

مستروں رسوئوں۔ جھڑوؤں وغیرہ کی ہرقن مولیٰ

کتاب
انفلاطون خانہ
دو کھٹے
مؤلف

لالہ کشن چند ایم اے

حبیب فنانش

لالہ ماگھی رام سنت رام تیا جراج کتب
بازار مانی سیواں امرتسر

مہانت مجرب ہے۔ ایک چھٹی
ش نکال دے۔ اس میں جس

پوری کے دے ہر دے۔ اور اس کو سوت سے ہر دے۔
پھر اس کو گائے کے چھٹی میں
تکے تیب کو سرخ ہو۔ تو ایک ہر دوپہر کو اور ایک ہر دوپہر
کو۔ اس سے سات دن کھلایا رہے۔

دوسرے۔ پست بیج سرچھو کہ پیس کر چھانکے ۲ تولہ
پستہ دن تک یا تین دن تک کھل دے۔ اور ایک گوشہ
میں میٹھا کرے اور ہار لے۔ غدار روٹی چنے کی لکھائے
لڑکھاؤں۔ شک رہی اس کو کہتے ہیں۔ کہ خیر
کو ہر دوپہر کار یا پاختی حاجت ہوتی ہے۔ اور منہ بھی
کھلے رہتا ہے۔ اور عاب دین بھی کم ہوتا ہے۔ اور پیس
میں شادی کم ہوتا ہے۔ در دکر میں اور در دیر ہر وقت
رہتا ہے۔ اور کسی بات کرنی اچھی معلوم نہ ہوتی ہو۔ اور
دست تباہ ہے۔ اور بھی قہقہہ ہو جاتی ہے۔ اس کی دوا یہ
ہے۔ سوکھ آدھ یا پیس کر چھان کر ایون ایک ماشہ
پانی میں حولی کر اس کو کھل دے۔ اور جو ماشہ کی ٹیکیا بنا
کر دے۔ اور کھانے کے وقت ایک پتھر گائے کے گھی
میں ہے۔ جب کہ وہ سرخ ہو۔ تو سرد کر کے کھائے۔

دیگر۔ ایک پیس دے۔

ایک رتی بزرگ ایون اس میں رو
بند کر کے تیب کر وہ پک جائے۔ تو سرد رہے اس کو کھائے۔

سہال بند ہو جائیں۔
در بیا اے نسخہ دوا۔ اور جو کسی کو داکسی حرن ۳ ہوا
کا علاج کا نسخہ یہ ہے۔ اے خشک۔ کتھ سفید۔ نم پواران۔
پانچوں جز کو برابر کرے اور دی کے پانی میں پیس کر کھائے
بغور مہندی کے۔

دیگر۔ نم پلاس پیس کے عرق میں پیس کر رکھے
اور پیسے پتھر کڈے سے کھائے کہ خون نکلے پھر اس کو کھائے
بہت مفید ہے۔ اور بہت فائدہ ہوگا۔

در میان اسد سقا رینی علیہ السلام
پر ہوتا ہے۔ ایک تو یہ ہے۔ کہ کسی شخص کا پیٹ بڑھ جاتا ہے
اور اکثر اس عارضہ میں حکیم حبیب بید اور ڈاکٹر بید نے کامیابی
کرتے ہیں۔ اور مدارست بھی پلاتے ہیں۔ اور یہ بھی تدبیر
کرتے ہیں۔ کہ شتر دیتے ہیں۔ اسوائے کہ یہ جز ایضاً ہی ہے
اس پانی کو خشک کرے۔ یا پاشیا پیس کر کھائے۔ اور یہ تدبیر
بہت اچھی ہے۔ اس عارضہ سے واسطے اور اس کی قسمت میں
اچھا ہونا ہوتا ہے۔ تو اسی تدبیر سے خدا اس پر فضل کرتا ہے۔

دوسری صورت اس عارضہ کی

ہے۔ ہر اعضا میں اور وہ درم بیٹ
اور دست بھی آتے ہیں۔ اور گاہے

پیر کھانہ سمیٹے بھی آتی ہے۔ اور ان دونوں عارضوں کی ایسی
یقین سمیٹے بھی آتی ہے۔ بچا محال ہے۔

صورت ہے۔ اور اس حالت سے بچا محال ہے۔
درمان جھولہ دگر کسی کے آٹھ یا پیر میں جھولہ ہو گیا ہو
اس کا علاج یہ ہے۔ مغز نم اور ایک سیر شکر سفید ایک سیر
کے کا دو دو سیر اس مغز کو دو در میں پکائے۔ جب کہ وہ
کچا ہوا ہو شکر ملا کر آٹھ مارے۔ اور آگ دور کرے۔ جب
سرد ہو۔ تو کسی برتن میں رکھے۔ صبح و شام ایک ایک تولہ کھایا کرے
خداوند میں خدا تعالیٰ فضل کریگا۔

لکھنوی میں مضمون دو دفعہ دیا ہے۔ اور جو کسی کو کھانا
مغز نہ ہوتا تو بے بیاری اور اپنی کے تو اس کو یہ دوا دے
پوست بلیہ۔ زرد و پوست بلیہ آمہ فنگ مرچ سیاہ فلفلہ راز
سوٹھ۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ نمک ساکنہ۔ نمک ناہوری
برگ جھانڈو۔ پھسکڑی برمان۔ نمک سیاہ۔ ایک ایک درم
پر تڑا۔ بونگ ہا شہ ان سب کو باریک کر کے چینی کے برتن میں
رکھے۔ اور کاغذی مٹوں کے فرق میں تر کر کے خشک کرے۔
اور فرق دے۔ اور خشک کرے۔ اسی فور سے تین دن تک

کر کے رکھ چھوڑے۔ کھانا کھا

جھوک خوب لگے۔
دیگر۔ سوٹھ۔ تولہ ادھی کچی۔ سی پی سوٹھ۔ ایک تولہ
اجوان۔ دانیہ۔ و فلفل گردہ۔ دو در تو سیر چاندنی نمک ایک ایک تولہ
ان سب کو کھانے چھان کر لینے پاس رکھے۔ بعد کھانا کھانے کے
ایک تولہ کھایا کرے۔ خدا پاپا ہے۔ تو ہر ایک عارضہ کو آرام تو
پا لیتا۔

لکھنوی میں مضمون مری کی کھانہ پر تال صبی ماش بھر دستور سے
کے فرق میں جس رد و فوں تختوں میں ایک ایک قطرہ ڈالے
انشارا شہ تین روٹ میں یہ عارضہ دفع ہو جائیگا۔

دیگر۔ عاقر قرما ایک تولہ باریک پس کر چار تولہ
شہ میں ملا کر ایک تولہ ہر روز کھائے۔ جب کہ اس دوا
سے کچھ فائدہ ہو جھڑے۔ تو دو ہفتہ تک اس دوا کو کرے
خدا پاپا ہے۔ تو یہ عارضہ دفع ہو جائیگا۔

لکھنوی میں مضمون لکھنوی میں مضمون لکھنوی میں مضمون
کر جسے کسی کو درد ہوتا ہے۔ مگر اس کو دم نہیں ہوتے۔ اور
اس میں فرق یہ ہے۔ کہ دم تمام عمر نہیں جاتا۔ اور یہ اسی
طرح دوا ہوں سے اچھا ہوتا ہے۔ اور ان دواؤں میں سے
ایک دوا لکھنوی میں ہے۔

تصیب پر لگا دے۔ پھر عورت سے ہم صحبت ہووے۔ وہ
 عورت بے ہو جائیگی۔ اور بھولا چاہے۔ تو ذہنی کے پانی
 کے بہنے سے عورت اپنے جسم کو دھو دے۔ تو
 دوسرے مرد کے قابل ہو جائے گی۔

وگرنہ عورت کے خون بند کر نیگا۔ جس کو خون منور
 سے زیادہ آتا ہو۔ وہ یہ دوا کرے۔ اس بنوں ۶ ماشہ کھائے
 اور سے ۲۰ توں مشری کا شربت پیئے۔ خون بند ہوگا۔ اور موقوف
 منقول کے بہے گا۔

لشخحات منقصرہ و معتبرہ بہ قوت باہ کے: اور جو
 کسی کے باہ میں بسبب ضعف دماغ کے فرق آگیا ہو۔ تو یہ دوا
 کرے۔ پہلے ایک موندے کر ہوش کرے۔ بعدہ پوست
 دور کر کے زردی و سفیدی ریزہ ریزہ کر کے ایک جگہ جمع
 رکھے۔ اور اس میں یہ اجزاء ملائے۔ قرفن۔ فلفل۔ جوز دس
 دس درم۔ زعفران پنج درم۔ زیرہ سفید ۱۰ درم۔ زیرہ
 سیاہ ۱۰ درم۔ دانه الی غرض درم۔ سب کو باریک
 کر کے اور اس میں سے ملا کر رکھے۔ اور تھوڑا سا میدہ
 آگے لے کر کھائے۔ اور اس میں کھڑک مسک کھائے۔ اس زردی
 کے پھولے۔ ایک سونوں ساہر روز جاڑوں

دوا پلائے۔ کیونکہ مزاج کی گرمی سے اگر منی پتلی ہو گئی ہو
 تو کھارے ہی ہو جائے گی۔ البتہ

دیگر:۔ صبح کو چنے کا پانی اور لٹ گویہ دوا کجہ۔
 یا دسیریم بریاں نیم خام دونوں کو ملا کر کوٹ ڈالے۔ اور
 شکر خام بڑبڑ ملا کر ہر شب کو ایک تولہ کھلائے۔ اور
 اوپر سے دودھ پاؤ بھر ملائے۔ یہ سیر چاہیے۔ ورنہ کبک ہے
 لشخحات امساک نہایت عمدہ۔ شکرانہ بکافور
 قرفن۔ میمنون تخم اوٹنگن ان کو ایک ماشہ کر باریک کر کے
 کاغذی تیلوں کے عرق میں گویاں برابر موٹک کے بنا کر رکھے۔
 وقت حاجت کے ایک گولی کھاوے۔ اور ادھر اس کے
 پاؤ بھر دودھ پیئے۔

لشخ دیگر:۔ تبا کو خشک۔ قرفن و فلفل کو باریک
 کر شہد میں ویاں بڑبڑ ماش کے بنا کر رکھے۔ حاجت کے
 وقت ایک تولہ۔ اس کو کوٹ کر پانی میں بھگو دے۔
 پس کہ خوب بھیک جاوے۔ تو آب زلال سے کر تھوڑا
 آٹا کھوں کا پاؤں سے۔ اور گونہ سے۔ اور ایک گولہ بنا کر چوب
 میں دباوے۔ جب وہ خشک ہو۔ تو اس کو کوٹ ڈالے۔ اور
 تھوڑا چھی اور شکر سے براس میں ڈالے۔ جب کہ ایک سیر
 دن باقی رہے۔ تو اس کو کھاوے۔ اور دیکھئے۔ تو کھائے۔

خواص سورۃ الم نشرح جب

کوئی مال خریدے۔ اس سورۃ کو
تین بار پڑھ کر دم کرے۔ اس میں
میں رکت ہوگی جس شخص کو گنہگار
ہو سورۃ کو لکھ کر گنول کرے

خواص سورۃ التین جب

کوئی شخص غائب ہو جاوے
سورۃ التین کو دو بار بار پڑھے
نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دباوے
فوراً غائب ہو جائیگا۔

خواص سورۃ حلق جب کسی

حاکم کے پاس جاوے۔ سورۃ
اقر باسم کو تین بار پڑھ کر اپنے
اوپر دم کرے۔ وہ اس پر بیت
مہربانی کرے۔ نقش یہ ہے

خواص سورۃ القارع دانتے

دفع ہونے دیا کے اس سورۃ کو
ایک دو ایک بار پڑھو اور نقش
لکھ کر اپنے پاس رکھو

۳۹۶	۳۱۱۰	۳۱۰۶	۳۱۰۳
۳۱۰۸	۳۱۲	۳۱۹۶	۳۱۰۹
۳۱۱	۳۱۰۵	۳۱۱۲	۳۰۹۸
۳۱۳	۳۱۹۹	۳۱۰۰	۳۱۰۷

۲۵۱	۲۵۶۸	۲۵۶۲	۲۵۶۱
۲۶۵	۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۶۶
۲۶۶	۲۵۶۲	۲۵۶۰	۲۵۵۶
۲۶۶	۲۵۵۸	۲۵۵۸	۵۶۲

۲۶۶	۲۵۶۸	۲۵۶۲	۲۵۶۲
۲۶۵	۲۵۶۰	۲۵۵۵	۲۵۶۶
۲۶۶	۲۵۶۲	۲۵۶۰	۲۵۵۶
۲۶۶	۲۵۵۸	۲۵۵۸	۲۵۶۱

۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱
۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱
۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱
۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱	۲۶۱

خواص سورۃ قدر جب کوئی

اس سورۃ پڑھے کہ تین بار صبح و
شام پڑھا کرے۔ ہیشو میں
اس کی عزت وہ کے اپنے پاس
رکھے۔ نقش یہ ہے۔

خواص سورۃ بلیہ۔ اگر کسی

شخص کو عارضہ برص یا بربق
کا ہو۔ سورۃ بلیہ کو پڑھا کرے
مرغن دور ہوگا۔ نقش لکھ کر
کھوکھریاں بنائیں۔ عحت ہو۔

خواص سورۃ انزال جب

کسی کو کوئی مشکل پیش آوے
اس سورۃ کو تین بار پڑھے
مشکل آسان ہوگی۔ اور نقش
اس کا لکھ کر اپنے پاس رکھے

خواص سورۃ ولعایت

دائے دفع ہونے نظربہ
اس سورۃ کو پڑھے جب کو درد
ہو۔ اس کو تین روز پلا دے

۲۰۵۰	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۷۷
۲۰۸۱	۲۰۸۷	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۸۷	۲۰۸۶
۲۰۸۵	۲۰۸۷	۲۰۸۶	۲۰۸۵

۷۸۰۵	۷۸۰۸	۷۸۱۷	۷۸۱۸
۷۸۱۱	۷۸۱۹	۷۸۱۲	۷۸۱۹
۷۸۰۰	۷۸۱۳	۷۸۱۴	۷۸۱۳
۷۸۱۶	۷۸۱۳	۷۸۱۵	۷۸۱۲

۲۹۸۲	۲۹۹۰	۲۹۹۲	۲۹۹۱
۲۹۹۵	۲۹۹۰	۲۹۸۵	۲۹۹۴
۲۹۸۹	۲۹۹۲	۲۹۹۹	۲۹۸۷
۲۹۹۸	۲۹۸۱	۲۹۸۸	۲۹۹۳

۲۳۳۱	۲۳۳۲	۲۳۳۲	۲۳۳۸
۲۳۳۷	۲۳۳۶	۲۳۳۲	۲۳۳۲
۲۳۳۷	۲۳۳۹	۲۳۳۷	۲۳۳۳
۲۳۳۵	۲۳۳۲	۲۳۳۵	۲۳۳۰

ایضاً۔ اگر حاکم جان کا دشمن ہو جاوے۔ تو حروف متعلقہ
کو کہ دس حروف ہیں۔ ایک کہے۔ اور انگلی بند کر کے اسی طرح
دسوں انگلیاں بند کرے۔ اور اس کے حاکم کے جا کر کھول دے
حاکم نہایت کشادہ پیشانی سے پیش آویگا۔ اور غصہ اس کا
بدل ہوگا۔ چنانچہ ورد فقیر میں رہتا ہے۔ اور آزمودہ
بار کا ہے۔ اور کچھ نام پر موقوف نہیں۔ جس کسی کے
پاس یہ عمل پُر کر جاوے۔ نہایت لطف اور خوش مزاجی سے
پیش آویگا۔ حرف متعلقہ یہ ہیں۔ کہ بعض حکم عشق اور ترکیب
انگشت بند کر کے اسی طرح سے ایک ایک حرف کہتا جاوے
اور ایک ایک انگلی بند کرتا جاوے۔ یہ عمل عجیب اور
غریب ہے۔ اور بہت سریع القیاس ہے۔

ایضاً۔ اگر پیشاب قوی کا بند ہو جاوے
یا بے کمریہ نقش قوی کے گلے میں باندھنے پر
قوی کے حاصل جائیگا۔ غریب ہے۔ اور آزمودہ ہے
وہ نقش یہ ہے۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲

فصل سوم۔ موہنیوں میں واضح ہو۔ کہ اوار یا منگل کو پیلے
لٹو چاہیے۔ چڑا دے۔ اور گھی و گڑ کی کی اگیاری دیکر
اس موہنی کو پان پر پڑے۔ پھر قدرت خدا متشاہدہ کرے
کہ کیونکر معشوق نہیں آتا ہے۔ وہ موہنی پر ہے۔ کچھ سیای
بہگ پان کچھ سیاری پر بٹھاؤں۔ مسان جو کوئی کھاوے
میرا پان تو ہے۔ کچھ بچے پران موٹھ کا کیوں مفلس ہوئی
کیوں پیٹ کا کیوں تنجی جنوں یوں دو آئی شیر مہا دیو
گوارا یار بتی اپنے کی دو آئی نرنگار جو قی سر و پ اپنے
کی۔ دیگر موہنی موہنی میری مہا موہنی فدائی کو موٹھ کے
میر پاس لے آؤ۔ دھانی مہا دیو گوارا یار بتی کی دو آئی
جو قی سر و پ اپنے اتنا کارج جو میر اند کرے۔ تو لو کے نرنگار
میں پڑے۔ چنانچہ کیا کے رکت سے ہنارے۔ دو آئی نرنگار
جو قی سر و پ اپنے ہی۔ ایک سو اکیس مرتبہ سات بار نرنگار
پیری کے درخت کے تلے بیٹھے۔ اور پڑے۔ اور
ساتویں روز محبوب حاضر ہوگی۔

فصل چہارم۔ آسیب کا بولی اُتارنا۔ جس کو رنت
کہتے ہیں۔ ایک گھڑہ آرام سر کی لکڑی کا باکتہ میں کے
اس نرنگار کو پڑا جاوے۔ اور بعد ختم ہوئے منتر کے
اس لکڑی کو سر میں کے سر سے چھوٹا کر بول میں چھوٹا

اٹھ پر لکھ کر اگل میں دفن کرے۔ مطلوب مثل کتے کے بچے
 طاب کے پڑیگا۔ وہ یہ ہے۔ ۲۱۲۳ - ۲۱۹۹ و سلیم فلاں
 بن فلاں علی حب فلاں بن فلاں اساطیر الو حوالو حوالو
 انجمن انجمن انجمن

واسطے بعض کے جواب تر کیب

یکشنبہ کو بی اور موش کے سر کے بال لادے۔ اور
 کڑی شیشہ زارنگی کہ اکثر درخت سیب پر ہوتا ہے
 لادے۔ مگر نیلے شیشہ کو یہ کہ آدے۔ کہ کل پتہ کو سے جاؤنگا
 اور یکشنبہ کو لاکڑیوں تیزوں کو جا کر خاک سیاہ کرے۔ اور
 چھوٹے پتھر واسطے جہاں کے جہاں کہیں درمیان دو غنم
 کے وہ خاک ڈال دیں۔ جہاں کیا۔ بلکہ جنگ و جدل ان دونوں
 میں واقع ہو۔

اگر چربی ٹوک کی کیشیہ کو خواہ شیشہ کو مکان شیشہ
 میں رکھ دے۔ ہر شیشہ کان مکان میں جنگ و عداوت
 درپیش ہوگی۔ شیشہ یا تلو کو ان دونوں پر میسوں کے سے

کے جن میں منافق کرانا نامنطور، تولاوے اور بشر تی
 شکل سانپ کے سر پر یہ کہے۔ کہ بعض (درمیان دامن)
 اور دم پر لکھ کر دریا میں پھوڑ دے۔ اور یہ کہے۔ کہ جہاں
 کیا فلاں کو فلاں سے میں نے۔ ہوں جوں سانپ تیرا
 بن گئے۔ توں توں فلاں فلاں میں جھگڑا پڑے۔
 دیگر:۔ بکک جس کو بیٹو کہتے ہیں۔ لادے۔ اور
 نصف پائیں۔ اس کا جس عورت کو کھلاوے۔ جیٹن جاری
 ہو۔ مگر نصف اور کا نگاہ رکھے۔ کیونکہ اس نصف کے کھلا
 رہنے سے بند ہوتا ہے۔

دیگر:۔ اگر گوشت او کو روغن میں ہویاں کر کے
 بروز اتوار یا منگل جس کسی کو کھلاوے۔ وہ تادم عکس ہو جاوے
 و مگر:۔ جو عورت کہ نہایت بے میاں ہو۔ یہ سچ لکھا لاکر
 اسے کھلاوے شرم دار ہو جاوے گی۔

دیگر:۔ ماہ کے آخری اتوار یا منگل کو بر منہ طور
 و جو کہ دم کاٹ لے۔ جیب تک دم آپس کی رقص کرے
 تب تک آپ بھی رقص کرے۔ جیب پھر جاوے۔
 تین آنٹھا لادے۔ اور کہیں پوشیدہ سایہ میں خشک کرے
 اور روغن چینی میں تر کر کے جلا کے۔ عجیب تھاک
 مناسبت کرے۔

شعبہ ہدایت کی دین چور کا دریا کرنا اسم اعظم

فصل اول: حضرات جن و پیری و ہمزاد میں فی
شعور قاعدہ دان کرے۔ بیشک عروسی مدعا سے ہم آغوش
ہو کر پیری و اجنا کا دوست ہو گا۔ اور ان کی اصلی صورت پر
دیکھے گا۔ اور ہم کام ہو گا۔ جو مطلب دل کا ہو گا۔ وہ سب پورا
ہو جاوے گا۔ لیکن ہم بہری کا پرگزہ دم و گمان نہ لاوے۔
اگر اس کی خواہش ہو۔ تو باقرار کچھ مضائقہ نہیں۔ اپنی طرف
سے کوئی حرج نہ ہو۔ بائبرٹ پاک و صاف تر ہے۔ اور
بیاں نفیس رہے۔

طرز بقیہ: یہ ہے کہ نوچندے کسی روز روزہ رکھے
شام کے وقت تیس سو رکعت عبادت کرے اور بارہ بجے رات کو
غسل کرے۔ اور خوشبو یا تیل مثل عطر وغیرہ پاش کرے
اور خوب لگاے۔ اور سب اندیشہ دنیوی سے فارغ
ہو کر اپنے اوپر حضرات زبردست دم کر کے ایک سو

یعنی کندہ کھینچ کر حلقہ کے درمیان بیٹھے۔ اور ایک چراغ
روغن کھندے روشن کرے۔ اور جملہ اشیائے ضروری
اسے پاس اسی کھندے میں رکھ لے۔ اور تا وقت کہ دعا
اپنی تعداد کو پہنچے۔ تب تک قدم اس دائرہ سے باہر نہ نکالے
نہیں تو خطا کھائے گا۔ خوشبو خوب تھنہ اور مکان خوب
مصطفیٰ رکھے۔ اور برقت ضرورت کے ہو کام ضروری ہو
حب اوقات اپنی مانگ لے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و من سریر
بریں مغفرتیں۔ آج یا ساری سندولی اوم مت مت بہت
سوا نا یا بدوح بحق لا اہم الا اللہ محمد الرسول صلی اللہ علیہ و
سلم شفیع خلقی اللہ میدائقین یا نبی اللہ احمدی و علیک مقعد
علی اور کسی و احصر و اغثنی یا ذن اللہ اس دعا کو ایک ہزار
ایک مرتبہ اسی کھندے چھینچے ہوئے میں پڑھے۔ اور کسی
کو اس مقام میں آنے نہ دے۔ اور جب تک پڑھے چراغ
اور رنجور اور مشک اور عنبر و الکر و غیرہ جلتا رہے۔ جس
وقت کسی طرف کا خیال یا غنوی کو اسے پاس نہ آنے دے
نہیں تو مارا جائے گا۔ اور چند صورتیں تو وقت پڑھنے کے
بہت ناک نظر آئیں گی۔ ان سے نہ ڈرے۔ آپ بیٹھیں تو
سکران کیا کرے۔ بعد ازاں ایک عورت تو بصورت و برہنہ اپنے
ضم دیو زادوں تمہارے امتحان کے واسطے ہر شکل خواہ مخواہ

منکر تہارے دُور و اہر کھڑی ہوگی۔ اور خود پوچھنے کی۔ کہ
 مجھے کس لئے طلب کیا۔ اگر بروقت آنے اس شخص کے مال
 تہارا ختم نہیں ہوا۔ اور تعداد شمار بھی باقی ہے۔ تو لازم ہے
 کہ بعد اختتام تسبیح کے ہمکلام کہنا۔ اگر آپ کی فہمیدہ میں ان
 کا کلام نہیں آتا۔ تو مناسب کہہ دیجئے کہ آپ کا کام ہماری کج
 میں نہیں آتا۔ جواب اس کا ہم کیا دیں۔ وہ شخص یہ سن کے
 ایسی ستلیس بولی بولے کہ تم بخوبی سمجھ لو گے۔ تب جو چاہئے
 اپنا مطلب مانگ لینا۔ اور روز اول میں پچھو تم کو خیالات اپنے
 معلوم ہوں۔ اور معائنہ اشکال ہمتناک کے اختتام تعداد
 شمار عزیمت کے کوئی عورت برہمنہ سامنے نہ کھڑی ہو۔ تو
 جب تک کہ وہ تم سے از خود نہ کہے۔ تب تک تم بھی نہ کہو
 جب پوچھو کہ تم نے کیوں بلایا۔ تب کہنا۔ کہ یہ کام سے بجا لانا
 فوراً ختم زد میں انجام کریں گی۔ اگر ضرورت چلی کی نہیں۔ اگر خدا
 ملا چاہتے ہو۔ تو ہر روز بعد رات کے اسی جگہ میں تازہ کندہ
 اور حصار چھین کر ایک چتر لٹو۔ تو ہر روز سبزی ہندی ہندی
 جاوے گی۔ اگر ہم سب سبزی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی
 ہم سب سبزی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی ہندی
 دوسرے رسالہ میں بیان کر چکے۔ مگر یہ بہت قریب سے اور اس کا کہنا
 بہت دشوار نہیں ہے۔ اگر مگر یہ تعلیم و تربیت ضروری حاصل کرے

تو ذریت بھرا اپنے سب امورات دنیوی سے فارغ اہل
 رہے۔ مگر تین روز یا گیارہ روز روزہ رکھے۔ اور شام کو
 شیر برنج سے افطار کرے۔ اور پہرات کے عمل کرے
 یا نصف شب دعائے مرقومہ بالا کو پڑھے۔ جب وہ سامنے
 آجاوے۔ اور ہم کلام ہو جاوے۔ تب چھوڑ دے۔
 تو یہ اقرار کرے کہ ہم تم کو جب بلاویں۔ چاہا ہوتا۔ حاضر
 ہو جانا۔ فقط۔ یہ دعا تو چند ہی سے شروع کرے۔ تین روز
 پڑھے۔ مطلب پورا ہو جاوے گا۔ اگر اختلاف وقت ہو۔
 تو ایک ہفتہ شاذ صرف ہو جاوے۔ اکثر لوگوں نے کیا
 ہے۔ اگر نیت عمل ہے۔ تو چالیس روز تک بلا ناغہ رہے
 اور ہر جمعرات کو روزہ رکھے۔ اور شیر برنج کھائے
 افطار کرے۔ اور جو کسی مطلب کے لئے حضور
 درکار ہے۔ تو نو چند ہی کو روزہ رکھ کر یہ ترکیب
 بالا دوسری جمعرات تک پڑھے۔ اسی اثنا میں کام ہو
 جاوے گا۔

اس لئے اور بار۔ عانت کتب طے کا بہت

ماحضیٰ سم سنت رام تاجران کتب بازار مایسواں امرتسر

ہوگا۔ اور کچھ نہ رہے گا۔
 دیکھو اس کے پیر پر نقش قواد اور کچھ مطلب ہو
 سے ہے۔ اور اس کو دے اور اس کو سمجھا دے۔ کہ اس کو
 باعتبار تمام کسی طاق پر نہ دے۔ اور پھول باز چلا دے۔
 اور طرح جدا۔ ایک منے کے بعد تیر مطلب ہوگا۔ اس پر
 یہ خود بخود گنتہ ہو جائیگا۔ چنانچہ جیب وہ شخص اس کے
 کیوب عمل کرے گا۔ قیامان ہو جائے۔ ویسا ہی ظہور میں
 ہوگا۔

دیکھو نہ سال کو تیرا مع چار و تیر کر کے دے دے
 بعد چار سال کے دوم الفیل فقیہ نامہ اس میں سورج
 کرے۔ اور بار بار جھم سے اندر پیش کے پاس جاکر دے
 تیری فاسیل تغیر کر کے کمال سمندر کرے۔ اور بار بار
 اندر پیش کے پیر جاکر دے تیرا جمل منگائے۔ یہ اس کو
 دے دیا ہے۔ اور جھم کے اس فاسیل کو یہ شیرو کرے
 اور فاسیل منگائے کو یہ جھم سے چھو کر دامن کرے۔
 ہمیشہ قرآن فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے

بچا کر اس پر لکھی ہیں کہ اوم کرے۔ کہ پیرا ہرگز نہ ملے گا۔
 دیکھو نہ سال کو تیرا مع چار و تیر کر کے دے دے
 بعد چار سال کے دوم الفیل فقیہ نامہ اس میں سورج
 کرے۔ اور بار بار جھم سے اندر پیش کے پاس جاکر دے
 تیری فاسیل تغیر کر کے کمال سمندر کرے۔ اور بار بار
 اندر پیش کے پیر جاکر دے تیرا جمل منگائے۔ یہ اس کو
 دے دیا ہے۔ اور جھم کے اس فاسیل کو یہ شیرو کرے
 اور فاسیل منگائے کو یہ جھم سے چھو کر دامن کرے۔
 ہمیشہ قرآن فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے

دیکھو نہ سال کو تیرا مع چار و تیر کر کے دے دے
 بعد چار سال کے دوم الفیل فقیہ نامہ اس میں سورج
 کرے۔ اور بار بار جھم سے اندر پیش کے پاس جاکر دے
 تیری فاسیل تغیر کر کے کمال سمندر کرے۔ اور بار بار
 اندر پیش کے پیر جاکر دے تیرا جمل منگائے۔ یہ اس کو
 دے دیا ہے۔ اور جھم کے اس فاسیل کو یہ شیرو کرے
 اور فاسیل منگائے کو یہ جھم سے چھو کر دامن کرے۔
 ہمیشہ قرآن فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے

دیکھو نہ سال کو تیرا مع چار و تیر کر کے دے دے
 بعد چار سال کے دوم الفیل فقیہ نامہ اس میں سورج
 کرے۔ اور بار بار جھم سے اندر پیش کے پاس جاکر دے
 تیری فاسیل تغیر کر کے کمال سمندر کرے۔ اور بار بار
 اندر پیش کے پیر جاکر دے تیرا جمل منگائے۔ یہ اس کو
 دے دیا ہے۔ اور جھم کے اس فاسیل کو یہ شیرو کرے
 اور فاسیل منگائے کو یہ جھم سے چھو کر دامن کرے۔
 ہمیشہ قرآن فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے

دیکھو نہ سال کو تیرا مع چار و تیر کر کے دے دے
 بعد چار سال کے دوم الفیل فقیہ نامہ اس میں سورج
 کرے۔ اور بار بار جھم سے اندر پیش کے پاس جاکر دے
 تیری فاسیل تغیر کر کے کمال سمندر کرے۔ اور بار بار
 اندر پیش کے پیر جاکر دے تیرا جمل منگائے۔ یہ اس کو
 دے دیا ہے۔ اور جھم کے اس فاسیل کو یہ شیرو کرے
 اور فاسیل منگائے کو یہ جھم سے چھو کر دامن کرے۔
 ہمیشہ قرآن فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے
 فاسیل کو یہ فاسیل کو یہ فاسیل سے تیرا فاسیل کے

میں کا عرق نکال کر اپنے پاس تیار رکھے۔ اور ہر وقت
تازہ کرنے کے اسی عرق کو نکال کی راہ سے حقہ میں پھونکا
اور ہم پھر کہ حقہ میں رکھ دے۔ اور پھولوں کا مار حقہ کو سیاہ
ور ہے۔ کہ شیخ صاحب حقہ کو نوش کیجئے۔ فوراً حقہ سے فزا
نے کی آواز برآ کر آئے گی۔ اور دھواں بھی نکلیگا۔ ناظرین
تعمین گئے۔ کہ بڑا کونی شہیدہ یا پاک روح حقہ پینا ہے
وہ بارہ کو بجائے کوئی کے بدوق میں ڈالے۔ اور
کپڑے کی آڑ سے نشانہ پر پھرے۔ جانور مر جائے گا۔ پھر
پتھر کسی تم کا نشان نہ آوے گا۔
ہندک کی جڑ بی یا تھو پرے۔ اور پھر خشک کرے۔
اور انگارہ یا تھو پھا کر نہ بٹے گا۔
دیگر: آتھ پر سنگ سیاہ حرف نموار ہوتا۔ درخت
آک کے درخت سے آتھ پر لکے۔ اور خشک کرے۔ اور
بعدہ رکھ یا پانی اُس کے اوپر فتنے کی تدبیر کرے۔ بوجھ
کہ مر تو مر نہیں مگر جوئی کے سیاہ خون کے۔
دیگر: لائی تو مانی پانی میں پیس کر اُس کے ہلے
اور دھوپ دکھاوے۔ حرف سرخ ہونے۔
دیگر: چار شاخ مر کو درخت کرنا۔ گدھاک اور خرنال اور
خانور بڑا کرے۔ ان تینوں کو خوب بار بار۔ پتھر پر پیس

اپنے پاس رکھے۔ اور چراغ کو گل کر دے۔ مگر اتنا کہ عمل باقی رہے
اور سفوف مذکور اُس گل پر چھوڑ دے۔ چراغ روشن ہوگا۔
دیگر: کافر کو قوت دینے یا فانی میں گھس کر یا تھو پرے۔ بعد
خشک ہونے کے اگر یا تھو آگ پر رکھ دے۔ تو سرگز نہ جلے گا۔
دیگر: چربی بھڑکی اور چینی بمبلی کی باہم ملا کر فیتہ کرے۔ اور
چراغ میں روشن کرے۔ تمام گھر پورا آب معلوم ہوگا۔
دیگر: چراغ مسی بنا کر اور سانپ کے پوست کی جی بنا کر
اسی چراغ میں جلاوے۔ تمام گھر میں سانپ ہی سانپ دکھائی
دیں گے۔
دیگر: پتھر پر نقش کرنے کی تدبیر۔ چائے۔ کہ مر دم کو روغن
کھج میں آگ کی مدد سے ملاوے۔ اور اُس سے پتھر پر لکے۔ یا پتھر
نقش بناوے۔ اور رہنے فرے۔ تین روز کے بعد سرکہ سے چھو
دے۔ حروف نمایاں ہونگے۔
دیگر: کوئی بوئی چینی کو وصل کرنا۔ لاوے چو نہ گلی آب نہر
کو مرہ کرے۔ سفیدی بمیزہ مرغ ملا کر اور چینی میں مگا کر وصل کرے
اور دھوپ میں رکھ دے۔ جوڑ نہایت مضبوط ہو جائیگا۔

سبب

ماگھی رام سنت رام تاجران کتب بازار مایمیوال رتسر

نگر میں مبتلا ہو۔ آفت کا سامنا ہو۔
 مال سے مالا مال ہو۔ ترقی اقبال ہو۔
 خوشی کی نشانی ہے۔ خدا کی مہربانی ہے۔
 تجارت میں نفع پائے۔
 مصیبت میں مبتلا ہو۔
 نگر اندیشہ سے نجات پائے۔
 بیمار کی صحت پائے۔ تندرست ہو جائے۔
 روزی کو تو غم مہم ہو۔
 گناہ سے پاک ہو۔ بھلی عنایت ہو۔
 پیر مودی ہو۔ تکلیف پہنچائے۔
 دشمن سے نفع ہو۔ رنج و فدا ہو۔
 افسانہ کمال ہو۔ اہل عیال سے بلال ہو۔
 گناہ سے توبہ کرے۔ مرید ہونے کی نشانی ہو۔
 درخت بار بار بے عالم کا ہمارا ہے۔
 بدکاری کرنے میں بیباک ہو۔
 شادی ہو۔ خانہ آبادی ہو۔
 غور تازمین پائے۔
 مرنے سے قیمت پاوے۔
 دیباہ عزت ہو۔ غور تازمین کی صحبت ہو۔

دیوانہ دیکھنا
 دل دیکھنا
 رونا
 روتے دیکھنا
 زانی دیکھنا
 غور لگانا
 قصہ حلو
 قسم کھانا
 کمرے دوست دیکھنا
 سناپ کو دیکھنا
 سناپ سے بیکار
 ساگ دیکھنا
 شربت پینا
 شیر دیکھنا
 شربت بے غار دیکھنا
 صندل کا دیکھنا
 غار دیکھنا
 غار دیکھنا
 غار دیکھنا

پرشانی کی دلیل ہے۔ مگر قدرے قلیل ہے۔
 ماندگی رفع ہو۔ رنج سب دفع ہو۔
 حکومت و ریاست پائے۔ عہدہ چھو جائے۔
 توت باہ زیادہ ہو۔ ملک سے نالہ ہو۔
 دشمن سے لگ لگے۔ گھر میں آگ لگے۔
 دشمن سے سخت مقابلہ ہو یا روزی سخت
 مشقت سے پائے۔
 رحمت ایزدی نازل ہو۔ فضل خداوندی
 شامل ہو۔
 مریض جراحت میں مبتلا ہو۔ تکلیف کا سامنا ہو۔
 معشوق سرخ لب پائے۔ رات دن مرنے لڑائے۔
 عشق میں مبتلا ہو۔ جنوں کا سامنا ہو۔
 مریض ہو۔ تندرست ہو جائے۔
 تندرست ماندہ ہو جائے۔
 دختر نیک پیدا ہو۔ یا کسی معشوق پر
 دل شیدا ہو۔
 حاکم رحمہل کا ملازم ہو۔ یا سفر آخرت کا
 غارم ہو۔
 غم کی دلیل ہے۔ مگر قدرے قلیل ہے۔

عورت دیکھنا
 کباب کھانا
 گھوڑا دیکھنا
 گاجر دیکھنا
 گھر سونے کا دیکھنا
 گواہ دیکھنا
 مینہ کینرت دیکھنا
 بکھی دیکھنا
 مونگا دیکھنا
 نائن بڑے دیکھنا
 ولاختی آزار
 کھانا
 سرن دیکھنا
 ہر ہر دیکھنا
 ہنسنا

نوع دیگر فالنامہ عجیب و غریب

اخذ دزد میں

واضح ہو کہ اصل کسی کوئی چیز چرائی جائے۔ یا لونڈی یا
غلام یا کوئی جانور نہ ہو جائے۔ اس کا پتہ لگانا منظور ہو۔ تو نقش
قبل پر کسی نام یا نشان یا نمبر کے سے انگلی رکھو گے۔ یا پتی نہیں
بندر کے اپنی انگلی رکھو گے۔ لیکن قبل رکھنے انگلی سے ایک
بار احمد اور تین بار سورہ اخلاص اور تین بار درود
شریف پڑھا کرے۔ پس جب ہندسہ پرا نکلی رکھے۔
اس کو نوے ضرب دے۔ اور آٹھ سو پر تقسیم کرے۔
اگر ایک باقی رہے۔ تو وہ چیز بجا میں پورب ہے۔
اور جو باقی رہیں۔ تو گوشہ پورب و شمال میں اور
جو تین باقی رہیں۔ تو گوشہ پیم۔ اور اگر چار باقی رہیں
تو گوشہ پیم و دکن میں ہے۔ اور یاخ بھیں۔ تو اتر اور
اگر چھ باقی رہیں۔ تو گوشہ پورب و دکن میں ہے
تو سات بھیں۔ تو دکن اور کچھ باقی نہ رہے
تو گوشہ پیم۔ تو گوشہ پیم کی طرف ہے

بعدہ جتنے عدد خارج قسمت ہوں۔ ان کو دو حصہ کرے۔
اگر برابر دو حصہ ہو جاویں۔ اور کوئی کسر نہ رہے۔ تو
گم شدہ ملنے کی کم امید ہے۔ اور عدد خارج قسمت
کے ساتھ ضرب دے کر دو حصہ پر تقسیم کرے
پس اگر خارج قسمت طاق ہے۔ تو چور عورت کی سازش سے
قسمت جفت ہے۔ اگر باقی قسمت نو لگانے سے ایک خواہ
چوری ہوئی۔ اگر باقی قسمت نو لگانے سے۔ اور چار یا یاخ
دو یا تین تو چور کم سن اور نابالغ ہے۔ اور چار یا یاخ
یا چھ بھیں۔ تو چور جوان اور سات یا آٹھ یا صفر لگے۔ تو بھارت
بعد اس سے عدد خارج قسمت نو ہوگا۔ اس کو باقی قسمت میں
ضرب دے کر ۲۸ پر تقسیم کرے۔ جو باقی رہے۔ اس کو نقش
ذیل میں ملاحظہ کریں۔ جو حرف اس ہندسہ کے نیچے لکھا ہو وہ
وہ حرف چور کے سرنام ہوگا۔ لیکن نام اصلی پر اعتبار کیا جائیگا
نقب وغیرہ کا محاذ نہیں ہوگا۔ اور اگر خارج قسمت ۸ ہوگا
سے بعد طرح چار چار عدد کے ایک یا باقی رہے۔ تو
مال بہت نثر دیک ہے۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو کسی
قدر نامہ ہے۔ اور جو تین باقی رہیں۔ تو ایک
محلہ شہر سے منتقل ہو کر دوسرے محلہ یا
شہر میں چلا گیا ہو۔ اور جو چھ نہ رہے۔ تو مال بہت

نوروزی چتر پر منجی ہو گیا ہو۔ نقش سندر ج
 فیلی ہے۔

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸	۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰	۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲	۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲	۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴	۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴	۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶	۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶	۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸	۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸	۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰	۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰	۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲	۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲	۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴	۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴	۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶	۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶	۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸	۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸	۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰	۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲	۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲	۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴	۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴	۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶	۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶	۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸	۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸	۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰	۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰	۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲	۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲	۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴	۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲	۱۰۱۳	۱۰۱۴	۱۰۱۵	۱۰۱۶	۱۰۱۷	۱۰۱۸	۱۰۱۹	۱۰۲۰	۱۰۲۱	۱۰۲۲	۱۰۲۳	۱۰۲۴	۱۰۲۵	۱۰۲۶	۱۰۲۷	۱۰۲۸	۱۰۲۹	۱۰۳۰	۱۰۳۱	۱۰۳۲	۱۰۳۳	۱۰۳۴	۱۰۳۵	۱۰۳۶	۱۰۳۷	۱۰۳۸	۱۰۳۹	۱۰۴۰	۱۰۴۱	۱۰۴۲	۱۰۴۳	۱۰۴۴	۱۰۴۵	۱۰۴۶	۱۰۴۷	۱۰۴۸	۱۰۴۹	۱۰۵۰	۱۰۵۱	۱۰۵۲	۱۰۵۳	۱۰۵۴	۱۰۵۵	۱۰۵۶	۱۰۵۷	۱۰۵۸	۱۰۵۹	۱۰۶۰	۱۰۶۱	۱۰۶۲	۱۰۶۳	۱۰۶۴	۱۰۶۵	۱۰۶۶	۱۰۶۷	۱۰۶۸	۱۰۶۹	۱۰۷۰	۱۰۷۱	۱۰۷۲	۱۰۷۳	۱۰۷۴	۱۰۷۵	۱۰۷۶	۱۰۷۷	۱۰۷۸	۱۰۷۹	۱۰۸۰	۱۰۸۱	۱۰۸۲	۱۰۸۳	۱۰۸۴	۱۰۸۵	۱۰۸۶	۱۰۸۷	۱۰۸۸	۱۰۸۹	۱۰۹۰	۱۰۹۱	۱۰۹۲	۱۰۹۳	۱۰۹۴	۱۰۹۵	۱۰۹۶	۱۰۹۷	۱۰۹۸	۱۰۹۹	۱۱۰۰	۱۱۰۱	۱۱۰۲	۱۱۰۳	۱۱۰۴	۱۱۰۵	۱۱۰۶	۱۱۰۷	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۱۱۱	۱۱۱۲	۱۱۱۳	۱۱۱۴	۱۱۱۵	۱۱۱۶	۱۱۱۷	۱۱۱۸	۱۱۱۹	۱۱۲۰	۱۱
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	-----	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	------	----

یون شنگار سینٹ

یہ سینٹ تازہ خوشنما پھولوں کا جو ہر نکال
 کر تیار کیا گیا ہے۔ اسکو کپڑا یا رومال پر لگانے سے تمام
 دن خوشبو آتی رہتی ہے۔ یہ سینٹ اپنے
 مہربان دوستوں اور خاص کر معشوق کو بطور
 تحفہ دینے کیلئے ایک عمدہ چیز ہے۔ قیمت
 فی شیشی نمبر محصول ڈاک نمبر
 مہینے کا پتہ

منہ شنگار سینٹ مالینہ رام پسیوالا مہار

تمام حقوق محفوظ ہیں
 جادو گروں کے رہنما

افلاطون جادوگر

حصہ دوم

مؤلف

لاہور کن چنہ صا ایم اے

مبزنائش

لاہور ماکھی رام سنت رام تاجران کتب
 بازار مالپسیوالا مہار

دوسرا ظلم

یہ ہے کہ اوس گور کے تہ خانے پر چادر بڑھ کر ڈال دی گئی
 ہیں۔ اور ان گورات دن چمکی کی مانند گردش رہتی ہے۔ اور
 اُس زور سے پھرا کرتی ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص نزدیک آ
 جاوے۔ تو فوراً گردن اُڑھا دے۔ اُس باعث سے
 وہاں کسی کی رسائی نہیں ہے۔ مگر کتب معتبرہ میں لکھتے
 کہ خلیفہ ماموں رشید نے اپنے ایک مرید کی بدولت جو دار
 کا قیدی بنوا دیا۔ اوس وحشی کی سیر کی ہے۔ کیونکہ اوس
 آدمی کو ظلم کا ذلیقہ یاد تھا۔ اور اُس کے بندوں سے یہ تم
 چلاتا تھا۔ ظالم یہ ہے۔ کہ جب ماموں رشید اوس دفر
 جان کی اعانت سے اوس تہ خانے کے اندر داخل ہوا۔ تو
 کیا دیکھتا ہے۔ کہ نو شیرداں عادل ایک تخت مرصع پر
 نشہوں کی مانند بٹھیا ہے۔ اور تمام اعضا صیح سالم ہیں
 کیونکہ حکماء نے بہت سے روغن بنا کر اس کے جسم پر سے
 تھپتھپ کرے۔ مگر وہ کبھی جا بجا سے بوسیدہ ہو کر پارہ
 پارہ ہو گیا تھا۔ اُسوں کو اُس حال سے عبرت ہوئی اور
 اسی وقت ایک نئی عمدہ معطر پوشاک منگا کر اُس کو
 اپنے ہاتھوں سے پہنائی۔ کہ ناگاہ نو شیرداں کے تلے

ایک لوح طلائی نظر آئی۔ اور جب اُس کو اٹھا کر دیکھا۔ تو
 یہ لکھا تھا کہ خلیفہ عہد میں سے ایک حاکم وقت میری
 زیارت کو آئے گا۔ اور میرے کپڑے بدلوا کر انواع
 عطریات سے معطر کرے گا۔ مگر جب اُس بات کا افسوس آتا
 ہے۔ کہ اُس وقت میرے قائب میں جان نہ ہوگی۔ جو میں
 جب دلخواہ اوس کی حیثیت کروں۔ مگر خیر اب بھی میں
 اُس تہ خانے کے بائیں پہلو پر کئی خزانے صرت اوس کے واسطے
 امانتاً رکھوا دیے ہیں۔ وہ ان خزانوں کو لے کر اپنے
 تصرف میں لائے۔ اور مجھ کو معذور رکھے۔ کہ میں فوجدوں
 میں نہیں ہوں۔ جو مہمان نوازی کی شرف بجالاؤں۔ غرض
 ماموں رشید نے اُس طلائی کو پیکر بہت تعجب کیا۔ اور
 جب ان مقاموں کو کھودا۔ تو حسب تحریر سب کچھ نکلا۔
 لکھا ہے۔ کہ بنی عباسیہ کے خاندان میں جہی سے دولت
 بڑھتی ہے۔ فقط
 تفسیر ماموں رشید میں لکھا ہے کہ حکماء نے عرود کے
 تحت گاہ میں ایسے سات ظلم بنائے تھے۔ کہ وہ کسی
 کی سمجھ میں نہ آتے تھے۔ اُن میں چند ناظرین کی آغوشی کے
 لئے رکھے جاتے ہیں۔

پہلا ظلم

چلا فلم یہ تھا۔ کہ شیر کے باہر ایک حوض بنایا گیا
کے کنارے پونگ سرسری ایک بڑے کھڑی کردی تھی اس
کا حال یہ تھا۔ کہ جب شہر میں کوئی بیگانہ یعنی غیر ملک کا آدمی
جانے لگتا تھا۔ تو وہ اس قدر شور و غل مچاتی۔ کہ تمام
شہر والوں کو یہ معلوم ہو جاتا۔ کہ آج شہر میں کوئی شخص
نیا آیا ہے۔

دوسرا

ایک فلم کا ڈھول بنایا تھا۔ کہ جس کی کوئی چیز چوری
جاتی۔ وہ اپنے ان آدمیوں کو جن پر چوری کا گمان ہوتا
تھا۔ اس فحول کے پاس لاکر شہر آکر دیتا تھا۔ اور
اس سے کہتا۔ کہ تم اس پر ماتہ مارو۔ اور جب پور
اس پر ماتہ لگاتا۔ تو اس کا نام و تہہ صاف اس کی
کی ہوا سے معلوم ہو جاتا تھا۔ اور اگر وہ سارق نہ
ہوتا۔ تو پھر ہوا سے نہیں نکلتی تھی۔

تیسرا

ایک ایسا آئینہ بنایا تھا۔ کہ جس شخص کا کوئی
میں جاتا۔ اور مدت تک اس کی خبر نہ
معلوم ہو جاتا تھا۔ کہ سال بہر میں

اس آئینے کے دیکھنے کا ایک دن عین تھا۔ اگر وہ روز معہر
پر بے کھول کر دیکھتا۔ تو اس غریب الوطن کی کما حقہ کیفیت
معلوم ہو جاتی تھی۔

چوتھا

غزوہ کے جس کا ایک حوض تھا۔ اس کا یہ خلاصہ تھا۔
اگر کئی شخص مشروبات کے قسم میں سے اس میں
سے کئی چیزیں ڈالتے۔ تو وہ سب آپس میں ملکر ایک
ہو جاتی ہیں۔ اور جب اس میں سیاغ ڈال کر پھرتے
تو ہر چیز خالص اس میں آجاتی تھی۔ مثلاً چند آدمیوں
نے وہ شربت اور شہد وغیرہ ڈالا۔ اور جب وہ مخلوط
ہو گیا۔ تو اپنا اپنا پالہ بھر لیا۔ اور دیکھا۔ تو جس
شہد ڈالا تھا۔ اس کے پاس وہی شہد آیا۔ اور جس
نے شربت ڈالا۔ اس کے پاس شربت آیا۔

پانچواں

ایک چشمے کے گرد اگر وہ جو شہر غزوہ کے زیر
حکم تھے۔ ان کے نقشہ بنا ہوا تھا۔ جس شہر کا حکم نافرمانی
کرتا تھا۔ اس شہر کے نقشہ پر یہ نہر جاری کرتا تھا

پہلا قسم یہ تھا کہ شہر کے باہر ایک گاؤں بنا کر اس
 کے کاروبار پر تنگ برسر کی ایک بڑھ گھڑی کر دی گئی تھی اس
 گاؤں پر تھا کہ یہ شہر میں کوئی پرگنا نہ بیٹھی ہو بلکہ گاؤں
 واسطے ہو گا۔ تو وہ اس قدر شور مچا دیا کہ تمام
 سطر و اوں کو یہ معلوم ہو جاتا کہ آج شہر میں کوئی شخص
 بنا رہا ہے۔

دوسرا

ایک حکم کا ڈھول بنایا تھا کہ جس کی کوئی چیز چوری
 ہوتی وہ اپنے ان آدمیوں کو جن پر چوری کا گمان ہو
 تھا۔ اس ڈھول کے پاس لاکر بٹھا کر دیتا تھا۔ اور
 اس سے کہتا کہ تم اس پر مانتے مارو۔ اور جب چور
 اس پر مانتا تو لگتا۔ تو اس کا نام دقتی صاف اس میں
 کی آواز سے معلوم ہو جاتا تھا۔ اور اگر وہ صادق نہ
 ہوتا۔ تو پھر آواز نہیں نکلتی تھی۔

تیسرا

ایک ایک آئینہ بنایا تھا کہ جس شخص کا کوئی
 چیز چوری ہو جاتی۔ اور مدت تک اس کی خبر نہ
 آتی۔ تو اس پر حال معلوم ہو جاتا تھا۔ کوسال پہر میں

اس ایک کے دو ٹکڑے لٹکے تھے۔ اگر وہ وہ وقت
 پہ اسے بھول کر لے جاتا۔ تو اس غریب انسان کی کاتھ لکھت
 معلوم ہو جاتی تھی۔

چوتھا

غزوہ کے میں ایک عورت تھی۔ اس کا یہ غلام تھا
 کہ کئی کئی عورتوں کے قسم میں سے اس میں
 سے لئی چیزیں ڈالتے۔ تو وہ سب اس میں لکھ کر ایک
 پر جاتی تھیں۔ اور جب اس میں سے غلام ڈال کر پھر سے
 تو پھر پھر عورتوں اس میں لکھتی تھیں۔ مثلاً چور کے
 نے وہ دھڑ شربت اور شہد وغیرہ ڈالا۔ اور جب وہ غلام
 ہو گیا۔ تو لکھا گیا تھا کہ چور لکھا۔ اور دیکھا۔ تو جس کے
 شہد ڈالا تھا۔ اس کے پاس وہی شہد لکھا۔ اور جس
 نے شربت ڈالا۔ اس کے پاس شربت لکھا۔

پانچواں

ایک جیسے کے گرد اگر وہ جو شہر غزوہ کے اندر
 حکم تھے۔ ان کے نقشہ بنایا تھا۔ جس شہر کا حکم توڑتی
 کرتا تھا۔ اس شہر کے نقشہ پر یہ تر جلدی کرتا تھا

اور وہ شہر اسی سال میں غرق ہو جاتا تھا۔

چھٹا

مزدک کی بارگاہ میں ایک ایسا درخت بودیا۔ کہ توی
چاروں طرف سے آویں۔ ان سب کو اس کا سایہ میں
جاتے۔ یعنی اردن لاکھ آدمی لوگوں۔ توان کو بھی اس درخت
کا سایہ کافی ہو۔

ساواں

شہر کے باہر ایک ایسی شکل بنائی تھی۔ کہ وہ درندوں
اور زندوں کو نہر کے اندر نہیں آنے دیتی تھی۔ کہنا ہوا
میں کہلیے۔ کہ یہ اس طرح کے سامان مزدک کو ہم
پہنچے تھے۔ تو بدیت سے مہودیت کا دعوے کیا تھا
جانتے ٹہرتے۔ کہ جس کے پاس ایسے ایسے حکیم دانا
موجود ہوں۔ ایک مجھ پر سے زیادہ ہو جائے۔

دوسرا

منزدنگا ہوا

بھوت پریت نظر آویں

گھر کپ اور میٹھا تیل چراغ میں رکھ کر جلادے۔ تو بھوت
پریت نظر آویں۔ ایسا

سیر چر مٹی کا عرق آنکھوں میں لگا دے۔ تو بھوت
پریت دکھائی دیں۔ اور نظر زیادہ ہو۔

پہلے جنم کا حال معلوم ہو

ردغن تم آنکوں اور اسی کے برابر یک رنگی گائے کا گھی
لا کر چراغ میں جلا کر کا جل پارے۔ پھر جو شخص اس کا جل
کو اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ اس کو پہلے جنم کی کیفیت
معلوم ہو۔

دبوی دیوتا کا درشن ہو

ہم کے تیل میں تگر کے بھول پیس کر رکھیں
انظر آویں۔ پھر جب تگر کے پھل

اور وہ شہر اسی سال میں غرق ہو جاتا تھا۔

چھٹا

غزوہ کی بارگاہ میں ایک ایسا درخت بودیا۔ کہ اسی چاروں طرف سے آدمی۔ ان سب کو اس کا سایہ پہنچ جاتے۔ یعنی اگر دس لاکھ آدمی ہوں۔ تو ان کو بھی اس درخت کا سایہ کافی ہو۔

ساتواں

شہر کے باہر ایک ایسی شکی بنائی تھی۔ کہ وہ درختوں اور غزروں کو شہر کے اندر نہیں آنے دیتی تھی۔ کہ باہر میں کہیں۔ کہ جب اس طرح کے سامان غزوہ کو یہم لیتے تھے۔ تو یہ درخت سے یہودیت کا دھوئے کیا کرتے تھے۔ کہ اگر تیرے کہ جن کے پاس ایسے ایسے حکیم ہوتا تھا۔ جو وہ کہتے۔ ایک گھوڑے پر بٹاؤ ہو جائے۔

دوسرا

بھوت پریت نظر آویں

گندک اور میٹھا تیل چراغ میں رکھ کر چلا دے۔ تو بھوت پریت نظر آویں۔

ایضاً

میں چرٹی کا عرق آنکھوں میں لگا دے۔ تو بھوت پریت دکھائی دیں۔ اور نظر زیادہ ہو۔

پہلے جنم کا حال معلوم ہو

چنا۔ روغن تم اکول اور اسی کے برابر یک رنگی لگائے گا گھی ملا کر چراغ میں جلا کر کاچل پالے۔ پھر جو شخص اس کا چین کو اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ اس کو پہلے جنم کی کیفیت معلوم ہو۔

دہوی دیوتا کا درشن ہو

سو کے تیل میں مگر کے پھول پیس کر سیکھیں۔ اس نظر آویں۔ پھر جب مگر کے پھول

کا تیل آنکھوں میں لگا دے۔ تو آدمی نظر آنے لگیں

پتروں کا درشن ہو

انوار کو لگے ہے کا پیشاب کسی برقع میں اس طرح سے
کر کہ زمین پر گرے نہ پادے۔ پھر اس کو آنکھوں میں
لگا دے۔ تو ہر دیکھو پڑیں۔

تمائے عجب نظر آویں

توڑ کو جو جڑ سے کی جڑ لگا کر اور اس پر مددی
لیست کر تھی بنا کر سیاہ گائے کے لمبی میں چراغ بھلا کر
شرین پر چو کا دے کہ رکھ دے۔ اور گو گل کی دھوپ
دے۔ تمائے عجب و غریب نظر آویں۔

تیر نشانہ پر لگے

کر کسی کے تھپہ لگا کر تیر میں لگا دے۔ اور
پچھلی کا لائن بھی تیر میں لگا کر نشانہ پر مارے۔ تو تیر

میری مہلی پانی پر تیرے

تو تیرے گئے۔ برقی ہوئی پھلی پر بھدوں کا تیل لگا کر پانی میں چھوڑ دے

دانت آسانی سے نکلیں

سری کے نیچوں کا مار بنا کر دس کے گھے میں پہنا دے
تو دانت آسانی سے نکلیں۔

دھتورے کا زہر اتر جائے

پتھر کا مغز پانی میں دیکر پا دے۔ تو دھتورے کا زہر
اُتر جائے۔

شراب کا نشہ اُتر جائے

مول اور پھٹکڑی پانی میں دیکر ستوا کے کوہ دے

تو جیہی نشہ اتر جائے۔
زنگار بنانے کی ترکیب

تانبے کا بڑا دھوسا در چینی کے برتن میں رکھ کر اوپر سے
 عرق میوں اس قدر بھر دے۔ کہ ایک انگل اُس سے
 اوپر جا رہے۔ پھر کڑے سے بند کر کے چالیس دن تک
 افاری میں رکھ چھوڑے۔ پھر چینی یا تانبے کے برتن
 میں رکھ کر زمین پر گاردے۔ جہاں کسی کا سایہ نہ پڑے
 بعد تیس دن کے نکال لے۔ تیار ہو جائے۔

بال جم آویں

جو تک خشک کر کے جلا کر سرسوں کے تیل میں باریک
 پس کر جہاں بال نہ ہوں۔ وہاں لگا دے۔ تو بال جم
 آویں۔

ایضاً

ہاتھی دانت جلا کر بھینس کے دودھ میں پیس کر
 لگا دے۔ تو بال جم آویں۔

بال بڑھیں

گھوڑے کی بید جلا کر اُس کا کوئد تلون کے تیل میں
 باریک پس کر لگاؤ۔ تو بال بڑھ جائیں۔
 ایضاً

ہاتھی دانت کو مٹی کے آغورے میں رکھ کر مٹی سے
 بند کر دے۔ اور آگ میں جلا دے۔ مگر دھواں
 اس کا نہ نکلنے دے۔ پھر اُس خاک کو پانی میں ملا کر
 شب کو بالوں میں لگا دے۔ اور صبح کو دھو ڈالے
 تو بال بڑھ جائیں۔
 ایضاً

ہاتھی دانت جلا کر اُس کی خاک بھڑ کے دودھ میں
 پیس کر دورتی رسوت ڈال کر گرے ہوئے بالوں کی جگہ
 لگا دے۔ تو بال جم آویں۔

ایضاً

لکھی کی مہیٹ اور سیاہ مرچ پس کر جہاں کے بال

گر گئے ہوں۔ وہاں کھل کر لگا دے۔ بال جم آویں۔

بال سب دور ہوں

گودنی ہر تال ہوا کھار خاکستر بدست تینوں کو زعفران
میں پس کر باول پر لگا دے۔ جب خشک ہو جاوے
تو تھوڑے دھوڑا دے۔ بال اُتر جائیں گے۔

بال نہ پیدا ہوں

مری بولی جو تک چند عددے کر خشک کر کے گھوڑ
کی لید میں گاڑ دے۔ بعد چائیں دن کے نکال کر چیں
کے۔ پھر جہاں لگا دے۔ وہاں بال نہ پیدا ہوں۔

ایضاً

شیر تال ایک تولہ چھ سات تولہ۔ گندک دو تولہ
ان سب کو گائی کے پانی میں بیکر کر میں خشک کر رکھے
وقت ضرورت پانی میں لگا کر بالوں میں لگا دے۔ تو بال
اُتر جائیں۔

درد (دور) دور ہو
تلی شوره ہولی کے عرق میں پیکر مت کو کاٹ کر
لگا دے۔ تو مس پھر نہ لگیں۔

ایضاً

جی اور جو نام وزن پیکر مسہ بہ لگا دے۔ تو
مسہ جاتا رہے۔

سوزاک دور ہو

کھریا بنگ پیکر دہی میں عاکر پی لے تو سوزاک
جاتا رہے۔

ایضاً

تلی شوره گجراتی الہی۔ دیوند چنی تینوں پس کر
سیر بھر گائے کے دودھ میں اور چار سیر پانی میں گھول کر
پی جائے۔ تین دن میں سوزاک جاتا رہے۔

ایضاً

چھوٹے بنگ پانچ عدد سرچ سیاہ آدھ پاؤ

پانی میں پیرا رہے۔ تو میں دن میں سوزاک اور پیشاب
کی جلن جاتی رہے۔ سرچ کھانی گرم چیز نہ کھائے
ایضاً

گندھ بیزہ کاست یقین ماشہ بنلوچن دو بار
دو دو کا سوٹ بنا کر پاؤ بھر گائے کے دودھ میں پنے
سات دن میں سوزاک جاتا رہے۔ سرچ کھانی گرم اور
بادی چیز نہ کھائے۔

عورت کا رکا ہوا توجاری ہو۔ ورنہ باکم ہو جائے

تو اس کو ایک اچھا موٹا کھٹل لے کر اس کی دودھ
کرے۔ ایک پیٹ کے طرف کی اور دوسری پیٹھ کی
طرف کی۔ جس عورت کا خون حیض ہو گیا ہو۔ تو پیٹ کی
طرف کی دال اور پرانے گڑ کے ساتھ کھلاوے۔
تو حیض جاری ہو۔ اور جس کو پیٹھ کی طرف دال کھلاوے
اس کی نہایت باہر کم ہو جائے۔

فضل مروجہ کی تسہیل ولادت

گائے کا دودھ ایک چھٹا تک لیکر ڈیرہ پاؤ پانی میں
کھول کر چھان کر جس عورت کے پیٹ میں مردہ طفل
ہو۔ اسے پلا دے۔ تو بچے ہی لڑکا پیدا ہو جائے

حاملہ کے لڑکا یا لڑکی ہوگی بچا

اگر آٹھ یا سات مہینے کی حاملہ عورت آکر پوچھے۔ کہ
میرے لڑکا ہو گا۔ یا لڑکی۔ تو اس سے کہے۔ تو
اپنے پٹان کو ٹکڑے کر دیکھ کر کیا نکلتا ہے۔ اگر دودھ
نکل آوے۔ تو لڑکی ہوگی۔ اور اگر اندر ہی اندر پھرتا
رہے۔ باہر نہ نکلے۔ تو جانے کہ لڑکا ہو گا۔

حمل رہنے کی تدبیر

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو۔ اس کو حیض کے چار
دن بعد ناگ کیسیر ۶ ماشے سر روز آٹھ دن تک کھلاوے
تو حمل ضرور قائم رہے گا۔

ایضاً

افلاطون جہاد گر حضرت

جس عورت کے حمل نہ رہتا ہو۔ اسکو بعد حیض ہونے کے ایک چھٹانک پیس کے زین بیکری گائے کے آدھے سیرود میں دیں۔ تو یقیناً حمل رہ جائے۔

دشمن کا پیشاب بند کرنا

اتوار کو چھو بذر مار کر اس کی کھال نکال لے۔ اور جس مقام پر دشمن کے پیشاب کیا ہو اس مقام کی مٹی سے کرکھال میں بھر کر منہ اس کا سی کر ادیغے پر ٹانگ دے۔ تو دشمن کا پیشاب بند ہو جائے۔ جب آرام کر دینا چاہے تب مٹی کو کھال سے نکال ڈالے۔ سخت ہو جائے۔

دشمن کو بیمار کرنا

اتوار یا جمعہ کو دشمن کے پر بوجھا انا بنا ہوائے تو اس کو لاکر پانی کے ساتھ بوجھا دے۔ دشمن بیمار ہو جائے۔

ایضاً

جب اتوار کو بیکر بھڑو۔ تب اندرائن کی جڑ لاکر

جب اتوار کو بیکر بھڑو۔ تب اندرائن کی جڑ لاکر پیس پر پڑھ کر سو بھڑ بھڑ کے ذوق میں سب کو پیس کر گولی باندھ کر دھوپ دے کر دشمن کے سر پر ڈالے تو دشمن کو شدت کا بھار چڑھے۔ بیہوش ہو جائے۔ جب کا بجی کے پانی سے غسل کرے۔ تو آرام ہو جائے۔

ایضاً

کوسے کے داہنے بازو کا پتہ۔ اور سیار کی دم اتوار کو لے کر گول کی دھوپ دے کر دشمن کے ٹانگ یا چا۔ پانی میں رکھ دے۔ تو جب اس پر دشمن رہے ہو۔ تب دیوانہ ہو کر اٹھنے لگا۔

بھوت پریت وغیرہ دور کر دینا کی تر

کالے دھوڑے کی جڑ اتوار کو زکر بازو پر باندھ دے تو بھوت پریت بتر جائے۔ اور کبھی نہ ستارے۔

ایضاً

بلوں کے برش میں بیگ کو پیس کر آگرب زندہ کی آگ

لگا دے۔ یا سنگھا دے۔ تو بھوت پریت اتر جائے۔
 کبھی نہ سٹا دے۔
ایضاً

اتوار کو آدھ عدد تلسی دل اور آدھ چرخ سیاہ اور
 سدا کی جڑ کے موافق لاکر تینوں کو گلے میں باندھ دے
 تو بھوت پریت اتر جائے۔

ایضاً

نیب کی پتی پنج ہینگ ساپ کی کچل سرسوں ان سب کو
 ملا کر دھونی دے۔ تو بھوت پریت ڈاکنی شاکنی سب
 قسم کے آسیب دور ہوں۔

ایضاً

منڈی کو کھردھو لاکر تین دم وزن سے کر گھو موتریں
 پیس کر جس ثورت یا مرد کو برہم رہا جس سٹا تا تو۔ اسکو سنگھا
 دے۔ تو اچھا ہو جائے۔

ایضاً

اتوار کو پدھ کے موافق سنگھا ہوئی کی بر لاکر چادر

یا کھی کے ساتھ جس کو برہم را جس نے ستایا ہو۔ اس کو
 سنگھا دے۔
آگ کو باندھنا

بڑا میڈک لاکر چربی نکال دے۔ اسے آگ میں ملکر لٹا
 کر دے۔ آگ نہ جلے۔
آگ نہ جلے

پیر کی بڑ اور گھوڑے کا ناخ بڑا پس کر بھار بھٹی یا
 چوہے میں ڈال دے۔ تو آگ نہ جلے۔ دھواں ہوا کرے۔

لگی آگ بجھ جائے

جب آگ لگے۔ تو دونا بھر کر آگ کی طرف منہ کر کے کھڑا
 ہو۔ آگ کی ہمت کرے۔ کہ یہ آگ کی دیوتا تم سب کو جاؤ۔ اس
 طرح کہ کو سانس پیے کو جائے۔ تب پانی پیتا جائے۔ تو آگ
 بجھ جائے۔

آگ میں کوئی چیز نہ بچے

جب اماں سینگر یا اتوار کو ہو۔ تب بن تلسی کو جلا کر گدے

کے پیشاب میں بہا کر کوئلہ کرے۔ جس چوہے یا بھٹی میں ڈال دے۔ اس میں کوئی چیز نہ پکے۔

ایضاً

انجیری کی ٹکڑی میٹھک کی چربی میں ڈبو کر چوہے میں ڈال دے۔ جب تک ٹکڑی رہے۔ کچھ نہ پکے۔

ایضاً

پھلکڑی انہوں سا بھرنک کیترا پوست ہمیشہ سرف پا رہا۔ سب برابر۔ میں پیکر اتوں میں ہے۔ تو آگ میں نہ جلتے۔

کاغذ پر رنگ برنگ کے حر و قنطاریں

سفید کاغذ پر تیرہ سو لکھ کر آگ پر دکھلا دینے سے حر و قنطاریں کے رنگ برنگ کے قنطاریں گھسے

ایضاً

آب مسن سے لکھ کر اور آگ میں دکھلا دینے سے زرد رنگ کے حر و قنطاریں گھسے

ایضاً

لاجر کے پانی سے لکھے۔ اور آگ میں دکھلا دینے سے زرد رنگ کے حر و قنطاریں گھسے۔ اور آگ نہ سینے۔ تو اور سے۔ ہیں۔

ایضاً

مہندی کے عرق سے لکھ کر آگ میں سینے سے حر و قنطاریں گھسے۔

ایضاً

نار کی پتی کے عرق سے لکھے۔ تو سینہ ہوں۔ اور آگ میں سینے۔ تو طوسی ہوں۔

ایضاً

نارنگی کے عرق سے لکھ کر خالستر ڈالنے سے حر و قنطاریں گھسے۔

کپڑے کی آڑ میں شکامہ جیا اور زخم شکامہ کے تہم پر نہ آو نہ کپڑے کو حد مہ سنو

ہندو میں بچے کوئی سے پارہ بھڑکے پر دیکھ کر
 آرمیں ہو۔ نشانہ لگا کر سر سے۔ شکار کر جائے نہ پھر سے شکار
 نثر آتے۔ نہ شکار کے جسم پر زخم۔

باب تیسرا قیافہ کی پائیں

بال

سر کے بال بے اور خوش رنگ و اسے نہ ہوں۔ تو آستان
 رقم و ناصیم الطبع اور آرد و سال نہ ہو گا۔ سر کے بال چھوٹے
 ہوتے ہیں۔ اور بڑے ہوتے ہیں۔ شہوتی۔ حسن پرست۔ بے
 وقعت ہو گا۔ بڑے ہوتے ہیں۔ حسن پرست۔ بے
 سر کے بال بے اور خوش رنگ و اسے نہ ہوں۔ تو آستان
 رقم و ناصیم الطبع اور آرد و سال نہ ہو گا۔ سر کے بال چھوٹے
 ہوتے ہیں۔ اور بڑے ہوتے ہیں۔ شہوتی۔ حسن پرست۔ بے
 وقعت ہو گا۔ بڑے ہوتے ہیں۔ حسن پرست۔ بے

اگر بال بے اور خوش رنگ و اسے نہ ہوں۔ تو آستان
 رقم و ناصیم الطبع اور آرد و سال نہ ہو گا۔ سر کے بال چھوٹے
 ہوتے ہیں۔ اور بڑے ہوتے ہیں۔ شہوتی۔ حسن پرست۔ بے
 وقعت ہو گا۔ بڑے ہوتے ہیں۔ حسن پرست۔ بے

پیشانی

اگر پیشانی بے اور خوش رنگ و اسے نہ ہوں۔ تو آستان
 رقم و ناصیم الطبع اور آرد و سال نہ ہو گا۔ سر کے بال چھوٹے
 ہوتے ہیں۔ اور بڑے ہوتے ہیں۔ شہوتی۔ حسن پرست۔ بے
 وقعت ہو گا۔ بڑے ہوتے ہیں۔ حسن پرست۔ بے

دہا گوگا۔ لمبی و آٹھ دہ پشیانی ہو کسی قدہ بارنگی ہوگی
تو ایسا شخص دیانت دار اور سیادہ مزاج ہوگا۔

انکھیں

موتی انگلی والا انسان شہت حاصل کرتا ہے اور
مگر شجارت اور نفی ہوگا۔ اندر نفسی والا انسان دور بین ہوگا
مزاج۔ خاصہ سادہ بی۔ صحتی سیدھا اور سب سے بڑا
خاندان کا تعلق ہوگا۔ عید عید ایک عادت ہے والا سادہ
عید عید حرکت دیتے والا انسان عیاش پیدا ہوگا۔
ہوگا۔ میں تحقیق کی انگلی کا لٹیل بچا رہن ہوتا ہے حرکت کرتا ہے
تو وہ خاصہ خوشامد قلبی۔ شہت پیدا کرتا ہے اور تھوڑے
بوسہ کی انگلی کے مستند ہیں کی انگلی ہو۔ تو وہ خوش
سازگار شخصیت والا ہوگا۔

ٹانگ

لمبی اور تنگی ٹانگ والا شخص بہت بڑا ہوگا۔
مزاج۔ خاصہ سادہ بی۔ صحتی سیدھا اور سب سے بڑا
خاندان کا تعلق ہوگا۔ عید عید ایک عادت ہے والا سادہ
عید عید حرکت دیتے والا انسان عیاش پیدا ہوگا۔
ہوگا۔ میں تحقیق کی انگلی کا لٹیل بچا رہن ہوتا ہے حرکت کرتا ہے
تو وہ خاصہ خوشامد قلبی۔ شہت پیدا کرتا ہے اور تھوڑے
بوسہ کی انگلی کے مستند ہیں کی انگلی ہو۔ تو وہ خوش
سازگار شخصیت والا ہوگا۔

دہا گوگا۔ لمبی و آٹھ دہ پشیانی ہو کسی قدہ بارنگی ہوگی
تو ایسا شخص دیانت دار اور سیادہ مزاج ہوگا۔
موتی انگلی والا انسان شہت حاصل کرتا ہے اور
مگر شجارت اور نفی ہوگا۔ اندر نفسی والا انسان دور بین ہوگا
مزاج۔ خاصہ سادہ بی۔ صحتی سیدھا اور سب سے بڑا
خاندان کا تعلق ہوگا۔ عید عید ایک عادت ہے والا سادہ
عید عید حرکت دیتے والا انسان عیاش پیدا ہوگا۔
ہوگا۔ میں تحقیق کی انگلی کا لٹیل بچا رہن ہوتا ہے حرکت کرتا ہے
تو وہ خاصہ خوشامد قلبی۔ شہت پیدا کرتا ہے اور تھوڑے
بوسہ کی انگلی کے مستند ہیں کی انگلی ہو۔ تو وہ خوش
سازگار شخصیت والا ہوگا۔

انکھیں

دہا گوگا۔ لمبی و آٹھ دہ پشیانی ہو کسی قدہ بارنگی ہوگی
تو ایسا شخص دیانت دار اور سیادہ مزاج ہوگا۔

دل کا مضبوط۔ میلی انگلی کا آدمی مردوت والا ہوگا۔ جس کی
 کی سندی بہت صاف اور نیگوں ہو۔ وہ بے مردوت ہوگا
 اور تنگ دل ہوگا۔ اور اس پر کسی کی قیمت اثر نہ کرے
 گی۔ جس کی انگلی بے حد چمک دار ہوگا۔ اس پر کسی کے
 جادو کا اثر خواہ وہ حسن کا یا بے حسن کا ہو۔ یا آواز کا یا جسم کا ہو
 نہ پھر سکے گا۔ جس قدر چھوٹی انگلی ہوگی۔ اسی قدر چمک
 ہوگی۔ اور کامیاب ہوگا۔

دہن

جس کے منہ کا دمانہ بڑا اور لمبا ہو۔ وہ شجاع
 پرشہوت۔ بد مزاج اور تنگ دہن نیک لوح متین
 ہوگا۔

دانت

چھوٹے اور کمزور دانت والا انسان حلیم دیانت
 دار ایمان دار اور کمزور ہوگا۔ لمبے پتلے تیز دانت
 والا حاسد بہادر۔ بے حیا۔ بد افرد اور شکم
 پرست ہوگا۔ پیور تہ اور مضبوط۔ دانت والا سمجھ دار
 دلیر۔ حاسد۔ مغرور۔ چشم۔ لوگوں کو حقارت سے

دیکھنے والا ہوگا۔
ٹھوڈی
 بڑا گوشت والا شخص دیانت دار۔ صادق
 اور معتدل۔ اور مہربان ہوگا۔ گول اور کم گوشت
 ٹھوڈی والا سمجھ دار۔ اور صاحب قوصل ہوگا۔ اور اس
 کی تقریر قابل تعریف ہوگی۔ خم دار اور نوکیلی ٹھوڈی
 والا شخص میر اور دولت مند ہوگا۔

چہرہ

جس آدمی کے چہرہ پر گوشت دار چہرہ والا شخص
 بہادر ہے۔ وہ گرم مزاج۔ پرشہوت دار چہرہ والا شخص
 زندہ دل فیاض صاحب تمیز زود اتفاق مگر سادہ مزاج
 لوح ہوگا۔ دُبیے چہرے کا انسان سمجھ دار مگر متلون مزاج
 ہوگا۔ گول اور چھوٹے چہرے کا آدمی سادہ دل بے
 تمیز اور شراب توصلے کا ہوگا۔ بڑا شکن اور گوشت دار
 چہرے والا شخص شراب خور۔ فضول گودلیر ہوتا ہے۔

گردن

بہی گردن کا آدمی اگر اس کے پاؤں بھی بے

اور پٹے ہوں۔ قویہ شخص مزاج کا سخت ہوگا۔ اور کوتاہ گردن والا شخص حاضر جواب ہوگا۔ بیونا ہوگا۔ اور دامن کو پھینک دینے والا ہوگا۔

کندھے

جس شخص کے کندھے کی ہڈی پتلی ہو۔ تو وہ شخص کمزور۔ صلح جو اور ڈرپوک ہوگا۔ موٹی اور بڑی ہڈی وہ شخص بدن کا قوی کندھین۔ محنتی زیادہ نوراں والا ہوگا۔ خم دار ہڈی والا شخص سست اور مکار ہوگا۔

پاؤں

پتلی بازو والا انسان غیاثی شیخی باز۔ معذور یہ دھا ہوگا۔ بدن کی نسبت بہت چھوٹے بازو والا سخت صاحب موصوفہ۔ عظیم البقع اور شجاع ہوگا۔ گوشت دار بازو والا انسان حسن پرست۔ بہانی سفیر والا۔ اور خفین والا اعتقاد ہوگا۔ جس شخص کے بغا پر گھسنے بال ہوں۔ وہ غضبناک بے فیض شوخ ہوگا۔

چھاتی

سکادہ اور گوشت سے بڑھتی چھاتی والا انسان۔ دلیر

غضناک۔ معذور۔ مضبوط۔ بدسلوک اور آزاد زبان ہوگا۔ ۱۔ تنگ سینہ جو درمیان سے اونچا ہو۔ ایسا شخص سمجھ دار۔ بات پر پیشتر۔ ایسا بد دور۔ صفا پسند ہوگا۔ جس کے سینے پر بال ہوں۔ وہ غیاث اور سب کا غلام ہوگا۔ اور کسم غلام اور کم عقل ہوگا۔ جس کے سینے پر بال نہ ہوں۔ وہ شخص ناقص اندام صلح جو اور آرام طلب ہوگا۔ اور اس کی گفتگو قابل پسند ہوگی۔

پیش

نرم پیش والا شخص کمزور شہوتی۔ ڈرپوک۔ زکی کم کھائے والا۔ ایمان دار مگر اکثر بد بخت ہوگا۔ سخت پیش والا آدمی مضبوط۔ بہادر فتنوں کو معذور اور بے رحم ہوگا۔ جس کا پیش ملائم سفید رنگ اور موٹا ہو۔ وہ بزدل۔ صاحب فساد اور حاسد۔ دروغ گو اور ایسی باتیں کہیں کرے گا۔ جو اپنے کان سے سنی ہو۔

ٹانگ اور پاؤں

جس آدمی کی ہڈی گوشت سے بڑھ اور بالوں سے بھری ہو۔ وہ سفید کم فضل۔ اور اولاد کا پیارا دور

۶۵
 اور خوش نصیب ہو گا۔ کہ کمالی اور چھوٹی کا گونہ
 کہ نہ ہو نہ کی۔ بڑی الودہ سیراورد ہو گا کہ
 اور کہ خوش ہو۔ پانچواں عالم آکوی معنوی نہ یاد ہو
 واد کہ عشق ہو گا۔ تمام اور دیکے پانچواں عالم آکوی
 واد۔ اور پتر خیالات کا ہو گا۔ اور پتر خیریت
 ہو گا۔

۶۶
 کہ مریدان

قد کے متعلق

[illegible]

۹۴
مراعات شریعت کریمہ
واری

واری

واری

خال

جس عورت کی پیشانی پر سیاہ خال ہو۔ وہ دوست
مرد ہوگی۔ اور پارچ پٹے پہنے گی۔ اور سب نرندہ رہیں
گے۔ پیشانی پر سیاہ خال والا مرد بھٹا اور اور قتل
ہوگا۔ کھنڈہ دست کا خال جو منہ پر پھر بند ہو جائے۔ وہ
میں دل دار عاصیہ حکومت ہوگا۔ اور یہی غلو پر خال
ہوگا۔ وہ دلوش نر باد کام میں لایا جائے گا۔

باب پودھا نقشوں و ایسوں کے بار میں

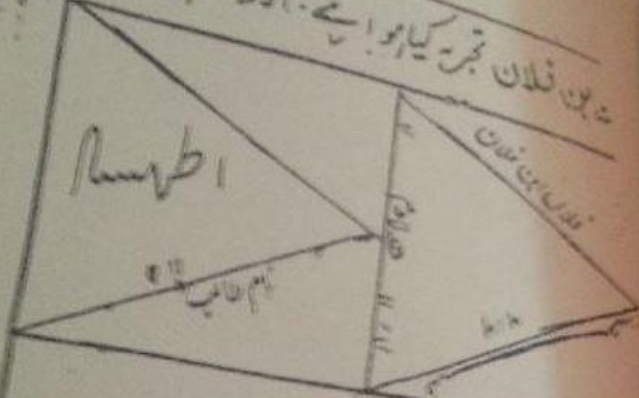
واسطے حرب کے

تجربہ کیا ہوا چاہیے کہ کوری ٹھیکری پر ہنوز
یا سات مرتبہ لکھ کر اور اس ٹھیکری کو تین خوبوہ
سے بھر کر جلا دے۔ یا کاغذ پر قیثہ بنار گانے کے کئی
یا تین خوبوہ اسے جلا دے۔ انشاؤں سے حویہ
بہتر اور جو کہ حاضر ہو کر۔ اور وہ یہ ہے

واسطے محبت کے

کوری ٹھیکری پر لکھ کر اور تین خوبوہ بھر کر جلا دے
یا کاغذ پر قیثہ بنار گانے کے کئی یا تین خوبوہ اسے جلا دے۔
اور منہ چراغ کا غرت بھر مطلوب سے دے۔ جس کا
میں کہ نام غالب کا لکھا ہے

تین فلان تجربہ کیا ہوا ہے۔ اور قسم یہ ہے۔



دوسرا عمل

جب اور تجربہ کیا چاہیے کہ کسی کو بلا دے۔ تو
دو رکھ کھینچے۔ جیسا معلوم ہوا۔ یا کاغذ شک اور زعفران ہر
کا جلی پر رکھے۔ اور کلیل جیونی اور سر حر و قہر و اسلم
کے بڑے کے اور یہ بھی پڑے۔ یا قیثہ فراج و تشاکو اسلم
والے اسلوب بہتر اور جو کہ حاضر ہو گا۔ اور تا بعد ازیں
کرے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۷۰

ب	د	و	ح
۴	۶	۳	۲
۸	۶	۸	۶

محبت کے واسطے

قندسید میں گولی بنا کر آگ میں جلا دے۔ اور
وقت یہ ہے۔

وقت ۹۹۸۳۲

اور چاہیے کہ محبت کے واسطے یہ دونوں نقش
آپس میں لکھ کر گولی قندسید میں لکھ کر گولی قندسید
میں باندھ کر کھلا دے محبت اور دوستی پہلے سے زیادہ
بھگی۔ اور جو کھلا نہ سکے۔ تو حروف وقت کو جلا کر
اور وہ نقش یہ ہیں

۸۸۶

۴۴	۸۲	۲۲	۸۶	۲۲	۱۴	۸۹	۲۲	۴	۴۵
۲۲	۸۸	۲۲	۴۹	۲۲	۲۱	۸۶	۲۲	۱۹	۸۴
۲۲	۴۴	۲۲	۹۱	۲۲	۱۲	۸۲	۲۲	۲۳	۸۰
۲۲	۸۵	۲۲	۴۹	۲۲	۴	۴۸	۲۲	۴	۹۰

دوسرے

جو چاہے کہ کسی کو مخر کرے۔ پس اس ش

اور ہر وقت میں عدد ان چار اسم کا ثبت کرے۔ اور جو
کس نام طالب اور مطلوب کے ہوں۔ تو ان عددوں
کو خانہ میں اضلاع اور اقطار کے طریقہ سے تمام کرے
اور طالب اپنے پاس رکھے۔ تو مطلوب تابعدار اور
مخر ہوگا۔

نام طالب	۱۴۸۶	۱۴۸۶	۱۴۸۶
طالب	۱۶	۱۲۴	۱۲۸
۱۲۵	۱۳۶	۱۲	۱۱۲
۱۳	۲۲	۱۲	۱۲۵
۱۳۸	۱۳	۱۲۲	۱۱۲
مطلوب عالم	۱۰۳	۱۲۲	۱۱۲

دوسرا نقش

سورۃ النساء واسطے فتوح کے گھر کے چاروں کونوں
میں دفن کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فتوح بہت ہو کرے۔
اور جو کسی عورت ہو اور اس سے محبت نہ رکھتی ہو
اور نہ لڑتی ہو۔ پس اس نقش کو مرد اپنے پاس
لکھ کر رکھے۔ تو عورت اس کی تابعدار ہوگی۔ اور وہ

	ح	ی	ص	د	م	ن	ت
ر	م	ص	ح	ی	ح	م	ن
ح	ح	ص	ح	ی	ح	م	ن
م	م	ی	ص	ح	ی	ح	ن
ت	ح	ی	ص	و	ح	ح	م

نقش

ہی کو دیکھ کر اے کا

اس کی ترکیب لکھ کر
 یہ نقش واسطے اس کے چور و تار ہو۔ دن اور
 رات تو چاہئے۔ کہ اس نقش کو کبھی کر کے میں
 اس کی باند ہے۔ خدا کے فضل سے اس
 کار و تار بند ہووے گا۔ اور اس نقش کو مع
 عدد ہر وقت اس ترکیب سے کہ آیت شریف
 کے پڑھ کر ہے۔ لکھے۔ اور یہ خیال اس نقش میں کر
 درست نہیں ہے۔ اور ہندسہ مکرر نہیں نہ
 کرنا چاہیے۔

۸	۱۰۵	۱۳
۳۴	۶۱	۶۶
۱۲۷	۷۱	۶۶
۱۳	۹	۶۶

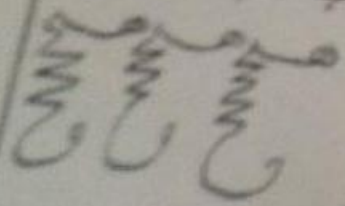
لا بدون فیہا منسا ولا نفع
 بوقت پیدا ہونے بچہ کے عورت کی مدت
 دور کرنے کا نقش

جب کہ وقت پیدا ہونے بچہ کے عورت کو دیکھو
 ہو۔ تو چاہیے کہ اس نقش کو کھوکھرا لٹا دیں یا پھر
 تو فوراً حکم خدا سے پھر پیدا ہوگا مگر بہرہ پیدا ہونے
 بچہ کے ذرا کھول دے۔ اور اگر کسی کا پیشاب نہ
 ہو گیا ہو۔ تو اس نقش کو لٹا دیں یا پھر
 خدا کے فضل سے پیشاب کھل جاوے گا۔ اور اس
 تعویذ کو نہایت عزیز رکھنا چاہیے۔ اور جو کوئی یہی لہ
 میں گرفتار ہووے۔ تو اس کے ہاتھ نہ پائے۔ جلد
 چھوٹ جاوے۔ اور وہ نقش ہے۔

۱۰۶	۱۳	۱۰۵
۳۴	۶۱	۶۶
۱۲۷	۷۱	۶۶
۱۳	۹	۶۶

جائزے کا بخا دور کر کا نقش

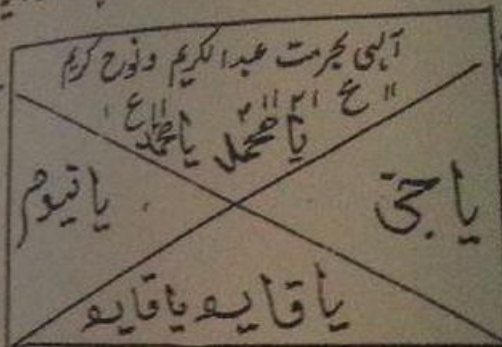
یہ مدت واسطے بخار جائزے کے نہایت خوب
 ہے۔ چاہیے کہ اوپر سے اس کے اس نقش کو
 سات پھول پرکھے۔ اور سب کو چٹا دے۔ بخار



جائزے کا بخا دور کر کا نقش
 مرگے کو ہر ماہ کے خون کو
 پینے کے پتے پر کھوکھرا لٹا دے
 کے سر میں آئے۔ خدا کی مدد
 کرے مرگے جاتی ہے۔ بیک
 است و بے لہو۔

دوسرا نقش

حاصل کر جاتے ہیں جو عورت کہ اس کا محل کیا کرے گا
یا کہ محل قائم نہ ہوتا ہو۔ تو اس نقش کو لکھ کر ایک
توپے کو دیے۔ اور دوسرا لکھے یا کمر میں باندھے۔ اور
نقش متعظم جس طریقہ سے ہم نے لکھا ہے۔ وہ یہ ہے



جبریل
آہی بھرت عبد الکریم و نوح کریم

یا قایم
یا قایم یا قایم

عمر راجہ

آہی بھرت عبد الکریم و نوح کریم
چور کو بیمار کرنے کا نقش

تازہ پانی میں دھو کر ہر ایک مشتبہ کو پلاوے

نقش اول
آہی بھرت عبد الکریم و نوح کریم
چور کو بیمار کرنے کا نقش

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۴	۲۱۱
۲۰۳	۲۰۵	۲۱۲

دوسرا نقش

آہی بھرت عبد الکریم و نوح کریم
چور کو بیمار کرنے کا نقش
تازہ پانی میں دھو کر ہر ایک مشتبہ کو پلاوے

۸	۱۲	۱۳
۱۴	۱۱	۷
۱۰	۹	۱۵

۱۳	۱۴	۱۵
۹۰	۱۱	۱۲
۵۰	۶	۱۲

۸	۹	۱۰
۱۳	۱۱	۱۰
۱۲	۹	۱۰

دوسرا نقش

کلام اللہ شریعت کا بنیاد ہے۔ بعد دو دوسرے تبرکات لکھا جائے۔
 جو شخص کرانے پاس رکھے تعالیٰ اس کو عہد امتحان دین
 اور دنیا سے محفوظ رکھے اور بعد عہد امتحان کے تقاضا کرے
 منان دے گا کہ جو میں خیر راغب ہو گیا ہوں۔ چنانچہ اس نقش

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴	۱۰۴۹۸۱۲۳۴

دوسرے

یہ دوسرا نقش سادہ ترکیب ذوالکتابت کے لئے
 ہے۔ جو شخص اس کو پاس رکھے اور جو مختلف
 صورت میں لکھا جائے۔

۲۵۹	۲۴	۹۲	۵۳
۹۳	۵۲	۲۶۰	۲۷
۵۱	۹۰	۲۹	۲۷۱
۲۴	۲۶۲	۵۰۰	۹۱

نہم

۶۲	۳۰۸	۳۰۰	۹۸۹
۳۱	۲۸۸	۶۳	۳۶
۲۸۰	۱۹۸	۳۱۰	۶۲
۳۰۹	۶۵	۲۸۷	۱۹۹

دوسرے

صوفیہ نامی یہ نقش ہے۔ چار گوشہ رکھتا ہے۔ وہ
 اس کو تاج کے چار اعضاء کھدوا لے ہیں۔ اور سر جو
 مطلب کر رکھتا ہو۔ اس کو بھی کھدوا کر لے۔ اور سی

کسی چیز پر نیاز جناب امام رضا علیہ السلام کی کرسی پر
روز تہک جلاوسے۔ مطلب حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ ہے

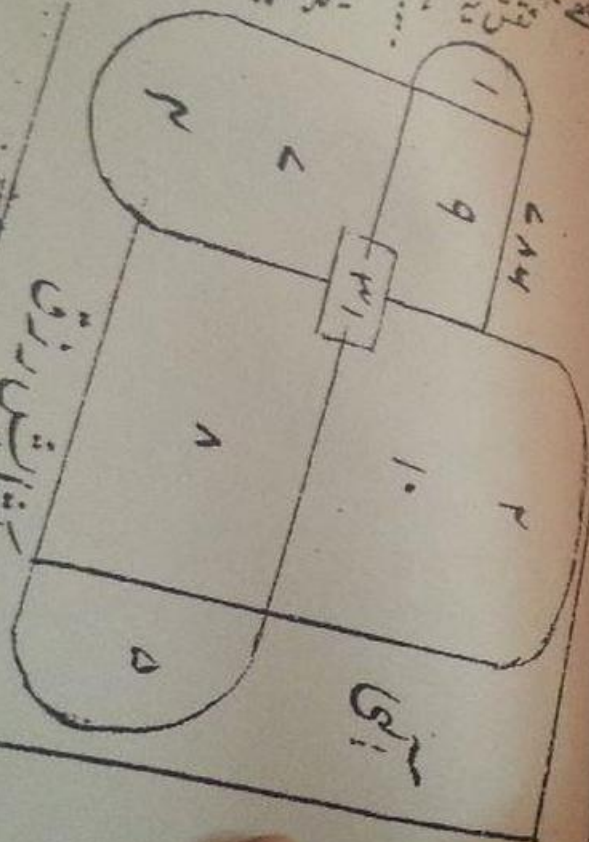
۴	۲۰	۶
۳		

	4	4	۲۰	4
	4	۲۰	۲۰	۲
۲۰	4	۲۰	۲۰	9
۲۰	۵			۲۰
۲۰	۲۰	۲۰		

بیشمار زر و مال و آوی

نقش بست در لبث کا نہایت آرمایا ہوا چاہئے کہ اس نقش کو اس ترکیب سے عمل میں لائے۔ کہ اس روز تک بہتے دریا کے کنارہ پر بیٹھ کر لکھے۔ ساتھ خوشبختیاں اور طہارت کے ایسے نقش لکھے۔ اور آٹے کی گولی بنا کر بیس نقش تو دریا میں ڈالے۔ اور ایک کو اپنے بازو پر باندھے۔ اور دوسرے روز اس نقش کو چوبازو پر باندھا ہے۔ کھول کر گولی بنا کر دریا میں ڈالے۔ اور پھر ایسے نقش لکھے۔ اور بیس کو دریا میں ڈالے۔ اور

۱۱۲
 ہے۔ اسی طرح ہے کہیں روز میں کرے۔ اور
 نقش کو بازو پہ اپنے باندھے
 نقش کو بازو پہ اپنے باندھے
 ہے۔ نہایت عجیب ہے
 ہے۔



دوسرے

یہ نقش واسطے چھاتی کے درد کے لکھ کر اور پورے پلاوے - اور ایک گردن میں ڈالے - درد فوراً جاتا رہے - اور وہ یہ ہے -

۸	۱۳	۱۵	۱
۱۲	۲	۷	۱۳
۳	۱۷	۱۰	۶
۱۱	۵	۴	۱۶

واسطے چارے بخار کے

اس نقش کو لکھ کر ایک تو بازو میں باندھے ہے - سے پیٹے - چارہ بخار دور ہوگا - نقش یہ ہے -

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۲	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۴	۸۵۳	۸۶۴

نقش

سہ کار دور کرنے کا نقش
اس نقش کو لکھ کر سر میں باندھے - تودر فوراً دور ہو جائے - اور وہ یہ ہے -

۲۸	۲	۷	۱
۳۱	۱۶	۷	۱
۳۲	۳۰	۱۶	۱
۱	۱۹	۱۶	۱

دور کرنے آسپے

اس نقش کو لکھ کر گھٹے میں مرہقین کے باندھے - حکم خدا سے آسپے دفع ہووے - اور وہ یہ ہے -

۲۲	۳۶	۳۱	۱۶
۳۰	۱۸	۲۲	۲۸
۱۶	۳۳	۲۵	۲۲
۲۱	۲۱	۲۱	۲۲

ہر غور شا کا حمل گر جاتا ہو

واسے محبت کے

اس نقش کو لکھ کر اور شربت میں دھو کر مطلوب اثر کے
تو بھرتا رہے۔ ۵۳ یہ ہے۔

۱۸	۱۵	۱۲	۹
۱۶	۱۱	۸	۵
۱۴	۱۳	۱۰	۷
۱۲	۱۱	۸	۵

واسے بھاگے ہوئے اونی کے

اس نقش کو اچھی صاف میں لکھ کر اپنے درخت میں
باندھ دے۔ تاکہ جو اسے ملتا رہے۔ اور جو بھاگے ہوئے
کے معلوم ہو۔ کہ وہ کونسا ہے۔ تو نہ توڑ کا بھی اس درخت
کو کرے۔ انشاء اللہ بھاگے ہوئے جلد واپس آئے۔

۲۲۲	۲۵۴	۲۵۲	۲۲۹
۲۵۲	۲۳۰	۲۴۲	۲۲۴
۲۲۴	۲۲۰	۲۵۳	۲۳۲
۲۲۸	۲۴۱	۲۳۹	۲۲۹

نور کا دودھ نہ یاد ہو

یہ لکھ کر اور دھوک تین روز پڑا دے۔ خدا کے فضل
سے دودھ نہ یاد ہوگی۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

۱۲۶	۱۲۴	۱۲۲	۱۲۰
۱۲۴	۱۲۱	۱۲۰	۱۱۹
۱۲۲	۱۲۰	۱۱۹	۱۱۸
۱۲۰	۱۱۹	۱۱۸	۱۱۷

پاکو دور کر نیکیا فلیتہ

حضرت نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اس
نقش کو لکھ کر اور پانچ روز پڑھا کر یا جتنے کر چاہے۔ اس کی
شریعت سبک کر اور کوشش کر کہ یہاں حضرت کی دیو سے اور فلیتہ
اور دیو میں پوسٹ کر اور سرین کو شمال کی طرف یا جنوب کی طرف
بٹکادے۔ اور اس فلیتہ کے پنجاس پھر سر سے تھک کر لکھنے کے
کے اور تھی رکابی میں رہ کر تین برسوں کا واسے۔ اور
جس واسے۔ اول مرتبہ کے گرد چرخ اور آیت لکھ کر اور چاروں
نہ اور دوسری آیتیں پڑھے۔ اور پاکو سے منکر اچھے۔ اور سب

چونکہ اس کا خط ختم ہو دے۔ چاقو کھڑا کرے۔
 کرے۔ اور مریض کو اپنی جانب پھرانے کے بعد دوسرے
 دو تین شخص اور بھی واسطے گھبرانے کے بعد دوسرے
 حوالہ پر آتے نہ بڑھادے۔ پھر اسے غسل سے پرہیز کرے۔
 چادے گی۔ اور عمر بھر نہ اوسے کی۔ اور وہ اس ترتیب سے

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۱	۲	۱	۸
۳	۵	۱۰	۱۵
۴	۲	۱۴	۹
۱۳	۱۲	۷	۲

دہر دیو خستہ و سرری ہر لہو سے

آپنی حرکت خویش جہاں خویش
 و عظم خویش برآر منت

واسطے آسیب زدہ کے

یہ نکتہ دیا ہوا ایک بزرگ کا واسطے آسیب زدہ کے شام کی وقت جب
 ہو کہ اوقات کی سیر ہو سائے کہ یہ نکتہ چلتے۔ اور عزیت بڑھے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

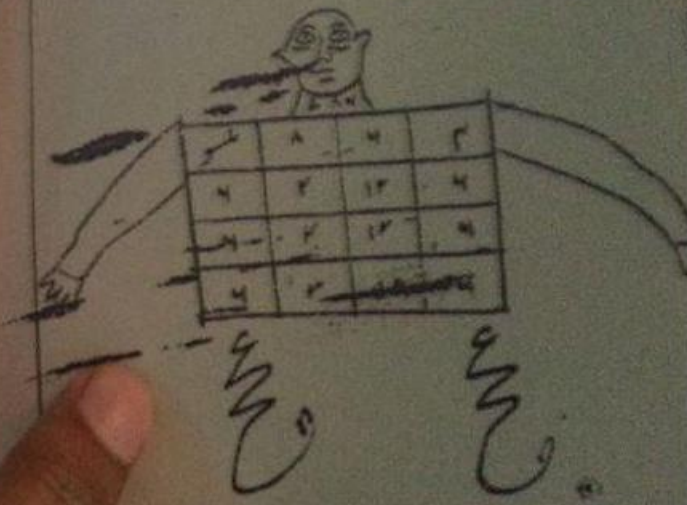
۸	۱۱	۱۵	۲
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۴	۹	۵
۱۰	۵	۴	۱۵

۳۳۳

تسلیم و تسلیم
 تسلیم و تسلیم
 تسلیم و تسلیم

تیریا اینٹ ہٹانے کا نقش

میں شفق کے مکان میں تیریا اینٹ آتے ہوں، یہ نقش لکھ کر اور منہ اسکا کھد شریف کی طرف کر کے دیوار پر لگا دو۔ ہر گز پھر تیریا آکر نہ آکر یہ سادہ و سہیہ ہے۔



دوسرا

اس واسطے کہ کہیں آسیب آگ دے دیتا ہو۔

چھٹا باب در بیان خاصہ حسین حسام نسائی نمبر

مگر خوشی کے وقت میں انسان کا آنسو نکلے۔ تو اس پر خوشی ہوگی۔ اگر کوئی آدمی گوش کرے۔ تو اس کا غم

د	ع	ل	ن	ن
ع	ع	ع	ع	ع
ق	م	ع	ع	ع
بدوح	بدوح	ع	ع	ع

ورنچ دور ہو جاوے۔ اور اگر مرگی واسلے کو دیا جائے
تو عارضہ مرگی جاتا رہے۔

نمبر ۲

اگر بھوکا آدمی اپنا لعاب دہن متغاطیں پر داسے
تو اس کی قوت کشش جاتی رہے۔ اور وہ لوہے
کو ہرگز نہ اٹھاسکے۔

نمبر ۳

اگر مردہ آدمی کا دانت بطور تنویر کسی دانت درد
واسلے کے گئے میں باندھیں۔ تو اس کی درد جاتی ہے۔

نمبر ۴

اگر انسان کی آنوں جو بوقت پیدائش کافی جاتی
ہے۔ اس میں سے تھوڑی سی بے کر زیر لکینہ رکھ کر
میں نصب کر کے جس شخص کو قوی کی درد ہو۔ اس کے اتھو
میں پہنادیں۔ تو اس کو درد سے فوراً آرام ہو۔

نمبر ۵

اگر ہارٹ بوجھ کے لائے ہوئے زخم پر ساپاں
دیا جائے۔ تو بچہ کا زخم دور ہو جاتا ہے۔

نمبر ۶

اس کے تانہ جاکر خاکستر کر دیں۔ اور پھر اسے
میں کو کھادیں۔ وہ دردت ہو جائے۔ اور محبت کرے

نمبر ۷

بامیان کے لاپٹاپ شہد میں ملا کر پکادیں۔ اور
اس کو سبزی چم کے عارضہ واسلے کسی آنکھ میں لگا دیں
تو سبزی چشم دور ہو جائے۔

عورت

نمبر ۱

اگر عورت کا سالم بال آپ شعور میں گر جائے
اور اس پر سورج کی شعاع پڑے۔ تو وہ بال
مثل سانپ کے ہو جاوے۔

ممبر

اگر عورت بکارت کا خون اپنے چھاتیوں پر
 دیکھ لے۔ تو اس کی چھاتیوں پر خون
 آئے گا اور اگر عورت کا خون عین اچھال
 اچھال ہو کر رہا ہے۔

ممبر

اگر دن حائضہ پر ہنر جنگلی میں گھڑی ہو۔ تو گزہ
 جانور ہرگز نزدیکی نہ آئے۔ اگر دن حائضہ
 میں پیش گوئی کیے۔ تو تیشہ دھتھلا جو جائیگا۔ اس
 پر چھائیں پڑ جائیں گی۔ اگر ایسی عورت کسی ہر پر
 تالاب میں اشنان کرے۔ تو اس کا پانی مٹ جائے

ممبر

اگر کوئی شخص ایسی حالت میں اس سے سنگ
 کرے۔ تو اس کی طاقت مردی زائل ہو جاوے
 کے لئے پرہیز لازمی ہے۔

ممبر

اگر عورت بکارت کا خون اپنے چھاتیوں پر
 دیکھ لے۔ تو اس کی چھاتیوں پر خون
 آئے گا اور اگر عورت کا خون عین اچھال
 اچھال ہو کر رہا ہے۔

ممبر

اگر عورت بکارت کا خون اپنے چھاتیوں پر
 دیکھ لے۔ تو اس کی چھاتیوں پر خون
 آئے گا اور اگر عورت کا خون عین اچھال
 اچھال ہو کر رہا ہے۔

ممبر

اگر عورت بکارت کا خون اپنے چھاتیوں پر
 دیکھ لے۔ تو اس کی چھاتیوں پر خون
 آئے گا اور اگر عورت کا خون عین اچھال
 اچھال ہو کر رہا ہے۔

سوال باب

نہجوں کہ متعلق جو بار از باری ہوئے ہیں

قدیم کیمیا گروں کے اصل قلمی اوراق کا عکس **کیمیا گری کے سرسبز راز**

نہایت ہی نایاب و ستارہ زات کا قدیم ذخیرہ کیمیا گروں کے اصل الاسرار و تہذیب و
 رشتوں سنایا سوں اور ماہر کیمیا گروں کے اپنے اپنے تجربات مشہور و مشہور کیمیا گروں کی
 چشتی کی اپنی تحریر ایک ہندو دیش کا نواب سعادت خان برہان الملک کا ایک گریہ
 ایک قدیم کیمیا گری کی اس نایاب بین کے نسخے جو انہوں نے مرتے وقت جلانا چاہی لیکن جلنے
 سے بچ گئی شیخ محمد یوسف میرٹھی حکیم سید علی شاہ گڑگاہوی نے اس کیمیا گری کا بیان کیا
 شواہی حکیم عبدالعزیز صاحب شاہی ریاست پور تھلہ حال گوالیار حکیم مفتی فضل الرحمن
 کے تحریر کی کیمیا گری کا بیان کردہ مولوی عبدالغفور شاری حکیم محمد عوث لہاری پھر مولوی
 حکیم مرزا محمد ابراہیم نیر پوری کاشی مشہور تھلہ آباد کن مولوی محمد عیوب کٹری
 مولف تفسیر نعمانی سید محمود حسین باور، منصور کاظم رضوی حکیم سید محمد ایوب باند پوری
 اصل فقہ مراد آبادی حکیم محمد نجیب خان بن پوری آر بی پریم سنگھ سید حکیم شمس الدین
 جبرائیل کیمسٹ، جموں البحرین فیروز شاہ خانی سید منصور احمد چوکی بھالالہ حکیم آغا سید علی
 دہلی حکیم کاشی ام مولوی ان لوگوں کی اپنی اہل تحریر اور تجربات قدیم سے قدیم غرانے
 طر اساتذہ ورق قیمت ۶۰۰ روپے، ڈاک فروج بندہ حسنہ یار
 طب عملیات کی مکمل تفصیلی فہرست کتاب کے ساتھ روانہ کی جائے گی
 ۱۰ راحت مارکیٹ اردو بازار لاہور پاکستان

کتب خانہ شان اسلام
 ۲۵۱۱۲

پہلا باب **منتروں کے بیان میں**

بھوت پریت اٹھانے کا منتر
 گوگن - من - گھن - ساپ کی کچلی - ہند کے پال - مرغ اور
 بوز کی بیٹھ ماران کی دھوپ دے - تو تھام نہ نقص کرے - بھوت
 پریت نہ جاتے ہیں - اور بھار کے سے بھوج یہ اکسیر ہے -

موٹی منتر

بھکر - گوکھرو کی جڑ - گور وچن ان سب کو ایک جگہ رگڑے -
 دوران کی گولی بنا دے - پھر اسے پانی میں گھسا کر پیشانی پر
 لگا دے - پھر جہاں جا رہے - اسے سب محبت سے دیکھ لے

دشمن کے مکان میں جھگڑا

بھری چربا ایت دار یا منگو اور کر دشمن کے گھر میں بکھر

۱۳۱

دسے تو اس مکان میں جھگڑا رہے۔

کشت قلوب کے سے

سیاہ دھتورے کے پتے یا رس اور گودھن وغیرہ کا پکا کر
کرے۔ پھر گنیر کی تلم سے بھوج تیرہ پندرہ پر کا جنتر لکھ کر
بلا نا ہو۔ اس کا نام ہے۔ گلخیر کے کی آگ میں اس بھوج پتر کو تپا کر
وہ آدمی ضرور آدیگا۔

عقل بڑھانے والا جنتر

اگر یہ نقش جاننے پا کر
میں تقالی پر کھڑے کر اس میں پھر
کھائے۔ تو عقل بڑھے۔

۲	۳	۷
۱	۵	۹
۴	۸	۱۰

پندرہ کا جنتر

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے
یہ جنتر نہایت مفید ہے۔ ہر کام میں
فلاح پانے والا ہے۔ روزی دانا۔ مکان کی بکری ڈھانا
کرنے کو درکار ہے۔ سب طرح کے رشتہ و غرض
رہتا ہے۔

۱۳۲

اس جنتر کو دیوالی کے دن منظر
عام پر دکھاتے ہو۔
تندرستی ہو۔

۷	۸۱	۲	۷
۶	۳	۷۹	۷۶
۸۰	۸۵	۸	۱
۲	۵	۷۰	۷۸

اس جنتر کو دودھ کی
عرق سے لکھ کر بچے کے
گلے میں باندھے۔ تو در
وغیرہ سے بالکل محفوظ رہے
جنتر کو بپ شادی توڑ کو
دو یا گھنٹہ لکھ کر
درمیان میں لکھ کر جائے
نظر بہت زیادہ ہو

۸۹	۹۶	۲	۸
۷	۳	۹۲	۹۲
۹۶	۹۱	۹	۱
۳	۷	۹۰	۹۲

جنتر ذیل کو لکھے میں
باندھے۔ تو جھوٹ
آسیب کا خطرہ ہرگز
نہ رہے۔

گو بھیجی کے عرف سے
بھوج تیرا لکھ کر اپنے
پاس رکھے۔ تو اس
اس کی عزت کریں۔

۴	۲	۵۶	۱۰
۵۲	۵۳	۳	۶
۱	۸	۵۰	۵۵
۵۶	۵۱	۵	۲

۴	۲	۴۰	۳۳
۳۴	۲۴	۳	۶
۱	۸	۳۲	۳۹
۲۸	۳۵	۵۰	۲

گھر کے سامنے ہرنری
سے لکھے۔ تو جھوٹ
دول ہرگز ہوتی نہ
رہے۔

پکھ جنتر کے چوتھے
پایہ میں برگ پیں پر لکھے
کر خطہ میں رکھتے۔ تو
جانور ہرگز نہیں پڑیں
گے۔

۸	۲	۴۱	۲۲
۳۴	۳۸	۳	
۱	۹	۳۵	
۸	۳	۶	

۴	۲	۸۸	۸۱
۸۴	۸۵	۳	۶
۱	۸	۸۲	۴
۸۳	۸۳	۵	۲

جنتر کے سامنے جب کہ کچھ جنتر ہو۔ اگر
تندرست رہے اور اس کو پیر کے تازہ خون کا جل
اور اس کے دین میں خوب من کر لیں۔ اور سر ڈال من کو
دول کی جو شخص یہ کام اپنی آنکھ میں لگا دے۔ اس کو
جس کو تندرست جان سے عاشق و فریقہ ہو جائے
اچھا

اچھا
گند باری کے پھول اور پھول لا جو نئی گور دین کو خوب
ری۔ خوب پسند شد میں ملا کر گولی بنا لیں گے۔ اور جب
منزلت نفس کر تمام لگا دے۔ جس کو سامنے دیکھے۔
دی تابو آ جائے

اچھا
انوار کے روز جب کہ کچھ جنتر ہو۔ پودہ کر سول گور دین
جنتر کے پرنگ اور لا جو نئی ہر ایک چتر برابر وزن کے تکر
رب باریک میں کر کہ پودہ۔ حسب ضرورت جس پر ایک چکی بھر
کر ڈال جائے۔

پانی فوراً دودھ بن جائے
 ہینگ کو کسی مٹی کے برتن کے اندر دیا جائے اور اس کو
 دیر چھڑی اس میں پانی ڈال دیا جائے۔ تو کام پانی دودھ
 معلوم دے گا۔

گٹا ناپ چ کرے

کسی سٹے کو م۔ ہا سے دیر چھڑی ہارک میں کو دھو
 وغیرہ میں کھل دی جائے۔ تو وہ گٹا خوب ناپ چ کرے

بوتل میں آگ جلتی معلوم ہو

ایک بوتل میں تار پین کا تیل ڈال کر بعد میں ایک پھونکا
 ٹکڑا نامستور میں کا ڈال دیں۔ تو جب بوتل کو بنایا جائے۔ تو اس
 میں آگ ہی آگ جلتی نظر آئے گی۔

مرغ بانگ نہ دے

مرغ کے سر کو اگر دھن کھن باری دھن خشخاش سے تر کر
 یا جائے۔ تو وہ ہرگز بانگ نہ دے۔

شراب کا نشہ آکر نہا سر چا دیں نشہ
 نہا دیں ایک تو دودھ میں کھول دیں۔

ایضاً ہینگ پانی میں گھسا کر پائیں۔ نشہ بہت

فوری مٹی ہینگ چاویں

کھسٹھل ہینگ چاویں کے چاروں طرف باندھ
 کر پانی میں باندھ کر چار پانی سے ہجرت کر جائیے۔

چھو پیدا کرنا

چھو پیدا کر کے پشاب میں ملا کر مٹی کے برتن میں
 بھینس کا گوشت کے منہ بند کر کے مضبوط باندھ کر چار پانچ
 دن تک چھو طرح سے منہ بند کر دیں۔ تمام چھو ہی چھو نظر
 آئیں گے۔ گھر میں دریا آجائے

نہیند نہ آئے
کھڑی کی جڑ اور کھئی پیس کر سواری جائے توڑ
بھرنہ نہ آئے۔

اگ کے بغیر دانے پکانے

کھئی کے کچھ دانے کے کر تین دن رات جھگو جھگو۔ پھر
ایک دن فقوہر کے دودھ میں جھگو دو۔ پھر ایک دن اور
ایک رات دودھ داردہک میں جھگو دو۔ پھر ایک دن اور
کرس۔ جب ضرورت کچھ دانے ہاتھ پر رکھ دو۔ ایک منٹ
میں ہاتھ ہی کی گرمی سے دانے پھن جائیں گے۔

مردہ کھئی کو زندہ کرنا

ایک مردہ کھئی کو گرم گرم راکھ میں رکھ دیں۔ ایک دو
منٹ میں زندہ ہو کر اڑ جائے گی۔

اندھیری میں چراغ غل نہ ہو

ایک حسن کے کپڑے کو لے کر اس پر مارک پتلا لکھا
ستر کر دو۔ اور وہ کپڑا موم بتی کے ارد اور جلا

موم بتی اندھیری میں بھی نل نہ ہوگی۔

گھر میں دریا آ جائے
ایک دو جگہوں کے کر دھن دھن میں جوش دیکر روٹی کی
پس کر چراغ میں روشن کر دو۔ تو تمام گھر میں پانی ہی پانی

جلتے کو ٹھٹھے سے کپڑا نہ جلے

نک۔ پینکٹی۔ چونا۔ سونے کے کر گھسیں
نشاہ۔ نک۔ کپڑے پر پینکٹی کریں۔ بعد خشک ہو جائے پتھر
کے صاب میں کھل کپڑے پر پینکٹی کریں۔ پتھر سے کپڑے کو
پتھر سے کپڑے کو پتھر سے کپڑے کو پتھر سے کپڑے کو

ایضاً

بکر آگ سرد ہو کپڑا پر آوے گا
کپڑا چلتا نظر آئے۔

ویسا تیار رہے

مشک کا فور۔ کو کھٹ فائدہ پہنچ میں ص کر کے کسی کپڑے کو
جب اس کو ایک کھٹ کے تو

میں جائے گا مگر کپڑے نہیں بچے گا۔

پیر کو پیر کا رنگ سنہری کرنا
بجائے ہوئے کارنگ سنہری جو جائے گا۔

لاکھ کو لاکھ تہ بھلائے

فوتور اور کافور کو کھلائے کے فوتور میں
میں کھلائے کے فوتور میں کھلائے کے فوتور میں

بال شکر شکر شکر شکر

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

شکر شکر شکر شکر

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

جھے ہوئے پانی کو کھولنا

دیں۔ تو جھا ہوا پانی بدستور پانی ہو جائے گا یعنی کھل جائے گا

کمرے میں خرگوش ہی کوں نظر آوے

گل روغن اور خون خرگوش کو ملا کر چراغ میں ڈالیں۔ اور اس میں صابن کی تہی بنا کر ڈالیں۔ اور جلا لیں۔ پس جہاں تک اس چراغ کی روشنی جائے گی۔ وہاں تک خرگوش ہی خرگوش نظر آئیں گے۔

X دن کوتارے نظر آئیں

سفید سرمہ خوب باریک پس کر اگت کے پھول کے رس میں دس روز تک کھنسل کئے جاؤ۔ بعد میں آنکھوں میں ڈالنے سے دن کوتارے نظر آئیں گے۔

ایک کے د

کسی ہو ری گلاس میں پانی بھر کر دھواؤ۔ اس اندر بیچے

قیام حاصل کی ترکیب

حاصل نہ رہتا ہو۔ اس کو بعد فراغت حیف کے حیل نام

بغیر حیل فصل کھولنے کی ترکیب

اتوار کے دن دوپہر کے وقت برتنہ پور حیل اور توے کا جو لے آوے۔ اور گوشت کی دھونی دے کر اس کی خاک کرے پھر جس قفل پر وہ خاک ڈال دے۔ قفل نہ خوب کھل جاوے گا۔

آومی بندر معلوم ہو

مردہ بندر کے منہ میں سفید چرٹی رکھ کر پیچر کے دن دفن کر دے۔ اور اتوار کے دن پھل اس کا منہ میں رکھنے سے ب

آومی بھنیا نظر آوے

جس گھریں سانپ ہو اس کی ماہہ سوئی ہو اور اس

مل جاتا
فی شہادۃ
ہر پانی
دے
نام ہو
جو پرتلا
خوب
لے پاس

۱۳۶

اور کے دے کہ کس بنیں۔ یہ دانی پتہ کے نزدیک
گلی کو پتلی کو جہاں سردے جلتے ہیں، اس پتلی کو پتلی
اسی طرح کرنے سے ایک ماہ کے اندر دشمن رجا و ست
گائے کا دودھ ریشہ

گائے کا دودھ بڑھ جائے
نیش مندرجہ کوڑھنوں سے بھوہ پیر کوڑھنوں کو گائے کا دودھ
دیں۔ اور اس کے بعد گائے کے
گلے میں دیں۔ پس دودھ
زیادہ ہوگا۔ اور گائے تمام
بیماریوں سے محفوظ رہے
مستری ہے

۲۸	۲۵	۳	۶
۲۷	۲۲	۳	۶
۲۶	۲۹	۸	۳۲
۲۳	۳۰	۵	۳

پستان غائب

لایو شتی کی پتی دونوں ہاتھوں پر مل کر کسی عورت کو کہتا
 اور پھر فوراً اپنی شتی بند کر دیتا پس عورت کے پستان غائب ہو
 جاتے تھے۔ مگر ایک شخص کو کہہ دیا اسے سے ایک اور دوسرا اس
 دیکھانے سے دوسرا بھی عورتوں پر کرتا تھا۔

یا ولے کہتے ہیں

جی کہ چاہتا تھا کاٹ جائے۔
 اس پر میں نے کہا کہ اس کاٹنے کا
 جی کہ چاہتا تھا کاٹ جائے۔
 اس پر میں نے کہا کہ اس کاٹنے کا

[illegible]

ورشی

و دھمی
پہلے سات لٹواں کا پانی لاوے
پھر اس میں شکر کی چمک لیں اور کادوں چمک سے پھلے
پھر اس میں شکر کی چمک لیں اور کادوں چمک سے پھلے
پھر اس میں شکر کی چمک لیں اور کادوں چمک سے پھلے

مسان جگائیکا منتر

اوم نوا ۱۰ ٹھ پانٹھ کی لکڑی سوخانی کا کا دو
مردانوں کے نہیں۔ تو ہا بیر کی آنست نام
ادیش گورو کو شبہ سا بنی پند کا بچا پھر و منتر
ایشور ہا بیر تیری و اچہ پھر سے کام سو جو
ہا بیر کرے

ودھی

ایک بوتل شراب و غطر کا تو بنہ جینی کے پھول پتر پھول
وٹنگ کیور پکری کو بان کی و صوب آئے کا جو بکھیر چراغ میں لگی
ڈال کر جلا دے۔ تو مردہ خوب زور سے ہنسنے لگا۔ اس وقت جو
خدا ہمیش بخود ظاہر کرے۔ پوری ہوگی۔ مگر سب کام رات کو رات
میں جا کر کرنا چاہیے۔

حاضر کرنے کا منتر

ایک کا کہ بار جب کرنے سے یہ منتر سوت ہو جائے گا جس
شخص کا تصور دل میں رکھ کر پڑھو گے۔ حاضر ہو گا۔ منتر یہ ہے
اوم ہری پامندے چان پمچوں سوانا

کرنیکا منتر
در دھرم دوہ سہ شش
دھرم منتری نام ہی دھنی گورو کی شکست پھر منتر ایشور

کرنیکا منتر

واچ ست گورو جی کو لائیں
جینے کو بند کرنا پھر گیا ہوا
مستورات کے پاؤں چلنے کو بند کرنا پھر گیا ہوا
گوری گند دینی ایشور دے گیا و اچا مہادیو تھا پادہر گیا ہوا
تھہر ساچا آس دی جنتا اس شیو اسادس یاد ہو ہیں پاؤں بانہوں
اس کا پیر ہے۔ و گورو گورا ناتھ را حوالا شبد۔ بچا پند کا بچا۔
پھر منتر ایشور و اچہ میری جگت گورو کی شکست ست نام ادیش
گورو کی

ودھی

یہ منتر سوت جہاں اورو نہ ہوگا
تب سدا ہوگا کہ حسب ضرورت گند اتیار کرے پھر منتر کو اس
پر سات بار پڑھے۔
و دہانی

دوانی

پھر ایشور گوری دیاتیں لیا گھٹ پڑا گور و گور کہہ کر
اور عورت کے واسطے پاؤں پر باندھے۔ عورت کی خود روئی
بند ہو جاوے گی۔

دیگر

ہل یا نہ صوں قبل والی باندھوں جیل کی تیر پا پھوس کا پکا کیا
باندھوں نہ منہ پیر سہد کو تیری لا کر ہی ارہن تیری پاؤں نہ اوت
تیا نہ صوں انتر تھام دو جتنی ہنومان کی ہن شید سا پنا پنا کیا
پھر و نتر ایشور مہا دیو پری و اچھ پھر سے گڑ کی شکست پیلی کی
جھگڑت کم سو جو مہا پیر کرے

دوہی

بیتر رنگارشی دھاگا۔ یا کنواری گنیا کے اٹھ کا کپڑا
کاٹھڈا لے کر پاؤں کی اٹھنی تک تاپ کر بناؤ۔ اور اس پر سب
مرتبہ اس منتر کو پڑھ کر چھو گلو۔ اور دھاگا کمر تک بندھو اور ہر
یہ ضرور ہی ہو گا۔ نڈ۔ مٹھالی بٹرخ ہنر جگ ہنومان کو بھوگ

دھن دوات دینے والا منتر
۱۵۲

دوہی

وہی کہیں۔ شیریں۔ دھم کر دو۔ سوانا
وہی کہیں۔ شیریں۔ دھم کر دو۔ سوانا
وہی کہیں۔ شیریں۔ دھم کر دو۔ سوانا
وہی کہیں۔ شیریں۔ دھم کر دو۔ سوانا

غزل

منتر
اس منتر کو کال دھتورہ کارس لیکر اس منتر کو کہے یہ خید
کائنات پر پاک صاف ہو کر کہے۔ اور اپنے گلے میں باندھے۔
جس منتر پر جاوے۔ غزل ہو اور دھن دوست بن جاوے۔
شوکت میں کہے۔ منتر یہ ہے۔

۷۹	۷	۶	۵
۸	۶۵	۲۲	۴۳
۱	۶۱	۸۰	۸۲
۳		۷	۸۶

[illegible]

مختصر ذہنی اُتارنے کا

گنج گوردھار دو رانی سلطان کے بارگاہِ دیکھ کر گنگا ناتی گجور اور گجور
بھارتہ باریکہ ہو جائے۔ گوردھار کی شگتی میرے بھگتی پیر و منتر
یہ شور بیا ترکیب۔ اس منتر سے اتوار کو سات مہرچ سیاہ پڑ کر
کھلائے۔ نہر دفعہ ہو جائے۔

منتر: یگو کاظم اتر جائے

ادھم نہو سوری گاگی پرنیت۔ جانی سوری چنی سوئی۔ بول سول گاگی
گوہر کو جس میں ادھتے۔ کھوسات کالو۔ کنکل واوسا پیرنی والو روہ
بیلو ادھری تو تاروں نہیں۔ تو بھور گنڈ دھریکار۔ وں تھہ ساچا۔

بھاروں کے منتر

چوڑا ہے کی خاک لے کر اس منتر کو پڑھ کر مچھاڑے۔

[illegible]

انہوں کے درو کا منتہی ہے۔ حضرت ابراہیم

میرپٹ کے دروگہ منتر کے لیے

ہاں شکر کو سات بار پانی پر دم کر کے پئے۔ شکر اور جھگ نوٹا
 گندوگ سیاہ پرست سیاہ گندوگو پرست ہیں ہر جگہ بھجائی رہے۔ جھگر تو
 بچیں سو گناں سیاہ پئے۔ سیاہ جھگر سو اجائی چھتہ شکر و شکر باجی
 حق انونت لہر سے کر رہا جھگ پرست

...

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

کہو فی بادی رونو نت کال جاسے۔

سانپ اور پھو کے کاٹیکا منتر

جس کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تین چو پاتی لے کر اس منتر کو پڑھا کرے۔
تر تار تاتی۔ منتر سہری تہ سسکے مری کے پانی سے پڑھا کرے۔

باو لے کتے کے کاٹیکا منتر

اس منتر کو تین دن بھیجوت پر پڑھ کر اس کے پانی پر
ڈالے۔ منتر اونگ نو کا تو ر دیس کچھا دھی جہان سے سمیل
جوگی اسمعیل جوگی نے پائے کنادس کائے کا بھرے دس مال اس
کو پس ہوتاں کسے ریگی گورو گور کہہ نا تھ مشید سا پانہ کا پچا
چھرو منتر ایشر با پچا۔

کیہیا بنائیکا منتر

اوم نو پری ہرائی رسانی سدھم کر و کر و سوا۔ ترکیب
منتر کو ۱۰۸ دفعہ ہر روز ۷ دن تک پڑھے۔ تو سدھ ہو جائے۔
پھر وہ کام میں لادے۔

منتر منزل

منتر ہندی۔ اوم جی ہادی۔ منو منت ہیرا لے پون تیری
جھنگہ بکری کا دودھ سب کو
جس کو سانپ نے کاٹا ہو۔ تین چو پاتی لے کر اس منتر کو پڑھا کرے۔
تر تار تاتی۔ منتر سہری تہ سسکے مری کے پانی سے پڑھا کرے۔

راستہ میں شیر چور سانپ کا ڈر نہ رہے
راستہ میں شیر چور سانپ کا ڈر نہ رہے۔ اچال چویرا
فریہ چلے۔ پردیس کو قطب جی کے بھاؤ۔ جہاں سودے۔
راستہ میں ناگہانی آفات سے بچا لے

راستہ میں ناگہانی آفات سے بچا لے
شیخ فریہ کے کاغذی اور اندھیا ری نس تینوں چیر بستیں
پڑھا کرے۔ تو تین بار منتر پڑھا کر تالی بجا دے۔
منتر روزی ملنے کا

منتر روزی ملنے کا
کاٹیکا۔ کافی مری پند۔ بے۔ چارے چار سیر بھروں چور
تو پوچوں پون۔ کھائی باجو کو کوئی روٹلی۔ ترکیب ہر روز پڑھا کرے۔ یا
دھرو پند۔ اور پند کی عزت نہ کرے۔ روزی ملے۔

اس نقشہ کے مطابق اس پیکار میں
مستری جلد سدھ ہو جائے

بالحمد لله

کے گھر گھر

100

竹

۱۹۱۹

2021

5

1

42

سلطان علی

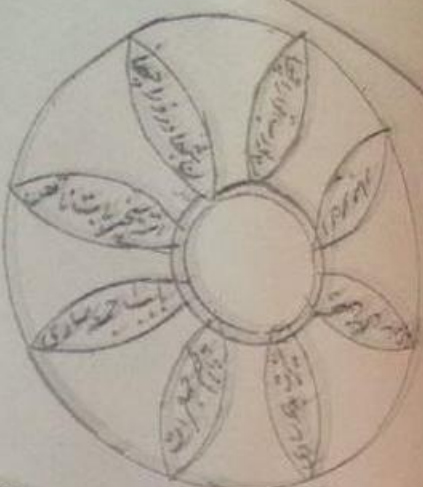
100

1871

19

43

7



وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ

یونانی اطراف

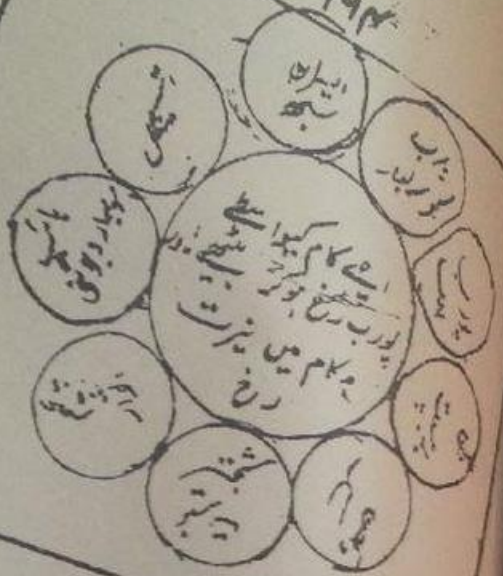


پیشہ رخ بیٹھے سے چند زمان اور جو گنی مساوی یعنی نہ بد اور دسا اور دن سانسے ہوا اور سکر لینے دابے تو جو گنی ایساں کوئے میں بیٹھ چھپے یہ مساوی سے۔ ناقص دن پھر جانب اور نیک دن کو مبار جانب چپ سکر کو دیکھلے۔ جعزت اتوار دیکھتی ہے۔ ایسی حالت میں اگر بدھ اور سورج بیٹھے پاوے۔ تو بہت جلد کام پورا ہوا اور نیک کام اتراں میں کرنا چاہیے۔

بار جو گنی

اور اگر یورب رخ ہو کر بیٹھے۔ تو سو مبار اور بدھ سانسے اتوار پیچھے برھ کو دیکھ رہا ہے۔ و سکر در بریت دابے نیچی اور سنگل پائیں اور جو گنی سیخڑ۔ دو نو بیٹھے ہیں۔ اور اگر ایسا رخ ہو کر بیٹھے۔ تو سو مبار برھ بریت دابے اور جو گنی پائیں سبھ بھجوا اور سنگل بھی پائیں تو۔

فوتہ تصویر اس منتر کی دوسری طرف دیکھیں



لگی آگ بجھ جائے
جب آگ بجھ جائے۔ تو دوتا بھر کر آگ کی طرف مندر کے کھڑ
کر دوتا بھر کر آگ کی طرف مندر کے کھڑ
اور آگ بجھ جائے۔ تو دوتا بھر کر آگ کی طرف مندر کے کھڑ
جائے۔ تو دوتا بھر کر آگ کی طرف مندر کے کھڑ
آگ میں کوئی چنر نہ پکے

میں مٹی بھر کر اس میں سات اُردو کہہ کر میٹھک کا ٹرن اور پھر
 زمین میں گاڑ دے۔ اور آب باراں یا آب دریا سے سچا پانی
 جب اُردو پیک کر تیار ہوں۔ تو اتوار کے دن اُردو کا کر کے چھوڑے
 وقت ضرورت سات اُردو ترکاری بھری ڈلیا میں ڈال دے
 تو ترکاری اچھل اچھل کر ڈلیا سے زمین پر گرے پڑے

پانی پر چلے

پکھ اتوار کو لکڑی کاٹ اسی دن کھڑا اُس چار سے پیر
 چاہے۔ تب کھڑا اُس پکھ پانی پر چلے۔ ڈوبے نہیں۔ اگر کوئی
 اسی طرح لا دے۔ مگر سچے کی شام کو تیلے چادریوں سے توت تے
 پھر اتوار کو علی الصبح جا کر درخت کو ڈھڑوت کر کے یہ کہے۔ کہ
 شاخ اپنی مجھ کو پانی کے اوپر چھنے کے واسطے دو میں اُس کی
 کھڑائیں جو اُڑنگا۔ یہ کہہ کر لکڑی کاٹ لا دے۔ تو کام سون
 ہو جاوے۔

پیٹ میں ناج بولے

منگل یا اتوار کو چکور نزلادے۔ ٹانڈی میں بند کر
 تر طرف کھیت میں گاڑ دے۔ اُس کھیت کا پھدا ہوا۔
 جو شخص چوری یا سینہ زوری کے کھائے گا۔ تو اُس سے ہر

دو تین آپس میں لڑیں

پکھ اتوار میں یا منگل کو ایک رنگ سیاہ ستے سے دو دانٹ
 اور دو دانٹ سیاہ بلی کے لاکر چار دن پر سینہ زوری کا کر کے
 چالہ میں لکڑی کے لاکر ان پر سینہ زوری کا کر کے ایک چالہ میں
 کے دو بکری کے لاکر ان پر سینہ زوری کا کر کے ایک چالہ میں
 تیکر کے پیشک کے دوسرے چالہ میں سا تے رختی کے دانٹوں کا کر کے۔ اور ان
 دانٹوں کے بیچ میں چالہ لگے۔ تیس چالہ بھر اُڑنگا۔ تو
 دو چالے آپس میں لڑیں گے۔ تیس چالہ بھر اُڑنگا۔ تو
 جیب چاہے۔ تب چٹرے کی دھواں دے دے کر اُڑنگا

دن کو ستارے نظر آئیں

سینہ سر سیکر اگت کے بھول کے عرق میں سات دن
 میں تر رکھے۔ پھر اسے لکھوں میں لگا دے۔ تو ستارے
 دن کو دکھائی دیں۔

بوتل چبانا

بوتل کا ٹکڑہ ۔ آگ میں خوب مرغ کر کے اور کھانے کے
میں بھجھا کر کے پھر چائے ۔ تو منہ میں زخم نہ لگے ۔ مگر کھا جائے
پھر کٹ جائیگا ۔ اس سے حق سے پیچھے نہ جانے پائے ۔

لکھے ہوئے حروف کو مٹا دینا

نوساد رسہاگہ سنہ کھینچا ہو زن پیکر حروف پر لگا دھوپ
میں رکھوا دے ۔ حروف اٹھ جائیں ۔ کاغذ سفید رہ جائیگا ۔

کپڑے کی آڑ میں شکار مر جائے ۔ اور زخم
شکار کے جسم پر نہ آوے ۔ اور نہ کپڑے

کو صدمہ پہنچے ۔

بندوق میں بجائے گولی کے پارہ بھر کر شکار پر زور دے
کی آڑ میں ہو ۔ نشانہ لگا کر سر کرنے ۔ شکار مر جائے ۔ نہ کپڑے
میں زخم نظر آوے ۔ نہ شکار کے جسم پر زخم

اٹھا اڑانا

نڈے میں سوئی چھید کر جس کی تمام آلائش کو نکال دے

سورخ بند کر کے دھوپ میں رکھ دے
کٹا ہوا سر آواز دے
کے سر میں بینڈ بک رہے کہ یو بان کی دھونی دے

نہ رہیں
مکھیاں
عاقبت زنا گندب زخم کی جڑ پانی میں پیکر دیو اچھوں پر چھیر
دے ۔ تو گھر سے نکلیاں نکل جاویں ۔

شیشے میں آگ بھری نظر آوے
شیشے میں شیشے میں بھر گندب ڈاکٹر اندھیلے میں
شراب عمدہ شیشے سے بھرا ہوا نظر آوے
رکھ دے ۔ تو شیشہ آگ سے بھرا ہوا نظر آوے

مرغ لڑنے سے نہ مٹیں
ایک مرغ کی آنکھ میں مٹھائیں اور دوسرے مرغ کی
آنکھ میں گھس کر گھاوے ۔ تو مرغ لڑنے سے نہ مٹیں ۔

شیشے میں اٹھا اٹھاتا

۱۷۱
مُرخ کا اندھا انگور کے تیز سرکہ میں ڈال دے۔ جب
پانچ روز بعد خوب نرم ہو جائے۔ تب شیشہ میں غالت میں
سے اتار دے۔ تاکہ اندھا کوٹنے نہ پادے۔ پھر شیشہ میں
بھردے۔ اندھا پھول کر مثل سابق کے ہو جائیگا۔

بغیر کھوٹی کے کھڑاؤں پر چلنا
سینہ گھونگی پانی میں ہیں کہ کھڑاؤں پر لگا کر سایہ میں رکھ
کر رکھے۔ جب چاہے۔ پیروں میں پانی لگا کر کھڑاؤں پر لگا
تو کر چل جائے۔

کاغذ پر رنگ برنگ کے حروف نظر آویں

سفید کا فز پر آب یخو سے ملکر لگ پر دیکھا دینے سے
حروف رنگ برنگ نظر آئیں گے۔

الضمان

اب ہمیں سے نیکو کر کے اور آگ میں دکھلا دینے سے نبرد
ہنگ کے حروف معلوم ہوں گے۔

١١. أيضا

۱۰۱
 اور کہانی سے کہے۔ اور اس میں کہہ دے کہ
 اور کہانی سے کہے۔ اور اس میں کہہ دے کہ
 اور کہانی سے کہے۔ اور اس میں کہہ دے کہ

ہندی کے زبان سے
اردو نظر آدیں

۱۱
ایضا

١٠٠

1

7

ایک

دیکھو

1

1

کھائے۔ تو وہ دن تک بھوک پیاس رہے۔

چوڑا بھاب

جانوروں کے بارے میں

جانور عجیب الخلق

یہ دابھہ کوہو تیس میں ہوتا ہے۔ قوی ہمت۔ ہموں پر ہے



طبع

ایک جانور ہے کہ چھ سات ہس کی گردن میں ہر وقت پٹے
رہتے ہیں۔ اور بہت قوی ایکل ہوتا ہے۔ اور ٹیول بقدر
زنگ کے اور جب دریا میں جاتا ہے۔ ظالم پڑ جاتا ہے۔ پھوڑیہ کو



گدما

منبر ۱

اس کی آواز گھٹسے گھٹسے کی پشت میں درد شروع ہو جاتا ہے۔ اگر اس کے مغز یا استخوان کو درد فتن نہ ہوں میں جو شے کمر پر میں۔ تو بہت بے بال ہوں۔

اگر اس کے دانت ۱ نیسے ۲ شخص کے سر ہانے رکھ دیں جس کو فینڈ نہ آتی ہو۔ تو اس پر فینڈ غالب آ سکے گی۔

اگر بوقت جنسی اس کی بوجھ کے بال بے گر کوئی شخص اپنی زبان میں باندھے۔ تو فوراً غصہ نہیں آتا۔ اگر اس کی دم کے بال شراب میں ڈال کر کسی کو پلاویں۔ تو فوراً آواز نہ آئے۔

اگر اس کی پیشانی کے پوست کو خاکثر گھسے اس کی زبان کو پانی میں خاکثر کسی گروہ کو پانی پلاویں۔ تو اس میں نا اطمینانی ہو۔

اگر اس کا شحم پانی میں بھجھ کر گرگی واسے کو پلاویں۔ تو

جی ہے۔ اگر دو فتن میں بد کر خا ز پر ملیں۔ تو کلام ہو۔

منبر ۲

اگر اس کے چتر روں پر دو فتن تلخ اور دو فتن نرم ہو کر لگا دیں تو جب تک یہ گار ہے گا۔ گدما ہرگز نہ رہے گا۔

موت اس کی یہ ہے۔



سگ برفے گٹا

اگر بروز منگل وار لال اور بروز سیوار سیاہ کتے کی زبان جو تے کے نیچے دوخت کر کے وہ جوتا پائیں۔ تو پھر کوئی کتا اس کو دیکھ کر نہ بھونکے۔

اگر سیاہ کتے کی بائیں آنکھ بروز آمادش یا قمر در عقرب میں کسی مکانی دفن کر دیں۔ تو وہ مکان ویران ہو جائے۔ اور جو شخص اس میں رہتے ہوں۔ سخت تکلیف اٹھائیں۔ اگر سیاہ کتے کی دائیں آنکھ اپنے پاس رکھیں تو دیوانہ کے کارہر ہرگز اثر نہ کرے۔

اگر شیر خوار بچہ کے گلے میں اس کے دانت کو تھوپ دیا کر پیٹا دیں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکلیں گے۔ اگر دیوانے کتے کا دانت اپنے پاس رکھیں۔ تو پھر کوئی دیوانہ اس کو نہ کاٹے۔

منبر ۲

کتے کا عضو مخصوص خشک کر کے رات میں باندھنے سے کتے سردی کثرت سے پیدا ہو۔

اگر کوئی کتہ کتے کی زبانوں اور کتا و سکوٹھا کر چھنک دے۔ تو پھر اس کتہ کو شراب میں ڈال کر جس شخص کو وہ شراب ملا دیں۔ اس میں رانی و جگہ کوئی کامادہ بہت بڑھ جائے۔ اگر اس کو کیوند کی جگہ رکھ دیں۔ تو تمام کبوتر پریشان ہو جائیں۔ شکل یہ ہے۔



پانچواں باب

قالناموں کی بابت

یہ قالنامہ حضرت پیراں پیر شیخ عبدالقادر دہلوی
قدس سرہ سے ہے۔ اور بہت خوب ہے۔ اور بہت
خب کسی کو کوئی کام پیش آوے۔ اور نہ معلوم ہو کہ کیا
ہوگا۔ تو اس کو لازم ہے۔ کہ خاتقہ اور بدوح پر خواتقہ
حضرت فوٹ پاک رحمتہ اللہ علیہ کے چہرے۔ اور نہ
نابالغ کو کہے۔ کہ قیمت کام کی کر کے۔ انہی اس جہاں پر
رکھے۔ اور جو زلزلہ کے کہنے کے لائق نہ ہو۔ تو خود
خاتقہ پر ہنسی سے دل سے انہیں بند کر کے۔ انکی رکھی
اور جو اس کے تے کہا ہو۔ اس پر عمل کرے۔ مراد
کو پیچھے چلا۔ جہاں جہاں ۲۲ میں ہے۔

اے کتا میں سنے کاہت

اگہی رام سنت رام تاجران کرب بازالر مایہیواں ام

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰
۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

نمبر ۱

نمبر ۲

نمبر ۳

نمبر ۴

نمبر ۵

نمبر ۶

نمبر ۷

نمبر ۸

جو کام کہ دل میں چاہئے۔ بظیفیل میراں محمد الدین کے بیٹے
خاطر جمع رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

نمبر ۵
جو چاہتا ہے۔ تو پاویگا۔ اللہ کے فضل سے مقصد حاصل
ہوگا۔ خاطر جمع رکھو۔

نمبر ۶
اس کام میں غلٹ پڑیگا۔ چند روز صبر کرنا چاہئے۔ آخر
کو اچھا ہوگا۔ اگر اللہ نے چاہا۔

نمبر ۷
جو امید کہ دل میں رکھتا ہے۔ تو آرام پاوے گا۔ چند
روز صبر کرنا چاہئے۔ آخر کو اچھا ہوگا۔ جلدی درکار نہیں ہے۔

نمبر ۸
جو نیت کہ دل میں رکھتا ہے۔ تو بہتر ہوگی۔ اچھی
ہے۔ اندیشہ نہیں کرنا چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۹
جو حاجت کہ رکھتا ہے۔ تو اچھی ہے۔ اندیشہ نہیں کرنا
چاہئے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔

اور جس کا کہ

پوری ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے۔
نمبر ۱۱

یہ کام بہت اچھا ہے۔ خاطر جمع رکھے
نمبر ۱۲
جو ارادہ دل میں رکھتا ہے۔ تو تھوڑے دنوں میں
انجام اس کا اچھا ہوگا۔

نمبر ۱۳
جو تیرے دل میں بات ہے۔ وہ اچھی نہیں ہے۔ اس
سے پرہیز کر۔ ورنہ شرمندہ ہوگا۔

نمبر ۱۴
یہ فال بہت اچھی اور مبارک ہے۔ اس کا انجام خدا
کے فضل سے اچھا ہوگا۔

نمبر ۱۵
جو کام کہ تو اپنے دل میں رکھتا ہوگا۔ لیکن تیرا دشمن
تجھ سے بدم ہوگا۔ نمبر ۱۶

نمبر ۱۷
خدا کے کرم سے تھوڑی گوشش میں تیرا کام پورا ہوگا۔

ع۔ اگر اسکو پور شید

رکھیں گا۔ خدا پورا کرے گا۔

نمبر ۱۸

یہ کام اتنے دنوں میں نہیں ہے۔ اس سے پہلے ہی کرنا چاہیے

نمبر ۱۹

اس فال میں نکلتا ہے۔ کہ یہ ہرگز نہ ہوگا۔ اس کا کہنا
اچھا نہیں۔ صبر کریں۔

نمبر ۲۰

اس کام سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔ اور تھوڑے تھوڑے
دنوں کو شش مت کریں۔

نمبر ۲۱

یہ کام آہستہ پورا ہوگا۔

نمبر ۲۲

اس فال میں نکلتا ہے۔ کہ روزی اور لذت پائیگا۔ اندیشہ
مت کریں۔ اچھا ہوگا۔

نمبر ۲۳

جو چیز جس کسی سے مانگے گا۔ وہ تو پاس ہے گا۔ دل میں
وہ اس مت کریں۔

نمبر ۲۴

جس کسی سے سوال کریں گا۔ خدا کے کرم سے پائیگا۔

نمبر ۲۵

اس کام کو ہرگز نہیں کرنا چاہیے۔ اور اس کا خیال بھی دل
میں نہ لانا چاہیے۔ شرمندہ ہوگا۔

نمبر ۲۶

خداوند کریم اس کام کو اچھی طرح سے پورا کریگا۔ کوشش
کریں۔ تو کام آئے۔

نمبر ۲۷

جو حاجت تیری ہے۔ وہ ہرگز نہ ہوئی نہیں۔ صحت
اور کوشش ضائع ہوگی۔

نمبر ۲۸

جو تیرے دل میں نیت ہے۔ تیری مراد سے موافق
پوری ہوگی۔

نمبر ۲۹

جو کام کہ تو دل میں سوچتا ہے۔ پورا ہوگا۔ لیکن تھوڑے
دنوں میں صبر کریں۔

نمبر ۳۰

یہ فال تو تیری اچھی ہے۔ لیکن خیال اچھا نہیں ہے
تھوڑے دنوں میں صبر کریں۔

نمبر ۳۱

نمبر ۳۱
اس کام میں بیکاری اور دشمن گھات میں ہیں جو تو محنت کرے گا۔ خلل پڑے گا۔

نمبر ۳۲
اس کام میں کوشش ہو رہی ہے۔ جتنی کوشش کرتا ہے۔ ہونے والا نہیں۔ بزرگزر کر۔

نمبر ۳۳
خدا پر بھروسہ کر۔ کام تیرا پورا ہو گا۔

نمبر ۳۴
یہ فال تیری اچھی ہے۔ جو نیت تو کرتا ہے۔ اچھی ہوگی

نمبر ۳۵
اس کام میں تندرستی نہیں۔ اس کی فکر سے پرہیز کر

نمبر ۳۶
یہ کام نیک طرح پر انجام ہو گا۔ فال اچھا ہے۔

نمبر ۳۷
جو کام تیرے دل میں ہے۔ اس کا تعلق چند آدمیوں سے پورا ہو گا۔

نمبر ۳۸
تیرا فال اچھی ہے۔ لیکن عقیدہ درست رکھو۔

نمبر ۳۹
اس فال میں شکنا ہے۔ اللہ پر نظر رکھو۔ اور صبر کر۔

نمبر ۴۰
کام اچھی طرح پر پورا ہو گا۔ مطلب پورا ہونے کے بعد حضرت غوث پاک پر فاتحہ کرنا چاہیے۔

نمبر ۴۱
یہ فال بہت اچھی ہے۔ لیکن دو تین روز ٹھہر جا۔

نمبر ۴۲
تو پوری ہو۔ اور آئندہ کوسب کاموں میں یہ کام تو تیرا ہو گیا۔

نمبر ۴۳
دوسو اس مت کر۔

نمبر ۴۴
جو مطلب تیرا ہے۔ وہ اچھا ہے۔ اس کا ارادہ کر۔ اور بہت مت چھوڑ۔ سب حال میں صفا من ہے۔ جہان کرے گا۔

نمبر ۴۵
یہ فال انکار کرتی ہے۔ بڑے بڑے تیرے دل کا مقصد پورا نہ ہو گا۔ پس بڑے بڑے کام پر ہیز کر۔ ورنہ شرمندہ ہو تیری حاجت ہے۔ اس سے پہلے ہی کر۔

نمبر ۴۶
یہ فال دل کی حاجت ہے۔ پوری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہ کام ہو گا۔ فال بہت اچھی ہے۔ خاطر جمع رکھ
نمبر ۵۱

جو تیرا مطلب ہے۔ خرچ کرنے سے ہو گا۔
نمبر ۵۲

خدا کے فضل سے یہ کام انجام ہو گا۔
نمبر ۵۳

تیرا کام اندھیرے میں پڑا ہوا ہے۔ تھوڑے دن
نمبر ۵۴

جو نیت کہ تیرے دل میں ہے۔ کچھ نہ ہوگی۔ تجھے اختیار
نمبر ۵۵

ہے۔ کر یا مت کر۔ مگر چھوڑنا بہتر ہے۔
نمبر ۵۶

فال بہت اچھی ہے۔ جلدی درکار نہیں ہے۔ تھوڑے
نمبر ۵۷

دنوں ٹھہر جا۔ شب ہووے۔
نمبر ۵۸

خدا کا ساز ہے۔ تیرا تب کام اچھا ہے۔ یقین ہے کہ
نمبر ۵۹

کام نکلے۔

تیری فال منع کرتی ہے۔ ہرگز یہ کام نہیں ہو گا۔
نمبر ۶۰

یہ کام ہوئے والا نہیں۔ تجھ کو اختیار ہے۔ خوش یا
نمبر ۶۱

تیرا کام ہوگا۔ لیکن تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔ پورا ہو گا۔
نمبر ۶۲

فال میں نکلتا ہے۔ جو چاہتا ہے۔ بائیکا۔ خاطر جمع رکھ
نمبر ۶۳

جو تیرے دل کی امید ہے۔ پوری ہوگی۔ بیشیانی اٹھائیگا۔
نمبر ۶۴

جو نیت تیرے دل میں ہے۔ پوری ہوگی۔ لیکن فال منع
نمبر ۶۵

کرتی ہے۔ تھوڑے دنوں ٹھہر جا۔
نمبر ۶۶

اس کام کا کرنا اچھا نہیں ہے۔ اس کام کے کرنے
نمبر ۶۷

میں توقف ہو گا۔ باقی سب طرح یہ کام اچھے ہیں۔ خاطر جمع رکھ
نمبر ۶۸

یہ فال مبارک ہے۔ البتہ کام پورا ہو گا۔
نمبر ۶۹

بہت اچھا ہے۔
نمبر ۷۰

یہ کام اچھا نہیں ہے۔ ہرگز کرنا نہیں چاہیے۔
نمبر ۷۱

فائدہ نہیں دیکھے گا۔
نمبر ۷۲

فال منع کرتی ہے۔
نمبر ۷۳

جو نیت کہ تیرے دل میں ہے۔ پوری ہوگی۔ فال
نمبر ۷۴

اچھی ہے۔
نمبر ۷۵

جو تیرے دل میں ہے۔ پورا ہو گا۔ دل
نمبر ۷۶

سے یقین رکھ۔
نمبر ۷۷

نمبر ۷۸

یہ کام ہوگا۔ لیکن تھوڑا دیر کر۔ اس کا اخیر نمبر ہے۔
جو تو جانتا ہے۔ یاد دے گا۔ مبارک ہے۔ اس کا
اخیر چاہا ہے۔

نمبر ۶۹

جو دل میں ہے۔ پورا ہوگا۔ دوسرا اس مت کر۔

چو کام تیرے دل میں ہے۔ ہوگا۔ لیکن اس کام کو مت
کر۔ خدا اس کام کے نہ کرنے سے خوش ہوگا۔ اس کام کا چھوٹا
بہتر ہے۔

کام

ہر قسم کی کتب ملنے کا پتہ

لالہ ماکھی رام سنت رام تاجران کتب
بانڈہ ماہی سیواں امرتسر

(انڈیا پوسٹ پر دیا گیا)

چین

۱۹۱

افلاطون جادوگر

ہیں اور علم جوتش کے چمنکار کے علاوہ
نتر۔ جتتر۔ نتر۔ اور علم جوتش کے چمنکار کے علاوہ
اور کئی قسم کے ہنر و رج کئے گئے ہیں۔
مولفہ

بابو کشن چند صاحب ایم اے

حب فرمائش

لاکھ ماکھی رام سنت رام تاجران کتب بازار
ماہی سیواں امرتسر

یہ بادیہ محالفت سے زکیرا لے عفت
یہ تو جیستی ہے بکے اور کیا اڑانے کے لئے

سرگرمی

(الحب)

ایک قدیم نادر کتاب
(فولوسٹ مجلد)

حکیم متضی سید
محمد کرم حسین الوری

حُب و تسخیر کے کرشمے، ہر حرف کا بھید، نقشہ ساعا، پہر گھڑی، ستاروں کی چال، تعویذ لکھنے کے اوقات، عملیات نادرہ کشف و کرامات، دستِ غیب، کشف الارواح، جنات کی دوستی، دیو پری کی گرفتاری، حاضری آیات قرآنی، لاعلاج مریضوں کا علاج، بیماریوں کی پہچان، نیز ضعف اعصاب اور پیچیدہ بیماریوں کا علاج۔ آسیبٹ جادو کا ٹوڑا، ہر مشکل امر کا حل اس کتاب میں آپ کو ملے گا۔

صفحہ ۲۸۸ ہدیہ ۲۲۵/- پیکنگ کا خرچہ ہمارے دفتر ڈاک
خروج بذمہ فریدار تقصیری ہریت کتب علیا و طب عراہ کتاب و ادب ہوتی
کتاب خانہ شان اسلام راحت یار ایک و انوار بازار لاہور ۷۳۵۱۱۲

پہلا باب جنتوں کا بیان

نقش لکھنے کا طریقہ

نقش سے لکھنے میں ہمیشہ چھوٹے اعداد سے لکھنا شروع کریں۔ اوپر سے اعداد بڑھ کر لکھتے جائیں۔

محنت کیلئے

اس کیلئے کہ کوئی کتاب لکھ کر اپنے ہاتھ سے لکھ دے۔ تو روز چھپتا رہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰

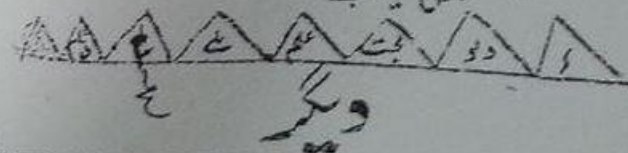
جاتا
بامعین
بانی
نے
وہ
نہ
بانی
س
بانی

محبت کے لئے

ہر روز اتوار ایک روٹی کے تین ٹکڑے کر کے ان پر یہ نقش کرے۔ اور ان پر نام مطلوب کا جو اس کی ماں کا اور بیٹا اور بیٹی جانتے سنتے سارا کی دے۔
 ماں کا بھی لکھے۔ اور لکھنے کو کھلا دے۔ اور کھلاستے وقت یوں کہے۔ کہ اگر محبت نہ ہوگی۔ تو تجھ کو ہلاک کر دوں گا۔ حکم کر دوں گا۔
 محبت ضرور ہوگی۔

حُب کیلئے

یہ حُب کیلئے لا جواب ہے۔ ہر شنبہ کو ایک روٹی جوئی بھاتا بھریم پکا کر آٹھ ٹکڑے کرے۔ اور یہ آٹھوں شکلیں رہتھوں پر لکھ کر اگر ضرور دیکھو اسے یعنی مرد و مطلوب پر۔ تو سب سے۔ اگر عورت ہے۔ تو سب مادہ کو کھلا لیں۔ اور کھلاستے وقت یہ کہیں۔ اگر محبت نہ ہوگی۔ تو تجھ کو قتل کر دوں گا۔



میں پر کوئی عاشق ہو۔ اس کے کپڑے پر یہ تعویذ لکھ کر آٹھوں میں جہیزات کو جلا دے۔ اور پانچ جہیزات تک یہ عمل کرے۔
 مطلوب حاضر ہو گا نقش یہ ہے۔

۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

دیگر محبت کیلئے

۶	۷	۸
۱	۲	۳
۴	۵	۶

اس سے محبت شوہر غیر ملتے گے۔ اس نقش کو لکھ کر شوہر کے بازو پر باندھیں۔ اور ایک تعویذ لکھ کر اپنے بازو پر باندھیں۔

دیگر حُب کیلئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

یہ نقش لکھ کر جو اس شخص کے حُب کیلئے ہے۔ جب یہ جو اسے حُب کیلئے ہے۔ مطلوب بقیہ ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

دیگر محبت کے واسطے

و اسے محبت کے تین رات تک ایک ایک کر کے ملا کر
چراغ کا منہ خانہ محبوب کی طرف ہو
شب اول غم

الحب فلان بنت علیٰ حب فلان بنت فلان
شب دوم غم

شب سوم غم

مکملے مقام کا

۹	۲	۷
۳	۶	۸
۵	۱۰	۴

اس جنت کو اشد گندھ سے
کے عدد سے شروع کر کے بھوج
پتر رکھے اور بازو پر باندھ
کے تو بخار سے نجات پائے

محبت پیدا کر نیکا

۲۵	۳۰	۲
۲۶	۱۳	۲۲
۱۲	۸	۲۳

اس جنت کو بھیل سے کاغذ پر لکھ کر
آگ میں جلا دے۔ تو محبت پیدا

ملازمت حاصل کر نیک

۱	۴	۱۱
۶	۳	۱۰
۳	۱۱	۵

اس نقش کو کسی ایسی جھکی پر رکھ کر
میں پانی کی چھت تک دھری تو
کوئی میں ڈال دے۔ کوئی نقش
قیب سے آکر تم کو اپنی ملازمت میں سے ملے۔

بچہ رونے سے باز رہے

۳۵	۶	۶۳	۴
-	۳۱	۳۸	۶۱
-	۵۹	۴۸	۵۵
-	۴۴	۳۳	۶۲

اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو۔ تو یہ نقش
لکھ کر اس کے گئے میں ڈال
دے۔ پھر وہ نہ روئے گا

بچہ نہ ڈرے

۲۶	۳۲	۳۵	۲۲
۲۷	۲۳	۲۸	۳۳
۱۳	۲۴	۳	۲۶
۲۱	۲۷	۲۲	۲۹

اگر کوئی بچہ خوب میں ڈرتا ہو تو اسے
لکھ میں یہ نقش لکھ کر والد سے بچہ ڈر
دور ہو جائیگا

گائے کا دودھ پڑانے کیلئے

۳۸	۳۵	۲	۷
۴	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۷

اس نقش کو گور و چین یا کسریا
گندھ سے بھوج پتر پر لکھے
اور گائے کے گلے میں باندھے
تو گائے کا دودھ زیادہ ہو

دافع امراض کے لئے

۱۰	۷۷	۲	۱۷
۹	۳	۷۲	۷۲
۷۹	۷۱	۷	۱
۷	۵	۷۱	۷۵

اس خیمہ کو ایت وار یکے تک شتر میں
بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے لکھے
گوگل کی دھونی دے کر سرین
کے گلے میں ڈالے برمن مور ہو

سیتلا شانتی

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

سیتلا شانتی یعنی چھک سے بچنے کے
لئے جو چھک میں سیتلا ہو اس نقش کو
لکھے گلے میں باندھو تو بچہ فوراً خدہ ہو

حاصل صنایع نہ ہو

۲۸	۳۵	۲	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۸	۸	۱
۴	۵	۳۰	۳۷

اس نقش کو کانسی کی تھالی میں
لکھو وہ پانی حاصل کو بلا دے
تو اس کا حاصل صنایع نہ ہو گا

ولی مراد بر آوے

۳۷	۳	۷	۱۷
۷	۳	۷۲	۷۲
۷۹	۷۱	۷	۱
۷	۵	۷۱	۷۵

اس خیمہ کو اس کے عرق سے لکھو
وہ گل میں لکھو دے تو ولی مراد
ماصل ہو

ورد آداس

۳۷	۳	۷	۱۷
۷	۳	۷۲	۷۲
۷۹	۷۱	۷	۱
۷	۵	۷۱	۷۵

اس نقش آداس کے سر کی دھڑ سے لکھو
تو آداس جو آداس میں لکھو گا
کے گلے میں لکھو دے تو ورد آداس

گیا ہوا واپس گھر آوے

اگر کوئی شخص باہر گیا ہو اور یہ تک
نہ آئے۔ اور گھر واپس
پہنچا نہ ہو۔ تو نقش درمیانی
انگلی سے کہئے۔ فوراً گھر واپس
آوے گا۔

۷۲	۲۹	۲	۷
۷۱	۳	۷۲	۷۲
۷۸	۷۷	۷۳	۱
۲	۵	۷۴	۷۷

دیوتا خوش ہوں

اس نقش کو سرس کے درخت
کے نیچے بیٹھ کر کہئے۔ تو دیوتا
خوش ہوں۔

۷	۱	۲	۷
۷	۲	۷	۳
۲	۸	۱	۱
۲	۷	۹	۱

دشمن سے حفاظت کے لئے

یہ نقش اگر عرق و ستور سے لکھ لگے میں
پانچ یا دس تو دشمنوں کی شرارتوں کو محفوظ ہے

۷۹	۷۹	۲	۷
۷	۳	۷۷	۷۷
۷۵	۷۷	۷	۱
۲	۷	۷	۷۷

کان کا دکھہ دور ہو

۱۷	۷۹	۲	۸
۷	۳	۷۷	۷۷
۷۸	۷۷	۹	۱
۲	۷	۷۲	۱

اس منتر کو انا کے پانی سے لکھ
کر کان میں باندھ دے۔ تو کان
کا درد دور ہو

بچہ نظر بد سے محفوظ رہے

۲۵	۱۰	۱۸	۷
۷۷	۷	۳۵	۱۰
۷۷	۱۸	۱۰	۲۵
۱۰	۳۵	۷	۱۸

اگر بچہ کے پاس نظر بد کی
خطرہ ہے۔ تو نقش درمیانی
پر لکھ کر بچہ کے گلے میں دال دے۔
تو خطرہ دور رہے گا۔

دکان کی سکر کی یاد ہو

۷۳	۷۷	۲	۷
۷۵	۳	۷۷	۷۷
۷۹	۷۷	۷	۱
۲	۷۷	۷	۷۷

یہ نقش دوپٹی کی حالت کو لکھ کر
اگر تم سے سنا ہے کہ تو دکان
کی سکر کی یاد نہ یاد ہو۔ اور
دکان کی حالت سے بھول گیا ہو۔
تو یہ نقش لکھ کر دکان کی

خواب میں نبوت

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

جس شخص کو خواب میں نبوت پرست بنا
ہوں۔ وہ گلوں کے پانی سے یہ نقش
لکھ کر سوئے وقت اسے سر ہانے
رکھے۔ تو نبوت پرست اسے خواب
میں پریشان نہ کریں گے۔

محبت کے لئے

۱	۲	۳	۴
۵	۶	۷	۸
۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

یہ تعویذ کستوری اور چندن کا فوریہ لکھو
تجوید پتیر پر لکھ کر دھوپ و پ و پ اور
نئی وید پھول مالا وغیرہ سے پوچھ
کر کے اور چاندی کیڑا سے برہمن کی
پوجا کرے۔ یا خبتر کو تانبہ کے
ڈھونے میں بند کر کے مردیا عورت
کے گلے میں باندھے۔

منتر سیدھ کرنے کا طریقہ

پہلے اس منتر کو ڈھائی سو بار لکھ کر اس کے آگے میں خاک
تولیاں تیار کریں۔ اور دریا یا تالاب میں چال چلیں۔ وہاں
ڈالے۔ اور یہ تعویذ چاندی میں دھیر وار کو لکھیں۔ اور
چاندی سے۔ جب ڈیرہ لاکھ تعویذ لکھا چاہے۔ تو چاندی
کرے۔ جب ڈیرہ لاکھ کرے۔ کان پر لگایا چاہے۔ تو
کہ سیدھ ہو گیا۔ پھر لکھ کرے۔ بیچ کے گلے میں بندھیں۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

کبھی زیادہ تعویذ لکھ کر
تو محبت پاوے۔ اگر کسی
سے لکھ کر تانبہ یا چاندی کے
تعویذ میں ڈال کر گلے میں
باندھیں۔ تو دشمن دور ہوں۔

اگر کسی کو تالو میں لانا ہو۔ تو
اس کو لکھ کر سجے اس کا نام لکھو۔ اور نہی یا کوئیں میں یا مالا
میں ڈال دو ستر تینتہ ہو جائیگا۔ اور وہ بندہ سیدھ ہے۔

کان کا درد دور ہو جائے

یہ تعویذ انار کے رس سے لکھ کر
کان پر باندھیں۔ تو خواہ
کیسا ہی درد کیوں نہ ہو۔
اسرام ہو جائے گا۔

۸	۲	۲۹	۳۲
۱۵	۱۲	۲	۷
۱	۹	۱۶	۲۸
۱۱	۲۲	۷	۲

محبت قلوب میں لانیوالا جنتیہ

ناگ کی سر کے پانی سے اس تعویذ
کو لکھ کر داہنے بازو سے باندھ کر
جس عورت یا مرد کو دکھاوے
وہی قلوب میں آجاوے جنتیہ

۷	۲	۱	۲
۲۸	۳	۶	۷
۸	۲۵	۲۸	۲۸
۲۶	۲۶	۲	۲۰

طہر میں سانپ نہ ہو

جس گھر میں سانپ رہتا ہو۔
یا آتا جاتا ہو۔ وہاں ہمیشہ خوف
جان رہتا ہے۔ لیکن اگر یہ رس
کان کے رس سے لکھ کر گھر میں نہ آئیگا۔
میں نہ کہ چھوڑے۔ تو سانپ بھی گھر میں نہ آئیگا۔

۸	۲	۲۷	۳۰
۲۳	۲۲	۲	۷
۱	۹	۳۱	۲۶
۹	۲۲	۷	۲

عقل زیادہ ہو

۷	۲	۱۹	۸۷
۸۷	۸۸	۳	۲۷
۱	۹۲	۸۵	۹۰
۸۰	۷۶	۶	۲

اگر اس خیر کو مالکنی کے عرق
سے چاند کے پیش کی چودھویں
کے دن لکھ کر بازو پر باندھے
تو عقل زیادہ ہو۔

علم اور عقل بڑھانا

۱۳	۱۷	۱۱	۸
۷	۷	۲	۱
۲	۹	۱۶	۱۶

اگر کوئی شخص اس نقش کو روزانہ
لکھ کرے تو اسے علم اور عقل
میں کمال حاصل ہو۔

بیوی اور خاوند میں محبت

۲	۷	۵
۷	۲	۲
۳	۳	۱

جس گھر میں بیوی اور خاوند میں
ناچاقی رہتی ہو۔ وہاں سکھائی
نصیب نہیں ہوتی۔ یہ نصیب بھی یقین
اگر اس نصیب سے لکھ کر بیوی یا خاوند کو

جانتا
یاد رکھو

دو نقش لکھ کر یہ جوی اور خاوند بازوؤں پر باندھیں۔ تو انہیں جیوتی
کے پاس سے دونوں میں محبت بڑھے۔

پندرہ کا نقش

اس جنت کے چار برہمن ہیں ۱۱۔ برہمن (۲) چھتری (۳) ویش اور
(۴) شودر اور چاروں دونوں کیلئے چار ہی قسم کے نقش
کئے جاتے ہیں۔ یعنی برہمن کیلئے آبی۔ جل۔ کاما۔ کھستری کے لئے
نشتی۔ گنی کام ویش بادی۔ اور شودر خاکی۔ جنت کا نشتی
کیلئے۔ نقش ۱۹ برہمن کیلئے آبی۔

۲	۹	۴	۹	۷	۲
۷	۵	۲	۱	۵	۹
۶	۱	۸	۸	۳	۴
دھن	سنگھ	میکے	برکھو	نقش	کرک

جنت اور منتر پندرہ کی ترکیب استعمال

پندرہ کا جنت نہایت فائدہ مند ہے۔ اس سے بڑے بڑے برہمن
نرماندر اور ہوکرا محبت کرنے لگتا ہے۔ جسمانی تکلیفیں دور ہوتی

ہیں۔ جوی کی تکلیف رفع ہوتی ہے۔ جوی گیا یا گمشدہ مال مل جاتا
ہے۔ اپنا دوست رشتہ دار یا کوئی گھر کا آدمی جلائی بنا دیا
پہ ولس سے بھرتیتا واپس آ جاتا ہے۔ قیدی قید سے رہائی
کھاتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اپنے کاموں کے لئے چاند کے
پاکہ میں شنبھون سے لکھنا شروع کر دیں۔ ایشور کا نام لو۔
نشان کی طرف پیش کر کے۔ اور برے کام کیلئے اپنے آپ کو پرتالو
چاکو جھبی لکھنا چاہیے۔ جنت کیلئے کے دونوں میں کام میں خوب
دل چاہیے۔ سو نک اور چاول کھائے۔ عورت کے پاس
نہ جائیں۔

اور یہ خیال رکھنا ضروری ہے۔ کہ دینہزار جنت کیلئے۔ دفع
سرخن کے لئے یہ جنت نہایت مفید ہے۔ تین ہزار۔ ایشور کو خوش
کرنے کیلئے چار ستوں کو بھرتیں کر دیں۔ تو جانے بھیتی اچھی ہو۔
جنت پریت بالکل دور ہو جاوے۔ دوست ملاپ اور دوس
کو مہینہ کرے۔ کیونکہ بھلا ہو گا۔ بیٹا پیدا ہوئے۔ گمشدہ چیز کے ملنے کیلئے
پانچ ہزار دفعہ لکھا جاوے۔ ہر سو فی دوی کو خوش کرنے کیلئے
ایک ہزار۔ نہ ہر کا اثر دور کرنے کیلئے ۵۰ ہزار۔ تیرہ تاپ مٹانے کیلئے
۱۰۰ ہزار۔ راجہ کو خوش کرنے کیلئے چار ہزار اور ان ہونی بات پوری
ہونے کے لئے ایک لاکھ جنت لکھے۔
دشمن کے ناش کیلئے ہزار کے پتے پر پندرہ دن تک جنت

کی طرف منہ کر کے ہندو کا ہنتر ہندوہ بار لکھے۔ اور ہنتر ہندوہ
دشمن کا نام لکھے۔ پھر سب کو آگ میں جلا دے۔ دشمن کا نشان
ہو۔

دوستوں میں دشمنی

اس نقش کو ایت وار کے دن کشانی
کے تے پر لکھ کر سکھا دے
پھر منگل کی آدھی رات کو جن لوگوں
میں دشمنی ڈالنی ہو۔ ان کے سونے
کی جگہ جا کر سوئے ہوئے آدمی پر ڈالے۔ تو ان دونوں کا آپس میں
تفاق ہو جائے۔

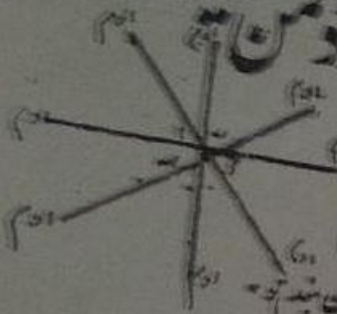
۲۱	۱۸	۲۱
۳۰	۳۰	۳۰
۳۹	۴۲	۱۳

محبت ہٹانے کے لئے

یہ ہنتر منگل کی رات کو کالی سیاہی سو کاغذ پر
لکھے۔ پھر پوجا وغیرہ کر کے ایک سفید
کپڑے کے ٹکڑے میں لپیٹ کر ڈوسے تل
میں جھونکر جلا دے۔ تو مطلوبہ دو آدمیوں کی محبت دور ہو

۷۱	۲۲	۲۰
۲۰	۲۳	۲۹
۲۵	۲۴	۲۱

زبان بندی دشمن کیلئے



اس ہنتر کو اپنے گھر کسی دیوار پر لکھ کر
تے لکھے۔ سفید پھل اور پھول سے لکھ دیا
کر کے سفید کپڑے اور ہاتھ سے پھر کر
کو بھونچ کر کھلائے۔ تو دشمن کی زبان بند ہو۔

دروازہ دور کرنے کے لئے

۲۲	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۳۸	۳۱	۲۳	۲۱
۲۶	۲۰	۱۹	۳۰

اگر کسی حاملہ عورت کو دروازہ نہ
بہت ستار کھا ہو اور بچہ پیدا نہ ہو
تو یہ نقش لکھ کر عورت تکو کر کی
بائیں ران میں باندھیں۔ ایشور چا
فرما بچہ پیدا ہو گا۔ لیکن بچہ پیدا ہوتے ہی نقش ہٹا کو کھول دیں۔

بھلی شہ خوش و خرم رہے

یہ ہنتر منگل وار کے دن شدھو حیت
زبان باندھیں اور سبھی میں لکھنے والے

۵۷	۷۰	۸۰	۵۰
۵۵	۷۹	۸۰	۵۱
۵۰	۵۰	۸۰	۸۰

کو پیہ اور تیل دے۔ اور کسی فقیر کو بھوج کھلا دے تو ہمیشہ خوش
ہو و خرم رہیگا۔ دنیا کا کوئی رنج نہ تاسے گی۔

برائے محبت

اس نقش کی تہی بنا کر تیل کے تیل میں
جلاوے۔ مطلوب جلد حاضر ہوگا۔

۱۰	۱۵	۴	۵
۱۱	۱۹	۴	۱۹
۷	۱۸	۱۷	۱۸

سب آفتوں سے بچانے کے

جو شخص یہ تعویذ اپنے نام کا لکھ کر
اپنے گلے میں ڈالے گا۔ وہ موت
سے سوا سب آفتوں سے محفوظ
رہے گا۔

۱۵	۲۸	۲۵	۲۷
۷۷	۷۱	۱۶	۶۷
۷۰	۲۲	۱۶	۱۷
۷۹	۱۸	۱۹	۲۲

محبت کے لئے

اس تعویذ کو لکھ کر شوہر اپنے بازو
سے باندھے۔ تو زوجہ سے
محبت بڑھے گی۔

۱	۲	۵
۸	۶	۱
۷	۲	۵

مرد عورت کی محبت برپا ہوا الا حشر

۲۱۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۲
۲۰۸	۲۱۳	۲۱۸	۲۰۶
۲۳	۲۰۲	۲۰۵	۲۱۱
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۸	۲۰۶

مرد عورت میں اگر روایتی ہو
بہ پا ہو جاوے۔ تو اس تعویذ کو
لکھ کر مرد عورت دونوں کے
میں باندھیں۔ دونوں میں محبت
پیدا ہو جائے گی۔

کھوت سے محفوظ رہنے

۷	۲۶	۲۰	۳۳
۲۶	۲۱	۳	۷
۱	۸	-	۳
۲۸	۸۹	-	-

یہ تعویذ لکھ کر اگر گلے میں باندھا
جاوے۔ تو بھوت کیسا بھی ہو
اُتر جاوے گا۔ اور ہمیشہ
کے لئے محفوظ رہے گا۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

باب دوسرا

منتزوں کے بیان میں

واضح رہے کہ منتز پڑھنے اور اُس سے فائدہ اُٹھانے کیلئے بھی وہی ہدایات ہیں جو منتزوں کیلئے کہی گئی ہیں منتز اپنا اثر بھی دکھاتا ہے۔ جب وہ سدھ کر لیا گیا ہے یہ نہیں ہے۔ کہ ایک بار منہ سے بول لیا۔ اور اُس کے نکلنے کے منتظر ہو کر بیٹھ گئے۔ نہایت شدت ہو کر اپنے دماغ کو تمام ہالیوں سے صاف کر کے گوشہ تنہائی میں بیٹھ کر جا پ کرے۔ جو منتز جس ترکیب سے سدھ ہوتا ہے اُس کو پورے استقلال کے ساتھ سدھ کر دے۔ تب کامیابی ہوگی۔

کیجی سدھی منتز

دن کو کیجی کر کے سب یجنوں کا دھیان کرے۔ ہن ماں یا بیٹے کی بیٹوں میں سے کسی کی شکل کا تصور کرے یا تو ک (پاکیزہ) جھوٹ کرے۔ پان بھی نہ کھائے۔ صبح سویرے بٹھا دو کر مرگ کے چرم کے آسن پر بیٹھ جائے کیجی کو چھو کے نہیں۔ اور نیلے کرم۔ سندھیا۔ چوپ جی نماز وغیرہ سے فارغ ہو کر تنہائی میں غتر کو آسوقت تک جیتا ہے جب تک تکلیفی خوش ہو کر ولی مقصد پورا نہ کر دے

دبھراما کیجی سدھی

منتز اوم ہرا نک دھراما رو پے دریم کر دکر دایہے ہی بھگوتی سوامی۔ دو ہی ایک ایسی دیوی کی تصویر بناؤ۔ جو گورے رنگ کی ہو۔ زیورات سے آراستہ اور کوتل پھولوں سے پرست ہو۔ چیمپلی کے پھولوں سے اُس کی پوجا کرے۔ منہ کی ہاتھ منتز ایک ہزار بار پچھے۔ اسی طرح سات دن تینوں وقت پاپ کرے۔ تو وہ ہر روز آدھی آگرہ پچیس طلائی ہریا

نیکرے

دشنو چٹھا سدھی

منتر۔ اوم کارہے دشنو جھے۔ اوم ہو چٹکے بنے
ترکیب ۱۰۸ بار پڑھے

چامند اکیھنی سدھی

منتر اوم کلینک آپکھ آکھ چامندے سوانا

جب ودھی آکھ اور گور سے نہیں کو پیر کر اس پر
سے دیوی کی پوجا کرے۔ پھر دیوی دیپ گدھ اور غوہ
جے۔ ہر روز اسی طرح پوجا کرے۔ جس روز دس لاکھ منتر
کا چپ پورا ہو جائے گا۔ اسی دن آدھی رات کو دیوی خواب
میں سامنے آکر ہونے والے اچھے اور بُرے واقعات
کی خبر دے گی۔ اور سدھ جو جانے پر اس منتر کو ۱۰۸ بار چپ
کر جو بات دریافت کرنی چاہیے۔ اسے دیوی آدھی رات
کو خواب میں بتا دیا کرے گی۔

جہا مکھنی سدھی

ترکیب۔ ہمارے درخت کی چٹا پر بیٹھ کر دل کو بیٹھ کر کے چپ
کرے۔ تو جہا مکھنی سدھ ہو۔ یہ ہر طرح کے کام سدھ کرتی
ہے۔ اس کے چپ کی تعداد دس ہزار ہے۔
منتر۔ اوم ایک جہا مکھنی سدھ کار یہ سا دھنگا کر د
کر د سوانا

سرسوئی سدھی منتر

منتر۔ اوم سرسوئی نہ۔ یہ منتر دس ہزار چلنے سے
سدھ ہو جاتا ہے۔ اس کے سدھ ہو جانے سے ودیا
حاصل ہوتی ہے۔

سرسندری سدھی

منتر۔ اوم برنگ آپکھ سرسندری سوانا
ترکیب۔ دس میں تین بار شری جادوی جی کی پوجا کرے۔ اور
تینوں وقتوں میں تین ہزار چپ کرے۔ ایک ہیٹ اس طرح
چپ کرنے سے سرسندری سدھی خوش ہو کر پاس ہوے۔ اس

وقت چاہیے کرنے والے کو لازم ہے کہ اگر گودے کر اسے
 پر نام کرے۔ اور تب دیوی یاد کرنے کا سبب پوچھے۔ تو
 اس سے التجا کرے۔ کہ سے چلیانی۔ میں منسی سے نکلا
 گیا ہوں۔ میری برائیوں کو دور کر دو۔ تب دیوی خوش ہو
 کہ دولت دے گی۔ اور عمر دراز کرے گی۔

وچترامدنی سدھی

نہا دو کر بڑے درخت کے نیچے بیٹھ کر مندرجہ ذیل منتر کا چاب
 ایک لاکھ کرے۔ بندھک کے پھل شہد۔ اناج دودھ کو
 ملا کر ان کا ہون کرے۔ تو وچترامدنی خوش ہو کر دینی فریوں
 پوری کرے۔

منتر: اوم وچترے وچترے روپے سدھ کر دکر و سوا

منسی مکھشی

منتر:- اوم منس منس جے ہرنگ کلنگ سوا
 ترکیب:- شہر میں داخل ہو کر نہا دو کر اس منتر کا ایک لاکھ چاب
 کرے۔ اور وشن کو کنول کے پتوں کے ساتھ گھی میں ملا کر

ہو کرے۔ تو نہا دیوی ایک منتر سے کہے گی۔ جسے آپ کہیں گے
 سے دینے نظر آنے لگے۔ اور بے شک ہو کر نکلتے جائے

مدنا مکھشی

منتر: اوم مدنے مدینی مانگ سنگ مدنی مدی کلنگ کر ٹیک
 سوا۔ بندھ پور کر کیسوی قلب سے اس منتر کا ایک لاکھ چاب
 دودھ لکھی۔ اور چنبلی کے پھول سے ایک لاکھ آدھوتی دے۔ تو
 مدنا مکھشی خوش ہو کر ایک گولی دے گی۔ جس کو منہ میں
 ڈالنے سے آدمی غائب ہو جائے۔

دوبہ اطفال دور کر نکا منتر

سیفر کی آمد ہی رات کو تیر کا ہٹھ اٹھکل کا ٹکڑہ لے کر
 اس سے آہ بار منتر پڑھ کر جھاڑو۔ پھر اس تیر کو راستے
 میں جا کر کھڑا کر دو۔ مرض دور ہو جائے گا۔

پھوکا زہر دور کر نکا منتر

روزانہ بخار اُتارنے کا منتر

منتر :- سمدر سیا تر پتے کد ا نام با ترا۔ تسنہ سحرن مارتینہ
نشیتے کار ہی کو چرا۔

ترکیب :- اوپر دسے منتر کی ترکیب سے پہلے اس منتر کو
سدا کرے۔ پھر اس منتر کو پڑھ کر مریض پر جھار ڈالنے سے بھی
روزانہ بخار جاتا رہتا ہے۔

آدے درد سر کا منتر

منتر :- اوم نمو آدیش گورو کو کالی چڑی چگ چگ کے دیو لی
آوے۔ واسنہ ہرے۔ جتی منومت لانگ مارے۔ متھوالی
اثر آدھا سپی لسنے۔ گورو کی بھگتی پھر دمنتر ایشور ووارج
ترکیب :- ۱۲ بار پڑھ کر جھاڑے۔ تو آدے سر کا درد دور

شمر کی رکھشا کا منتر

منتر :- اوم پر۔ ہم پر ماتنے نمہ۔ شریرے پا ہی پا ہی کرے

سوا۔ اس منتر کو ۱۰۸ بار پڑھے۔ تو سدھ ہو۔

سفر سے تھکاوٹ نہ ہونے کا منتر

منتر اوم نمو دچٹا کے منومت ویر کے پون ترے
نول چٹ سوا۔ بنس یون کبری کا دو دھ بھول سب کو بکھے
ترکیب :- ۱۲ بار پڑھے۔ اور پاؤں کے تلوے میں لگا دے
نکشتہ میں سدا بھی سفر کرے۔ تھکاوٹ نہ ہو
تو چاہے۔ تنہا بھی سفر کرے۔ تھکاوٹ نہ ہو

منفلسی سے چھوٹنے کا منتر

منتر :- ایک وار دور کئی یو پامانی یا دی
ترکیب علی الصباح بات کرنے سے پہلے ہاتھ منہ دھو کر ایک
ایک بار سیم اشد پڑھے۔ منتر کے آغاز اور اختتام پر گورو
پڑھے۔ تو افلاس دور ہو۔

ہجیروں کی بیماری دور ہو۔

افلاطون کا زور حکم

منتر: اے کنوٹھ والا مسرہ مسرہ دیا۔ سر پہ چڑھی بھون تالہ دے۔
 ماتھہ جھگلے آیا۔ بڑھتی بیل نرت ہی کھٹایا۔ کھٹ بیل گئی
 روئے بچے پھوٹے پٹرا کرے۔ نوگور و گور کہہ نام توئی دوا لی
 تر کیب: مندر جہ بالا منتر پڑھ کر بھسم سے جھاڑے تو
 بیماری دور ہو۔

زخم بھرنے کا منتر

منتر سار سار وجے سار باندھ سانا بار پڑے۔ اُن
 اچھے نگاہیں رکھے۔ شری گور کہہ نا تو شیشا سائی
 ترکیب۔ راستے کی مٹی پر منتر پڑھ کر پھونکے۔ تو نہ ٹھ
 بہتہ جائے اور تکلیف دور ہو۔

شیر چور۔ سانپ اور کھوکو بانڈ بننے کا منتر

منقر یا غامض یا مخلص یا خلاص - منزلی کام آوے - راسی
جج کو موٹی کام تم کو رہائے مولیٰ اور دین کے موئے کاے
حور نامہری - سر پہ پہناوے سو جہاں ہر آنے سینا نامہری
تھر د کو شبہ - ناچا پھرو - منقر الشور و دریا

۳۶
 ترکیب نو چندی جملات کو گیارہ ہزار منتر چپے۔ اور دریائے سندھ
 گنگی کا چارخ جلاوے۔ اور یونان کی دیہاتی دیتا جائے۔ میدھ
 موکے۔ : میں کو جائے۔ یا جنگل میں رہنا پڑے۔ تو اس منتر کو سات
 بار چپے۔ سب سوڑی جانوروں کے خوف سے نجات ہو۔

جو کی منہ و مان جی کی

چوکی منہو مان بیکان
 منتظر: اوم منہو مان برس بارہ کے جوان ہاتھ میں لڑوہ
 اور بیکت میں بان بانک ماسے آؤ بابا منہو مان اور سرخ کپڑے
 ترکیب مٹنے کے لیے مشکل کو برت کرے۔ اور دوپٹے میں منہو مان جی
 ہن کر مٹنے کی مالا تے ہے۔ اور پتھر جلد میں بیٹھے۔ تیل نہ ہو کر
 منشی موتی کو دے۔ پتھر نہ لگاوے۔ اور اسی میں
 گتھوں کا آٹھ سوا سیر کرے۔ ہر حاضر ہو دے۔ یہ منہو مان
 سار بھی ایک بار کھاوے۔ اور پوچھا کہ مارے۔ یہ منہو مان
 منگل کا برت کرے۔ جو شخص اپنی دنی سر او پوری کی ناچا
 سے بہتر بنا ہے۔ جو شخص اپنی دنی سر او پوری کی ناچا
 کر لے سدر دھڑی لال چن کے کرنا ہے۔ اور اول دس خر میں سر
 زرخن میں چارے آوے۔ یہ منتظر وہم نہ تھکا کام اور خوش چا
 کے سیا لکھو بیکر اتفاقاً شرط ہے۔ اتار نہ تھکا

۲۲۷
 بیٹے میں سنا رکھ لکھے۔ اور جب پورے نو نوم اور برہمن پوجی کر اوسے تو سب مدھ ہو۔

مالدار بنانے والا منتشر

منتر و : اوم ہر نیک ۔ ہینک ۔ شر نیک ۔ دھنم گر دھوا
پیل کے درخت پر بیٹھ کر طبیعت کو یکسو کر کے یہ منتر ایک ہزار بار
پڑھے ۔ دھن دیئے والی یقینی سے ہو کر سامنے اسے لی جب
تو ہمیشہ مال و دولت دے گی ۔

اولاد دینے والا منکر

منتر :- اوم ہر ایک ہر ایک ہر دنگ پڑ کہ کہ سوا
تربیب - اُم سے درخت پر بیٹھ کر دل کو ٹھوکر کے مندر
بال منتر کو ایک کروڑ بار پڑھے ۔ تو ادلا پیدا ہو۔

سائنس کو کیلنا

منتر: بحر و بحری بحر و بحر - ۲۵ بحری کول اس: بحر

۲۲۸
سانپ آوے خاک۔ میرا کیلا پھر کیلے۔ پھر پھوٹے پر میرا کیلا
بجھی نہ چھوٹے۔ میری جھگت کو۔ رکی شکست ایشور واج
ترکیب : زمین سے ایک کنکر اٹھا کر اس پر فوراً
مندہ بہ جبہ بالائنتر پڑھو۔ سانپ اس وقت چلتا چلتا بند ہو
جاتا۔

کھیلنا ہوا سانپ چلنے لگے

منتر کیلئے بھی گیلنی درجہ چھیا و پیا
ایک پھر چار داسا سے اٹھا کر اس پر مندرجہ بالا منتر
تکریباً ایک سنگھی زمین سے تو کیلا ہوا سانپ چلنے لگے۔
وہم کرنے سانپ کو مارے۔

محمد کاظمی کا منتر

سناپ کو بھگانے کا منتر

سناپ کو پلا سرب نکلے سو اٹا۔ ایشی کل سرپ
منتظر۔ اورم و پلا سرب نکلے سو اٹا۔ ایشی کل سرپ
کلیہ سو اٹا۔ منتظر۔ اندر سے بال منی کے ایک ڈھیلے پر چڑھ کر
تیریب ب منتظر۔ اندر سے بال منی کے ایک ڈھیلے پر چڑھ کر
گھر جبرائیل دے۔ سناپ گھر سے بھاگ جاوے۔

7. 環

بھوت دور کر نیکا منتر

منتر اوم نمو اوم ہرین ہرین ہرون نو بھوت نیک
سمت بھون بھوتانی سا دے ہوئی
ترکیب - مور جھل سے اس منتر کو چار سے دو گون
دور ہو۔

سب آرزوئیں پر لایو الا منتر

منتر: - اوم ینگ مائے نہ
ترکیب: کشا کی جڑ پر بیٹھ کر اس منتر کو ایک لاکھ
بار چپے - تو سب مرادیں بر آئیں۔

دولوائے کئے کے کاٹیکا منتر

منتر: - سرگت کو کر ایکٹ بات بکھ کر جھاڑ دیا نہ توں
ار کور کر دانی برت سینا گو یاد ہوئی
ترکیب: - دانی مہا دیو پار دانی کی پھر منتر ایشور دو جا
کہا رکھ چنگ کی مٹی کی سات گویاں بنا

ان پر سات بلہ تیر سے تین گویاں بیمار کو دے
اور چار آپ - کئے بھوتانی کے کئے پھیلا دے۔
اور گویاں مانی کی دہائی بڑھتا جائے۔ دو پیسے اور کچلا
چار پانی سے باندھے۔

دارو دور دور کر نیکا منتر

منتر: اوم نوبن میں جنے ہنومت ہیرا - اچھل کے پنج
دین کو تیر بولو بے جے ہنومت دارو کا کیرا ہو بھنت گون
کی شکتی سنی منتر ایشور و واج نہ کو ایک لاکھ چپ کر سکرے
مندرجہ بالا منتر دیوان کی بات کو ایک لاکھ چپ کر سکرے
پھر منتر کی دانی کے چھارے۔ نو - اوم تو جالیگا

ہونٹوں کو سفید کرنا

پان میں گندک رکھ کر کھلاؤ۔ ہونٹ سفید ہو جائیگے
کاجی کے پانی سے غرارے کرنے سے بدستور سابق
ہو جائیں گے۔

تیل کی کڑا ہی گرم نہ ہو

اگر تیل کی کڑا ہی میں تھوڑا سا بیل کا پیشاب ڈال دیں۔
تو کڑا ہی گرم نہ ہو۔ اس کے نیچے خواہ کتنا ہی بندھن کیوں نہ
جلا یا جائے۔

عجیب شکار

ایک بندوق ہیں۔ اور اس میں گولی کی بجائے پارہ بھر
کر پکڑے کی آڑ میں شکار کو بندوق کا فاسد کریں۔ پس شکار
مر جائے گا۔ مگر نہ تو وہ زخمی ہوگا۔ اور نہ پکڑے میں
سوراخ ہوگا۔ اور نہ نشان ہوگا۔

لکھیاں بھاگ جائیں

گندھک۔ غتر تر جا اور زنگس کی جڑ پانی میں پیسکر
دلواریں پر چھڑک دیں۔ پس لکھیاں وہاں سے فوراً
بھاگ جائیں گی۔ نہایت کار آمد ترکیب ہے۔

اندڑا اڑانا

X ایک اندڑو۔ اور سوئی سے اس میں سے ایک ہڈی
سوراخ کر۔ اور اس سے آگ لٹک نکال دو۔ پھر اس میں
شبنم بھر دو۔ اور اس کے سوراخ موم سے بند کر دو۔
پس جب اس سے دھوپ لگے گی۔ تو یہ اندڑا میں آگ لگے گا۔

تمام محفل تاجے

جب منگل یا رکو تمہیں کا پندرہ ما آئے۔ تب اول ایک
پورا ناگر گٹ برہنہ ہو کر آیا۔ ہی ضرب سے ماریں۔ جب
تک یہ تندر تپا رہے۔ مارنے والا بھی تپتا رہے۔
جب وہ مر جائے۔ اس کی دم کاٹ لے۔ اور اس
کو خشک کر کے اس کی تہی بنا لے۔ پس اس تہی کو میٹھے تیل
میں جلاویں۔ جس محفل میں جلا یا جاوے۔ اس محفل میں
تمام آدمی تپنے لگیں۔

کانچ کا چبانا

گوئی ہوئی بوتل کا ٹکڑا اے کر آگ میں خوب گرم
کریں۔ جب وہ سرخ ہو جائے۔ تب اُسے نکال کر در
کے پانی میں بھجوائیں۔ متواتر سات بار یہی عمل کریں۔
پس اُسے چبائیں۔ منہ میں زخم نہیں ہوگا۔ مگر اُسے
منہ میں رکھنا چاہیے۔ خلق سے نیچے نہیں اترنا چاہیے
ورنہ کچھ کٹ جائے گا۔ اور آدمی مر جائیگا۔

دردِ چشم دور کرنے کا منتر

اوم نیو شری رام جی دھنی کھشن آنکہ درد کرے۔
تو کھشن منجی کی آن سری بھگت گورو کی شکت پھر منتر پڑھو۔
واچ رت گورو۔

مستورات کے پاؤں چلنے

کویند کر نیکا منتر

گوری گندا دینی ایشور دیسا دا چا بنا تھا پا دہریا ہوا

شہد سا چا اس کی چٹاوس مینو سا دوس ماسا یا بدھو بیسوں
باندھواں اس کا پیر رکھے۔ تو گورو گورو رکھنا تھو الا شہد
سا چا پنڈ کا چا پھر و۔ منتر ایشور۔ اچ میری بھگت گورو کی
شکت ست نام ادیش گورو کو
و د ہی۔ یہ منتر مندرجہ بالا ۱۰۸ روز تک ۱۰۸ بار
ہر روز پڑھے۔ تب بار پڑھے۔ و دانی پھر ایشور گوری۔
دیا ناں لایا بھت پنڈ کا گورو گورو رکھنا تھو اور عورت کے
دائیں پاؤں پر باندھے۔ عورت کی خود روی بند ہو
جائے گی۔

دیکھو

جل باندھوں تل والی باندھوں جل کی تیر پانچوں کا چنا کھیا
باندھوں۔ منو منت ہر سہ دیو تیری لاگڑی اور چن تیری پاں
راون تیا بھون منتر دھام دو۔ جتی منومان کی ان سید
سا چا پنڈ کا چا پھر و منتر ایشور۔ ہا دیو پری دا چو پھر
گورو کی شکت چلے کی بھگت کم سو جو ہا ہر کرے۔
و د ہی۔ پنج رنگ رشی دھا گایا کنواری کینا کے اتھو کا
چا سوت۔ کا گڑا اے کر پاؤں کی ایدی تک تاپ کرناؤ۔
اور اس پر سات مرتبہ اس منتر کو پڑھا کر پھونکو۔ اور دھا گایا

بندھو۔ ہرام تو گا۔ یہ ضروری ہوگا۔ لڑو۔ مٹھائی سرخ
 ہنر جگ ہنومان کو جھوگ دیویں۔

ڈاکنی کے حاضر ہونی کا منتر

اوم نمو جڑو۔ شور بیر دہرتی چڑھ جانا پتال چڑھ جڑو
 پک پالی چڑھ نامن وید منو مننت پر چڑھ دہرتی چڑھ ایک
 پان چڑھ ہتی ایٹری چڑھ پرٹ چڑھ جڑو سے دھرن چڑھ
 مچے چڑھ ہندی چڑھ دہ گوترا جالو چڑھ کئی چڑھ کئی
 دہرن سے پسی چڑھ تسلی ہوئے چڑھ رہیا تون چھل
 چڑھ چھالی سے کھیا چڑھ سے کھیا منٹو دا چڑھ کنٹھ سو
 کٹھ کٹھ چڑھ مکھ سے چھبیا سے چڑھ کھان سے آنکھ
 چڑھ آنکھ سے ملاٹ چڑھ ملاٹ سے سین چڑھ سینس
 سے کیاں سے کاہی کو جڑو۔

ترکیب۔ اوپر دئے منتر کی ترکیب سے پہلے
 اس منتر کو سدھ کر لے۔ پھر اس منتر کو پڑھ کر سر پٹن پڑھ
 جھاڑنے سے بھی روزانہ بخار جاتا رہتا ہے۔

جسمانی حفاظت کیلئے منتر

اوم نمو لوسے کا ہتھوڑا جہاں تو کی کی کو ہندی مہار
 ہند بٹھیا۔ ایشور کی بھجی برہمن کا تالہ مہار ہند کا جو شہد سا چا
 تھری منو منت بیر آب رٹھو والا۔
 ودھی۔ منتر ہند اکو پڑھ کر جہاں جانا ہو۔ بے فکر ہے
 جاؤ۔ ہرگز تکلیف نہ ہوگی۔

حاضر کرنے کا منتر یہ ہے

ایک لاکھ بار جب کرنے سے منتر سرد ہو جائیگا
 جس شخص کا تصور دل میں رکھ کر پڑھو گے۔ حاضر ہوگا
 منتر یہ ہے۔
 اوم ہرین چا منڈ سے چال پر چول سوا۔

بواسیر دور کر نیکا منتر

اومتی اومتی چل چل سوا
 و دہی لال رنگ کا شوت تے کرتین گانڈھ دیو
 اور اسرار منتر بالا کو پڑھ کر مریض بوا سیر کے پاؤں کے
 اپنے اٹھو گئے سے بند ہو ایس بوا سیر دور ہوئی۔

نجات کے لئے

و دہی - اوم مین کھیان بھین مو بے مو بے۔

دیگر

اوم نمو - کا ہدیو اے - سکل سہد و شا مہیو لم سمل مے
 بھنے دھنن جن من ورش اہک - کشت کر و کر و دہک
 دکہ دھکرسم پنم

و دہی - اس منتر کو ایک مہینہ تک ایک دن میں
 ایک سو بار پڑھے - ایک ماہ کے بعد تیس طرف دیکھے
 وہی قابو میں آوے

سانپ کا زہر دور ہو جاو

اوم شری کرت نیرت سجاؤ سجاؤ سوا
 و دہی - ایک ہزار بار اس منتر کو پڑھے - بعد انہاں
 کرکشا کے دانتوں کو سفید سوت میں پیٹ کر بازو پر لٹائے
 زہر دور ہو جائے گا

سانپ بھاگ جائے

اوم و با سرپ کئے سوا ایشیش کل سرپ کئے سوا
 و دہی - اس منتر کو سات بار مٹی کے ڈھیلے پر
 پڑھ کر گھر میں پھینک دے - سانپ دور ہو جاوے

بھوت پریت پر قبضہ کر نہکا منتر

اوم شری دن دن بھوتیشوری لم کر دہر سوا

جہل میں جا کر لیکر کے درخت کے نیچے مولا پتر میں

روز چاپ کرے۔ لیکن ۱۰۸ بار سر روز پڑھے۔ پھر
چوتھے روز حاضر ہو کر کہے۔ کیا مانگتا ہے۔ پس جو چاہے
ہو۔ اس سے اقرار لے کر مانگے۔ وہ فوراً حاضر کرے
گا۔ بالکل دیر نہ ہوگی۔

بھوت دور کرنے کا منتر

اوم نمو ہرین ہرین ہرین نمو بھوت نامیکا ممت
بھون بھوتانی سادھے ہوئی۔
وہی۔ منتر مندرجہ کو سو رکتے پر پڑھ کر جھاڑ
کرے۔ اس سے بھوت دور ہوگا۔

سینہ سینہ

یو پار یوں کو خاص رعایت سے مال مٹنے کا پتہ

ماگھی رام سنت رام تاج محل بازار
مانی سیواں امبرتسر

باب تیسرا تنتک و دیا کے بیان میں

ایک گنبد کے روز چوراہے کی چوٹی پر ۲۴ اور مور کا
پتہ اور اپنا دیر یہ سب چیزیں یک جا تیار کر کے گویا
تیار کر لیں۔ جس کو وہ گولی کھلائی جائے۔ وہی شیدا
اور فریفتہ ہو جاوے۔

سینہ سینہ

دگر

جہاں مردہ جلایا گیا ہو۔ وہاں ایک شنبہ اور پیشینہ کی
لڑکوں کو وہاں سے راکھ لاوے۔ اور اس میں نعاب ۲۴ اور دیر یہ
تیار کر لیں۔ جس کو بدن پر ملے۔ یا کھائے۔ شیدا ہو

دیگر

لکھی کرنے سے عورت کے سر کے بال جو گریں۔ وہ دیر میں
تر کر کے قصب پر جلا کر کے اگر صحت کرے۔ تو وہ دیوانی ہو۔

دیگر

ایک سنبہ اور سنبہ کے دن ایک دیر میں تر کر کے
جس عورت کو کھلا دے۔ بس سبب ہو۔ کمال محبت کرے گی۔

محبت کیلئے عجیب و غریب ٹوٹکے

اصباح تڑکے اٹھ کر ایک سو آٹھ بار جب کرے۔ اور تیر
پڑے۔ زبان بالکل نہ ملے گی۔ امید ہے۔ بس کی خواہش
نہ ہو گے۔ وہ خود بخود تم کو بلا لے گا۔ اور جتنے روز اس چاپ
کو کر۔ کوئی ایسی حرکت نہ کرے۔ جو بہت چارہ سی ہونے میں مانج
ہو۔ اور ساتھ ہی یہ بھی ہونا ضروری ہے۔ کہ اسنے
دن تک بالکل گوشت اور شراب ہرگز استعمال نہ کرے۔

اور سنت یہ ہے۔ اُونگ۔ ہر تیک۔ رکے چاند سے
وٹر تڑکے آکھے آکر کے ہر تیک دوسری بار اُونگ پڑیں

نثر ہر اے محبت

اوار کے روز سویرے اٹھ کر جب کہ کچھ نچتر ہو۔ آک
کی جوت اکھاڑ لائیں۔ اور اس کو بھیرنے تازہ خون اور جوتی
کے رس میں خوب مل کر پیوں۔ اور سر میں ڈال کر کاچیں تا
پیوں۔ جو شخص یہ کاجل اپنی آنکھ میں لگائے۔ اس کو دیکھنے
والا اس پر ہزار جان سے عاشق فریفتہ ہو جائیگا۔

ایضاً

گندھاری کے پھول اور پھول لا جوتی گوروچن کو خوب چن
کہ خوب پیس کر شہد میں ملا کر گولی بنایوے۔ اور شب
ضرورت گھسکر تلک لگا دے۔ جس کو سامنے دیکھے۔ وہی بوجھاوے

ایضاً

اتوار کے روز جب کہ کچھ بچتر ہو۔ پوہ کر مول گور وین
بھوڑے کے پرتگر اور لا جو نئی ہر ایک چیز برابر وزن دیگر
خوب بار یک پیس کر رکھو۔ حسب ضرورت جس پر
چسکی بھر کر ڈالی جائے۔ وہی قابو میں آوے۔

منتر برائے شادی

جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ منگل کے دن کھڑوں
کی بل پر کچھ ایلچ دان کرے۔ اور مہنومان کا برت
رکھا کرے۔ تو اس کی دلی مراد پوری ہو جائے۔

منتر واقع ٹینڈ

کھوڑے کے منہ باریاں کو سنی کے ساتھ آنکھ میں
لگانے سے ٹینڈ رو چکر ہو جائے۔

منتر سے لڑ کا پیدا

جس عورت کے گھر لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ اگر وہ

ناخن شیر اور ناخن بلی سونے میں مشد ہوا کر داپنے بازو
پر باندھے۔ تو یہ مانتا اس کی دلی مراد بر لادے۔

ٹینڈ فوراً آجائے

گدھے کا دانت اور بکری کے سینگ جس کے سر ہانے کچھ
جائیں۔ خواہ بچہ ہو۔ یا جوان یا بڑھا ہو۔ فوراً ٹینڈ آجائے
یہ عمل عموماً شیر خوار بچوں پر کیا جائے۔ تو بہتر ہو گا۔
کیونکہ رات کے وقت وہی بہت روتے ہیں۔ اور سوتے
نہیں۔ ان کیلئے بہت اکیر ہے۔

محبت کا منتر

بھگوان کو کھرد کی جڑ۔ گودو چن سب کو ایک جگہ رگڑو
اور گولی تیار کر لو۔ اگر کہیں جانا ہو۔ تو اس کو پانی
میں گھس کر ماتھے پر تلک لگاؤ۔ جہاں چاہو۔ جاؤ
تمام اس کی عزت کریں۔ اور محبت سے پیش
آویں۔

ایضاً

پکھش پختہ یا سردن پختہ میں مور کی پٹھیا یا
دھتورے کی سبزگی برابر کے کر لے کر دیں۔ اور گوشت تیار
کر لیں۔ یہ ضرورت ہو۔ آگ پر رکھ کر پیس اکو می کو
دھوئی دیجائے۔ وہ جان سے لٹو اور شیدائی ہو جائے

ایضاً

لکڑی دیو دار کا فورہ دو نو کو تاکہ خوب پیس کر پیس
کر دے۔ اور جس عورت سے مہتری کرے گی۔ وہی تابع قرآن
رہے گی۔

ایضاً

سفید آگ کی جڑ پکھ پختہ میں اکھاڑیں۔ اور داہنے
باندھ پر باندھ کر جہاں جاویں۔ وہاں ہی عزت اور
خاطر ہووے۔

ایضاً

چیتری کے پھول پکھ پختہ میں تھوڑے سے شہد میں
ملاؤ۔ اگر عورت مرد کو چھائے۔ تو مرد بس اسی کا
ہور ہے۔ غیر عورت کو نہ دیکھے۔

ایضاً

سورج گرہن یا چند ماہ گرہن کے وقت اشنان کر کے
دکن کی طرف سے سر پھو کا کی جڑ لادے۔ اور اس
کا تھوڑا سا لے کر اپنے پاس رکھے۔ تو جس کے پاس وہ
لکڑی ہوگا۔ اس کی عقل بڑھے گی۔

ایضاً

کنڈ یاری کی جڑ کو چند گرہن والے دن چاندی کے
تغریز میں بندھوا کر عورت کے گلے میں باندھے۔ تو وہ عورت
اکھڑاؤ کی بیماری میں کبھی مبتلا نہ ہو۔ محفوظ رہے۔

ایضاً

پود کر سول تگڑ اور کا کا سنگی اور اس میں مور کا دیاں
اور بایاں پر لے کر ہاویں۔ اور خوب باریک پس کر
سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے آپ چنگی بھر لے
کر جس کے سر میں ڈالیں گے۔ وہ ہر بانی سے پیش
آدے گا۔

ایضاً

بھٹیہ کی جڑ کو یکھر فطر ہیں لے کر خوب باریک کر کے
اس کا سفوف تیار کریں۔ اور بوقت ضرورت جس
کے بدن پر تھوڑا سا چھٹا دیا جاوے۔ وہ متوالا
اور شیدائی تو کہ پیچھے پھرتا رہے۔

ایضاً

سہد پوری بوٹی اور گودو جن دونوں کو لیکر خوب باریک کریں
اور گوبیاں تیار کریں۔ بوقت ضرورت پانی میں پیسکر تھک
لگائیں۔ بخد دیکھئے۔ شیدائی ہو جاوے۔

ایضاً

سیاہ دھتورے کے پتوں کو یکھر فطر کے دن بہر فطر کے
وقت پھل شا کھا فطر ڈونڈی دست فطر ہیں تھے اور سولا فطر
میں جڑ کر ہمیں کیسہ گودو جن اور کا فورسب کو ملا کر باریک
پس کر اس کی گولی بنا کر رکھیں۔ جب وقت گولی خرید کر
ماستقے پر تک لگائیں۔ اور جس عورت کی طرت دیکھیں
فریبت ہو جاوے۔

ایضاً

مندی گودو جن کیسہ ان تینوں کو رگڑ کر ماتھے پر تک
لگائے۔ تو جس شخص کی نظر اس پر پڑے۔ وہ ہی مبت
اور عزت سے پیش آوے۔

ایضاً

بھوٹی الیچی۔ بجا گودو سنگی۔ یادہ سب باریک پیسکر برابر

برابر گویاں بنا لیں۔ اور پھر گولی کو آگ میں رکھ کر جس گھر میں دھوئی دیویں۔ ہمسایہ محبت اور پیار کرے۔

نثر برائے شادی

جس کی شادی نہ ہوتی ہو۔ وہ منگی کے دن مکوڑوں کے بل پر کچھ اندراج ڈال کرے۔ اور مہمان کا برت رکھ کر تو اس کی ولی مراد پوری ہو جاوے۔

نثر سے لڑکا پیدا ہو

جس عورت کے گھر میں لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں۔ اگر وہ ناخن شیر اور بلی کو داہنے بازو پر سونے میں منڈ ہوا کر باندھے۔ تو اللہ کے حکم سے اس کے گھر لڑکا پیدا ہو۔

نثر فوراً آ جاوے

گدھے کا وانت اور بکری کے سینک کو جس آدمی کے سر ہانے رکھیں۔ خواہ وہ بچہ ہو۔ یا جوان۔ بوڑھا۔ فوراً

نثر آ جاوے۔

محبت کا نثر

مینگدہ۔ گوکھ وکی جڑھ۔ گور و جن سب کو ایک جاکرے
رنگدو۔ رور گولی تیار کر کے اگر کہیں جانا ہو۔ تو اس کو
پانی میں گھس کر ماتھے پر لگاؤ۔ جہاں جاؤ۔ جو چاہو
ہو جاوے۔ تمام اس کی عزت کریں۔ اور بڑی محبت
سے پیش آویں۔

محبت کا نثر

کڑی دیار اور کافور و ونوں ہم وزن خوب پیس کر
انہ تناسل پر لپیپ کر کے جس عورت سے ہم بستری
کر دے۔ وہ تمہاری تابعدار بن جاوے گی۔

ایضاً

موس کی جڑھ کو اتوار کے دن اٹھا کر لاوے۔ اور پو

میں گھس کر ماتھے پر لگا دے۔ جو اُس کو دیکھے وہی
رعب سے ڈر جاوے۔

ایضاً

پھتری کے پھول پکھڑ میں تھوڑے شہد میں ملا کر اگر
عورت اپنے مرد کو چلا دے۔ تو وہ مرد اسی کا ہونے
غیر عورت کو نظر اٹھا کر بھی نہ دیکھے۔

ایضاً

پوکر مول۔ نگر اور سفید کا گڑھ سینگی اور اُس میں
مور کا دایاں اور بائیں پر کتر کر ملا لیں۔ اور خوب ایک
پیس کر سفوف تیار کریں۔ اور اس میں سے ایک
چٹکی پرے کر جس آدمی کے سر پر ڈالا جائے۔ وہ
از حد محبت اور مہربانی سے پیش آویگا۔

زبان پر کافور چلا لو

کافور کی چھوٹی سی ڈلی کے نیچے نوشادر اور مٹی ملا کر پیپ
کہو۔ خشک ہونے پر کافور اوپر کی طرف ہلا کر زبان
پر رکھ لو۔ محفوظ رہے گی۔

باب پوتھا

عجیب و غریب شعیبات

گھر میں سانپ نظر آوے

تنبے کا ایک چراغ لیں۔ اور اُس میں سرسوں کا

تیل ڈالیں پھر سانپ کی کھلی کی پتہ بنا کر اُس میں
 ڈال کر روشن کریں۔ گھر کے ہر حصے میں سانپ کی
 سانپ نظر آویں۔

تمام گھر میں کچھو نظر آویں

ایک چراغ لیں۔ اور اُس کے اندر تیلوں کا تیل بھریں
 پھر ایک ٹیڑھی لاکر اور اُس روغن زیتون میں غوطہ
 دے کہ بتی کی طرح جلا لیں۔ پس مکان میں کچھو ہی
 کچھو نظر آویں۔

چراغ کے بغیر روشنی ہو

صاف سر کے میں ڈیر تال ملا کر اور شیشی میں بھر
 دیں۔ روشنی بغیر چراغ کے آجودا دے گی۔

پانی کا دودھ پین جائے

ازند کے مغز پانی میں پس کر جس کے عذاب کا برتن پر
 پیپ کر دو۔ اور سایہ میں خشک کر لو۔ اب اُس میں
 پانی بھر کے اُسے پلاؤ۔ پس پانی دودھ معلوم ہو گا۔ اگر
 اس میں مار کا دودھ ملاویں۔ تو اس کا فائدہ شیریں ہو گا۔

گھر میں خرگوش نظر آویں

گل روغن اور خرگوش کا خون ملا کر چراغ میں بھر دیں
 اور اس میں صابن کی بجھ کر بنا کر ڈالیں۔ اور جلا لیں
 پس جہاں تک اس چراغ کی روشنی جاوے گی۔
 اُس جگہ تک خرگوش نظر آویں گے۔

بہن بن بن بن

مہم شہ
 لالہ ماگھی رام سنت رام یا جبران
 بازار مانی سیواں مٹسر

سوزاک کی دوائی

بیس برس کا پورا سوزاک ہو۔ اس دوائی کی پیکاری
 کرنے سے ۲ گھنٹہ میں پیشاب کی جلن اور تکلیف
 کو ایک منٹ میں آرام ہو گا۔ پیکاری شیشے کی
 دوائی کے ہمراہ بھیجا جاوے گی۔ قیمت
 مع محصول اک پلہ در پیہ چار آنہ

منگوانے کا پتہ

میجر کرنٹن اوٹنڈر ہالیم
 بازار مائی سیواں امرتسر

جادو کے کرشموں، تنویدوں، شعبدوں، گنجینہ مالامال ہونا
 کی نایاب

کتاب

افلاطون جاگروہ

مولفہ

دکشن چند صاحب کیم

صبر نائش

لالہ ماسی رام سنت رام تیا جران کتب
 بازار مائی سیواں امرتسر

پہلا باب

جادوؤں کے بارے میں

بروز پیر اول ساعت قرین پڑتا اور شنگرت اور
کافور طاکر جل کر کے اس ظلم کو کھٹے اور اپنے پاس رکھے
تو نورست قرین زائل ہو جائے گی۔ اور شخص امر من مثلاً قوی
فانقہ و غیرہ ہیں کہ فتنہ بنو۔ اس کو یہ ظلم بکھڑے دیں۔ بعض
خدا فوراً بجائے پائے گا۔ اور اگر کسی قانہ نہ ہو کہ یہ ظلم
کھڑے کر دیں۔ تو منزل بہت جلد طے ہو۔ اور جس وقت قمر راجہ
شریت پڑے۔ چاندی کی تختی پر اس ظلم کو کھدو کے گلے میں
ڈالے۔ غائبانہ قدرت کا ملاحظہ ہو۔ لیکن تصدیقات ضرور دیں
جیسا عاموں کے مقرر فرما سے ہیں۔ اور ظلم قمر کا نصف ۸

۷۸۷

در ۵
سید

ایک خفیہ کتاب

کلید حرف اعجاز زہدی

نورست
محمد اسحاق

باجازت سوامی

پروانہ ادھر گھاٹ مسان بنارس

تو امیر علیات۔ شریک علیات۔ امر علیات غلطی۔

مرامت کر تیار گان۔ جدول طلوع وغروب۔ نوکات کو بلانا۔ حاضرات سیدان۔

مامرات اسم باباسد۔ مامرات بن بادشاہ۔ مامرات ہزمان۔ مامرات ناخن پیر۔

مرمر نوکات۔ سولہ متر۔ پراجی دی کے تین متر۔ متر سان ناخہ۔ متر

گنگرام او گھر۔ متر گھر بھڑی۔ متر ساگرم۔ متر اکال بھڑی۔ متر شیخ سدر۔

متر بابا شیدائند۔ متر کالی دیوی۔ متر بھٹ۔ متر سان۔ متر بھیا ڈان۔

متر سید سالار۔ متر ہزار۔ متر لاکھ شمن۔ متر حیدر۔ متر گھوڑ۔ متر جوتا۔

متر بول بند۔ متر نوٹھ چان۔ متر کون باری۔ متر زبان بندی۔ متر بین بند۔

متر سید بہمن۔ متر دزدی۔ متر کالی۔ متر دزدی۔ متر دینہ۔ متر کیا۔ متر کیا۔

متر پانندی۔ متر دھنوست سیدان گان۔ متر مہنی۔ متر واسی۔ متر چوری۔ متر در در۔

متر دزد مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔ متر مہنی۔

۲۸۵ ع
۱۱۴ م

۵۲۶۱ ب تم ۵۱۱۵ ر حق بود دل

دیگر عورت و مرد یکساں نظر آویں

شکر ن پوست بینہ مرغ سرخ رنگ سمندر پھل
غافل گردید استخوان ایندیک جگر کے عرق آنکھوں میں ملا کے
اتوار کی رات کو بوقت نصت سب مر کھٹ پر تنہا جائے اور
کسی جلتی اتونی پتا میں پر ان ادویات کو کھوپری میں رکھ
کر پکاوے۔ اور اپنی انگلی پر لگاوے۔ دیکھنے والوں
کو دیکھاؤ۔ اور اس انگلی کو سب کی نظروں میں طرف نہ کر
سب کو عورت و مرد یکساں نظر آوے گی۔

پستان غائب ہو جاویں

دھرم و ننی نام بوئی جو اکثر برسات میں اتونی ہے پتی
بہت چھوٹی رنگ پتی کا بہت زرد و زور و دغ غافل
سرخ نکلتا ہے۔ زمین پر دودھ تک پھیلتی ہے۔ ناکر

کاعرق نکال کر اپنے آنکھوں میں ملے۔ جس عورت کو اپنے
باقف و کھا کر بھی بند کرے گا۔ پستان ایک غائب ہو جائیگا
بزر و دوسری بھی تو بھی اسی طرح کرے گا۔ تو دوسرا بھی
غائب ہو جائیگا۔ اگر بھی کھوں دے گا۔ پستان غائب ہو
جاویں۔

جب تک اصل نکھیں وہی نظر نہ آویگا

بوقت خواب بروز یک شنبہ بیخ رتل سفید بیخ کٹائی سفید
دغ غافل میں مل کر کے چراغ میں رکھے۔ اور تہی جلانے
اور کھوپری آدمی کی بجائے سر پوش کے اس پر رکھے گا
تیار ہو جاوے گا۔ جب تک بیخ کر سیکھ میں رکھے گا۔
نظر سے غائب رہے گا۔

پھول کارنگ لڑینا پھر اصلی حاکم آجانا

بروز منگل ایک پھول کبیر سرخ کالا دے۔ اور گندک
اور نیویا کی دھونی دے۔ تو رنگ سفید ہوگا۔ اگر گندک
دو سوال دیوے۔ تو رنگ سفید بدل کر اصلی سرخ ہو

جائے گا۔

عمل بند کرنا لڑائی کا جو کسی گھر ہو

اگر کسی کے گھر ہمیشہ لڑائی ہوتی ہو۔ تو اس کو گھنٹہ کر کے لئے لکھے۔ اور اپنے سر اٹے رکھ دیوے۔ لڑائی ختم ہوگی۔

عالم ۱۸۹۸ء ۱۱۹۹ء ۱۱۵۱ء کہ عہ

سات روز پڑھے تا قیامت جہنمی ہوگی

گور کنٹھل پارہ فلانے کا پھوڑی کھیارہ حسن ملائی جینے مانجائی فلانے اور فلانے میں پڑے جدائی تو حضرت فاطمہ زہرا کی دوائی۔ بہت مجرب ہے۔ ماہ آخر بروز پیر بوقت عصر تا وقت مغرب بلا تعداد پڑھتا رہے۔ سات یوم اسی طرح کرے۔ اور پریمیز بھی کرے۔ پھر دیکھے۔ تماشہ کیا کرتا ہے۔ تا قیامت اتفاق نہ ہوگا۔

دشمن کو ہمیشہ مار کرنا

نمبر

بروز آدھ یا اتوار یا منگل یا پینچوار کو دشمن کے پاؤں کا جوتا لادے۔ اور اس کو پانی میں ڈال کر آگ پر خوب جوش دیوے۔ تو دشمن بیمار ہو جاوے۔

نمبر

منگلوار بھر فی پختر میں مرکھٹ کی راکھ لار اس میں فی دیرک کی لکڑی کو اس روز کو تکہ کے لادوے۔ اور اس کو باریک پس کر اس مغوف کو دشمن کے بدن پر ذرا سا بھی ڈال دے۔ تو وہ اس کی تاثیر سے بیمار ہو جاوے۔

نمبر

کچھ پختر میں چار انگل مرده کی ہڈی جس کے گھر میں قال دیوے۔ تو وہ شخص بیمار ہو جاوے۔

حفاظت طفلان شیرخوار

نمبر

چاند گرہن میں کندھاری کی جڑ لاؤں۔ اور اس کو چاندی میں منڈھا کر بطور تعویذ کر کے گلے میں لٹا دیں۔ تو اٹھرا اور دیگر امراض سے بچہ محفوظ رہیگا۔

مشر

سانپ کی کینٹی اور شیشم و نیم کے ستے اور ہلدی و پنہا و ہسن و ہینگ گھو کے بال اور کاکر سنگی۔ کافی مرچ شہد۔ ان کو خوب آمینہ کر کے دھوپ بنا کر رکھ کر چھوڑ جس بچہ کو مرمت آسب یا نظر بد کا عارضہ ہو جائے۔ اس کو اس کی دھونی دیوں۔ ایک مرتبہ دینے سے فوراً آرام ہوگا۔

مشر

سرس کے بیجوں کی مالا بنا کر رات کے گھٹے میں پینا دیوں۔ تو اس کے دانت آسانی سے نکل آئینگے۔

حالات دریاغیب کے بار میں

اگر کوئی شخص سوال کرے کہ فلاں شخص غائب ہے پھر آئے گا۔ یا نہیں۔ تو چاہیے کہ نام سائل کا معہ نام

اس روز کے بحاب اجماع کر کے اور تین۔ سے طرح سے اگر ایک باقی رہے۔ تو غائب۔ بخوشی و خرمی پھر آئے۔ اگر دو باقی رہیں۔ غائب کو مردہ تصور کریں۔ اور اگر تین باقی رہیں۔ تو غائب درمیان راہ کے ہوگا۔

دیگر

اگر پوچھیں کہ فلاں مرد عورت میں پہلے کون مرے گا۔ تو نام شوہر اور عورت بحاب اجماع کر کے دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ اول عورت مرے گی۔ اور اگر باقی رہیں۔ مرد پہلے مرے گا۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں غائب شخص کس طرف کو گیا ہے۔ تو نام اس کا اور اس روز کا بحاب اجماع کر کے اور چار سے طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ سمت مشرق اور اگر دو باقی رہیں۔ طرف مغرب۔ اگر تین بچیں جانب شمال۔ اگر چار رہیں۔ جانب جنوب کے گیا ہے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں عورت حاملہ ہے۔
جنے گی یا لڑکی نام مع اس روز کے بحساب ایک روز
اور تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک رہے۔ فرزند پیدا ہوگا
اگر دو رہیں۔ دختر پیدا ہوگا۔ اگر تین رہیں۔ تو لڑکا
ہوئے۔ یا تو مر جاوے۔ یا حمل استقاط ہو جاوے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ مریض شفا پائیگا۔ یا نہیں۔ تو
چاہیے کہ عدد حروف نام مریض اور عدد حروف اس
روز کے بحساب ایک جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔
اگر ایک باقی رہے۔ بیمار مر جاوے۔ اگر دو بچیں
ہو۔ اگر تین بچیں۔ بیماری زیادہ ہو۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ ارادہ منفر کا رکھتا ہوں۔ نیک
ہے۔ یا بد ہے۔ چاہیے کہ اعداد اور نام اعداد اس
روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک رہے۔
سفر نیک ہے۔ اگر دو باقی رہیں۔ سفر باقاعدہ و باخ
ظہور میں آوے۔ اور تین باقی رہیں۔ تو مسافرت بہت

۱

درپیش رہے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ میرا مال کم ہو گیا ہے۔ ملے گا یا
نہیں۔ اعداد نام سائل مع اعداد نام روز کے جمع کر کے
دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ نہ ملے گا۔ اگر
دو باقی رہیں۔ مل جاوے گا۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ فلاں حاجت رکھتا ہوں۔ برآے
گی یا نہیں۔ اعداد نام سائل اور اعداد یوم کے جمع کر کے
تین جگہ طرح دے۔ ایک نہیے۔ روا ہو۔ اگر دو رہیں
حاجت دیر میں رفع ہو۔ اگر تین بچیں۔ حاجت بہت جلد
نکلے گی

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ چیز چوری لگی ہے۔ چور عورت
ہے۔ یا مرد اعداد نام سائل مع اعداد اس یوم کے جمع کر کے
دو جگہ طرح دے۔ اگر ایک باقی رہے۔ چور مرد ہے

اگر دو باقی رہیں۔ پور صورت ہے۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ چور خانی ہے۔ یا غیر ہے۔ اعداد نام سائل معہ اعداد اس روز کے جمع کر کے تین جگہ طرح دے۔ ایک رے۔ وزو ہمایہ تصور کرے۔ اگر دو رہیں کوئی شخص اسی گھر کا ہے۔ اگر تین رہیں۔ کوئی شخص غیر کے مال چرایا ہوگا۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ اس سال بارش خوب ہوگی یا نہیں تو اعداد نام سائل معہ اعداد اس روز کے جمع کرے۔ تین جگہ طرح دے۔ اگر ایک رے۔ بارش کم ہو۔ اگر دو رہیں۔ بارش خوب ہو۔ اگر تین رہیں۔ قحط سالی ہو۔

دیگر

اگر سائل پوچھے کہ مجھے کس جانب کا سفر فائدہ مند ہوگا۔ اعداد نام سائل اور اعداد نام سائل اور اعداد نام اس روز کے جمع کر کے پانچ جگہ طرح دے۔ اگر ایک

باقی رہے۔ سفر یورپ کا فائدہ مند ہوگا۔ اگر دو رہیں سفر چینم کا خوب ہے۔ اگر تین رہیں۔ سفر شمالی کا فائدہ مند ہوگا اگر چار باقی رہے۔ سفر جنوب کا کرے۔ اگر پانچ باقی رہیں تو سفر کسی جانب کا بہتر نہیں ہے۔ بلکہ سفر کر کے میں ہلاکت ہے۔

پیروں کو حاضر کرنیکا طریقہ

بروز جمعرات جو کہ نوچندا ہو۔ دن بھر فاقہ کشی اختیار کرے۔ بوقت شام کھیر پکا کر کھاوے۔ کھیر باپتی کی جب تقریباً دو پیر رات گزر جاوے۔ تو لباس سرخ پہنے۔ اور خوشبو لگا دے۔ اور شکر گڑ دی سے ایک دائرہ زمین پر کھینچے۔ اور اس کے اندر خود بیٹھے۔ اور الاچی خور دے کہ ۸ عدد لونگ ۱۶ عدد اور کچھ ساگری۔ اور کچھ سپاری اور ایک چرخ گھی کا روشن ہوا پاس رکھے۔ مگر بتی ردنی اور مہجوج پتر کی ہو۔ یہ منتر خوب دل لگا کر پڑھے اور تصور پیر یعنی موکل کا دل میں جمائے رکھے۔ جب شالا فوری سوا کا یہ عمل اکثر مصیبت اور سخت مشکل کے وقت پڑھا جاتا ہے۔ اور ہر ایک سمجھیک میں پانچ ہزار

مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ اتنے میں موکل حاضر ہو جاتا ہے اور کہتا ہے۔ حکم کر دو۔ سو جو مشکل یا مصیبت یا کوئی اور کام مثل ان کے ہو۔ اسے کہہ دے۔ وہ جھٹ پٹ کرے گا۔ لیکن عامل کو بڑا مستقل مزاج ہونا چاہیے۔ کیوں کہ مقام خوف ہے۔ اگر ڈر گیا۔ تو طبیعت پر برا اثر پڑے گا۔

اگرچہ موکل عامل کو کچھ نہیں کہتا۔ لیکن ناخبر کار عامل اپنی خوف دہیہ سے بیار ہو جاتا ہے۔ اور پھر کوئی زیر دست عامل جب تک اس کے دل میں یقین نہ بھلا دے۔ وہ اچھا نہیں ہوتا۔

جوئے میں جیتنا

جب انوار کو بہت پختہ پڑے۔ تو سینئر کو شام کے وقت چاند رختوں کو ٹوشہ دے آوے۔ یعنی اس کی دعوت کہہ آوے۔ اور انوار کو صبح سویرے جا کر ان کی جڑھو اکھاڑا دے۔ اور اپنے مکان میں آکر کھانا عات جگہ پر بیٹھے۔ اور اس کو گوشت کی دھونی دے کر بطور تعزیر بازو پر باندھے۔ پس جوئے میں جیت ہوگی۔

اندھیرے میں دیکھنا

دریا کے کنارے جا کر ایسا بینڈک لاوے۔ جو بینڈکی پر جڑھو ہوا ہو۔ اسے سایہ میں خشک کرے۔ اور اس کی خاک آنکھوں میں لگا دے۔ تو اندھیرے میں نظر آوے۔

پانی میں چراغ جلانا

رال۔ کافور ہرود پانچ پانچ ماشے۔ پانی ایک چھٹانک ان تینوں چیزوں کو باجم ملا کر پیس لیں۔ اور چراغ میں بھر لیں۔ اور بازو بچھیں۔ بکری کی چربی ہم وزن لے کر اور اس میں ملا کر اس کی تہی بنا لیں۔ اور مذکورہ بالا چراغ میں ڈال کر جلا دیں۔ پس چراغ جلتا رہے گا۔

چراغوں کی لڑائی

ایک چراغ میں بھیر دیے کی اور دوسرے میں بکری

کی چربی رکھ کر اور صابون کی جی بنا کر چراغ بنا دیں۔
 کا منہ آگ سے ہونا چاہیے۔ اور ان کے درمیان نعلین
 گز کا نام ملے ہو۔ پس ان دونوں چراغوں کے شعلے آپس میں
 خوب لٹیں گے۔ وہ دوسرے کیلئے نور حیرت ہوں گے۔

چراغ ہوا اور بارش میں جلتا ہے

سمندر جھاگ اور گندہک پیس کر اور روئی میں پیٹ
 کر جی بنا دیں۔ اور چراغ میں تلوں کا تیل ڈال کر روشن
 کریں۔ پس چراغ آندھی اور بارش کے اندر بھی جل نہ توگا
 جلتا رہے گا۔ اور لوگ حیران ہوں گے۔

دوسرا باب

تعویزوں کے بارے میں

اوپر صاحبان اس علم کے پوشیدہ نہ رہے۔ کہ آماؤ
 پر سات ستارہ اور بارہ برج ہیں چنانچہ پہلے
 نے اگلے صفحہ پر ہر برج کا درجہ لکھا جاتا ہے۔

یہ ہے۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اور اسی طرح سے ساتھ کو اکب جن کو سات ستارہ کہتے
 ہیں۔ اور دو ستارہ کا بعد از رحل اور مرتج کے ہیں۔
 ان کو اس اور ذنب کہتے ہیں۔ اور اس کی تفصیل یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

اور اس کا تعلق رحل سے اور ذنب کا مرتج سے
 اور بعض نے اس طور سے لکھا ہے۔ کہ بعض کو اکب
 تو فوجی ہیں۔ اور بعض تختی اور اس کی تفصیل یہ ہے۔ شمس
 ملک جو تختہ ملک کا نام شمس اور ستارہ کا نام

۴	۳	۲	۱	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۴	۳	۲	۱	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

یہ تھا بیان سپر قمر کا جو گذرا لیکن پچھتر کے خاتمہ اور شہر کے
کے خواص چھوڑ دیے۔ کیونکہ بخومیسوں کی کتابوں میں اکثر
ان کے خواص موجود ہیں۔ عامل کو اس کی ضرورت نہیں۔
اور واسطے ہر پچھتر کے جوگ ہندوتن کے بخومیسوں کے
مقرر کئے ہیں۔ اور ان کے نام اس تفصیل سے ہیں جو کہ
اس جدول سے معلوم ہو سکتے ہیں۔

نام جوگ

سوہن	انگند	سلمان	دھرت	شون	گند	برہما
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
دھرو	ہرکشن	جمر	سدرھ	بقی پات	سریان	

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰

اور یہ جو سب علوہہ علوہہ خاصیت رکھتے ہیں اس
کا بیان کرتا خالی جوں سے نہ ہوگا۔ اور عامل عملیات کو اس
کی ضرورت سمجھ نہیں ہے۔ اور جس قدر کہ ضرورت ہے
وہ یہ کہ ساعت ایک اور بد دیکھے۔ اور طالع مسائل اور
مسئلوں کا خیال رکھے۔ جس کی تفصیل پھر دی جاوے گی

قاعدہ چاننے شکرات کا

جب کہ یہ معلوم ہو گیا کہ دورہ آفتاب کا ہر برج میں
ایک مہینہ کچھ کم زیادہ رہتا ہے۔ پھر جس وقت آفتاب
ایک برج سے دوسرے میں جاتا ہے۔ اس کو شکرات
کہتے ہیں۔ دور یہ جانتا کہ کس وقت شکرات ہوگی۔
یہ ہے۔ کہ سال شمسی کو چار حصوں پر تقسیم کرے

اور طرح دے یعنی نام اور نم اور حساب کیا تو باقی
ایک رہا۔ پھر جدول میں دیکھا کہ جہیزہ اپریل کا پندرہ
شمسی سے ہے۔ اور انگریزوں نے بھی یہ ماہ مقرر کیا
ہے۔ اس سے سب واقف ہیں۔ اور فارسی جہیزہ مثل انگریزی
بہشت ماہ جلالی اسے کم واقف ہیں۔ اسوجہ سے اپریل کو
تبدیلاتا ہوں۔ تو ماہ اپریل میں گیارہ تاریخ کے بعد ۲۲
گھڑی اور ۲۱ سنکرات حمل یعنی میکہ کے ہوگی۔ اسی طرح
سے قیاس کرنا چاہئے۔ اور جس وقت ہم تھہ کریں۔ تو جدول
ہر خانہ کی جو چارہ ہیں۔ اس میں نظر کریں۔ ہر ایک عدد باقی
رہے۔ تو پہلے خانہ میں دیکھیں۔ اور جو دو عدد باقی رہیں
تو دوسری جدول میں دیکھیں۔ اور جو ۲ عدد باقی رہیں۔
تو تیسرے خانہ میں نگاہ کریں۔ اور تاریخ اور وقت معلوم
کریں۔ اور جب کہ چار عدد باقی ہوں۔ تو خانہ ۲ کی جدول
پر نظر کریں۔ اور وقت سنکرات کا دریافت کریں۔ اور
بہ سنکرات حمل کی معلوم ہوئے۔ اس وقت نگاہ کرنی
چاہئے۔ کیونکہ وہ گھڑی کے حساب میں بہت فائدہ دے
گا۔ کیونکہ جس وقت یہ معلوم کرنا چاہیں۔ کہ آفتاب کون
کون سے برج میں ہے۔ اور کون سے درجہ اور دقیقہ میں ہے
تو سنکرات سے حساب کریں۔ تاکہ ٹھیک آئے

سنکرات خانہ اول

در دست پڑے۔

جدول

پہلے ماہ	انگریزی شمسی	نام	سنکرات	تاریخ	گھڑی	پہل
۱	۱	حس	میکہ	۱۱	۲۲	۳
۲	۲	ثور	برکھ	۱۲	۱۹	۴
۳	۳	جوزا	مٹھن	۱۳	۲۵	۵
۴	۴	سرطان	کرک	۱۴	۲۲	۶
۵	۵	اسد	مٹھن	۱۵	۵۲	۷
۶	۶	سنبلہ	کنیان	۱۶	۵۲	۸
۷	۷	میزان	مٹھن	۱۷	۱۴	۹
۸	۸	مقرب	برجیاک	۱۸	۱۰	۱۰
۹	۹	قوس	دھن	۱۹	۳۹	۱۱

۱۰	جہی	مکر	۱۱	۲۷	۲۵
۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۱۵
۱۲	توت	مین	۱۱	۵۹	۵۳

جدول سنکرات خانہ دوم

نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل	نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل
۱	۱	۲۲	۱	۱	۲۲
۲	۲	۳۵	۲	۲	۳۵
۳	۳	۳۵	۳	۳	۳۵
۴	۴	۲۵	۴	۴	۲۵
۵	۵	۳۸	۵	۵	۳۸
۶	۶	۳۸	۶	۶	۳۸
۷	۷	۳۸	۷	۷	۳۸
۸	۸	۳۳	۸	۸	۳۳

۱۰	جہی	مکر	۱۱	۲۷	۲۵
۱۱	دلو	کنبھ	۱۰	۹	۱۵
۱۲	توت	مین	۱۱	۵۹	۵۳

جدول سنکرات خانہ سوم

نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل	نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل
۱	۱	۵	۱	۱	۵
۲	۲	۵۰	۲	۲	۵۰
۳	۳	۱۴	۳	۳	۱۴
۴	۴	۵۳	۴	۴	۵۳
۵	۵	۵۳	۵	۵	۵۳
۶	۶	۲۳	۶	۶	۲۳

۶	سپند	کینان	۱۵	۲۳	۱۲
۷	میزان	ملا	۱۵	۲۸	۵۲
۸	عقرب	برجک	۱۲	۱۰	۶۴
۹	قوس	دھن	۱۲	۱۰	۱۱
۱۰	جدی	مکر	۱۲	۱۳	۲۹
۱۱	دلو	کنبه	۱۰	۲۰	۲۸
۱۲	توت	مین	۱۲	۳۰	۵۸

جدول سنکرات تا چہارم

نام پیر چندی	نام سنکرات	تاریخ گھڑی	پیل
۱	میکھ	۷	۲۸
۲	نور	۱۳	۳۸

۳	جوزا	تھن	۱۲	۳۱	۳۸
۴	سرطان	کرک	۱۲	۹	۲۸
۵	اس	سنگھ	۱۲	۳۸	۲۱
۶	سپند	کینان	۱۲	۳۹	۴
۷	میزان	ملا	۱۵	۲	۲۵
۸	عقرب	برجک	۱۲	۳۷	۹
۹	قوس	دھن	۱۲	۳۵	۲۸
۱۰	جدی	مکر	۱۱	۲۹	۹
۱۱	دلو	کنبه	۱۰	۵۶	۱۹
۱۲	توت	مین	۱۲	۲۶	۲۰

لگن دریافت کرینیکا قاعدہ

جب سنکرات معلوم ہوئی۔ تو لگن کا دریافت کرنا

منظور ہو۔ تو دیکھئے۔ کہ آفتاب کس برج میں ہے۔ اگر
 جس برج میں کہ آفتاب کو پاوے۔ ایک مہینہ تک بیٹھ جائے۔
 تک دوسرے برج میں اگر روز وقت طلوع ہونے آفتاب
 کے وہی برج اُس کی لگن ہوگا۔ جب ایک دن رات سات
 گھنٹی ہوویں۔ تو اس وجہ سے چھ لگن ۹ دن میں ہونے۔
 اور چھ رات میں۔ پس اس کا حساب طلوع آفتاب سے
 کرے۔ مثلاً آفتاب برج حمل میں ہے۔ پھر جب تک کہ
 برج ثور میں جاویگا۔ تو ہر برج کو لگن حمل میں ہوتی۔ تو پہلی
 لگن حمل اور دوسرے ثور سب تک دن تمام ہوگا۔ اور
 بعد اُس کے چھ برج باقی رہیں گے۔ اُن کو رات پر تقیم کرن
 گے۔ یہاں تک کہ اخیر رات میں لگن برج حوت میں ہوتی اور
 چاہیے۔ کہ اس بات کا خیال کرے۔ کہ ابھی رات بڑی ہوتی
 ہے۔ اور کبھی دن بڑا ہوتا ہے۔ پس اس کی اور زیادتی
 کا لحاظ رکھے۔ اور تعداد بارہ لگن کی کم و بیش کرے۔
 اور ہم نے واسطے کمی اور بیشی کے لگنو کا دائرہ لکھا۔ اس
 طور سے لگن کا حساب کرے۔ طالب کو قائم کرنے تعداد
 لگن میں وقت نہ پڑے۔ دائرہ صفیہ لم اپر درج
 ہے۔

خانہ عمل	گھنٹی	خانہ نور	روز اول
۲۸ اپریل	۴ گھنٹی	۷ اپریل	۳ خانہ جوزا
۲۸ اپریل	۵ گھنٹی	۸ اپریل	۴ خانہ سنبلہ اسی دن
۲۸ اپریل	۶ گھنٹی	۹ اپریل	۵ خانہ قوس اسی رات
۲۸ اپریل	۷ گھنٹی	۱۰ اپریل	۶ خانہ جدی اسی رات
۲۸ اپریل	۸ گھنٹی	۱۱ اپریل	۷ خانہ دلو اسی رات
۲۸ اپریل	۹ گھنٹی	۱۲ اپریل	۸ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۱۰ گھنٹی	۱۳ اپریل	۹ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۱۱ گھنٹی	۱۴ اپریل	۱۰ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۱۲ گھنٹی	۱۵ اپریل	۱۱ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۱۳ گھنٹی	۱۶ اپریل	۱۲ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۱۴ گھنٹی	۱۷ اپریل	۱۳ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۱۵ گھنٹی	۱۸ اپریل	۱۴ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۱۶ گھنٹی	۱۹ اپریل	۱۵ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۱۷ گھنٹی	۲۰ اپریل	۱۶ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۱۸ گھنٹی	۲۱ اپریل	۱۷ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۱۹ گھنٹی	۲۲ اپریل	۱۸ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۲۰ گھنٹی	۲۳ اپریل	۱۹ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۲۱ گھنٹی	۲۴ اپریل	۲۰ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۲۲ گھنٹی	۲۵ اپریل	۲۱ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۲۳ گھنٹی	۲۶ اپریل	۲۲ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۲۴ گھنٹی	۲۷ اپریل	۲۳ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۲۵ گھنٹی	۲۸ اپریل	۲۴ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۲۶ گھنٹی	۲۹ اپریل	۲۵ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۲۷ گھنٹی	۳۰ اپریل	۲۶ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۲۸ گھنٹی	۱ مئی	۲۷ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۲۹ گھنٹی	۲ مئی	۲۸ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۳۰ گھنٹی	۳ مئی	۲۹ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۳۱ گھنٹی	۴ مئی	۳۰ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۳۲ گھنٹی	۵ مئی	۳۱ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۳۳ گھنٹی	۶ مئی	۳۲ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۳۴ گھنٹی	۷ مئی	۳۳ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۳۵ گھنٹی	۸ مئی	۳۴ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۳۶ گھنٹی	۹ مئی	۳۵ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۳۷ گھنٹی	۱۰ مئی	۳۶ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۳۸ گھنٹی	۱۱ مئی	۳۷ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۳۹ گھنٹی	۱۲ مئی	۳۸ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۴۰ گھنٹی	۱۳ مئی	۳۹ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۴۱ گھنٹی	۱۴ مئی	۴۰ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۴۲ گھنٹی	۱۵ مئی	۴۱ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۴۳ گھنٹی	۱۶ مئی	۴۲ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۴۴ گھنٹی	۱۷ مئی	۴۳ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۴۵ گھنٹی	۱۸ مئی	۴۴ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۴۶ گھنٹی	۱۹ مئی	۴۵ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۴۷ گھنٹی	۲۰ مئی	۴۶ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۴۸ گھنٹی	۲۱ مئی	۴۷ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۴۹ گھنٹی	۲۲ مئی	۴۸ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۵۰ گھنٹی	۲۳ مئی	۴۹ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۵۱ گھنٹی	۲۴ مئی	۵۰ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۵۲ گھنٹی	۲۵ مئی	۵۱ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۵۳ گھنٹی	۲۶ مئی	۵۲ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۵۴ گھنٹی	۲۷ مئی	۵۳ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۵۵ گھنٹی	۲۸ مئی	۵۴ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۵۶ گھنٹی	۲۹ مئی	۵۵ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۵۷ گھنٹی	۳۰ مئی	۵۶ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۵۸ گھنٹی	۳۱ مئی	۵۷ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۵۹ گھنٹی	۱ جون	۵۸ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۶۰ گھنٹی	۲ جون	۵۹ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۶۱ گھنٹی	۳ جون	۶۰ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۶۲ گھنٹی	۴ جون	۶۱ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۶۳ گھنٹی	۵ جون	۶۲ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۶۴ گھنٹی	۶ جون	۶۳ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۶۵ گھنٹی	۷ جون	۶۴ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۶۶ گھنٹی	۸ جون	۶۵ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۶۷ گھنٹی	۹ جون	۶۶ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۶۸ گھنٹی	۱۰ جون	۶۷ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۶۹ گھنٹی	۱۱ جون	۶۸ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۷۰ گھنٹی	۱۲ جون	۶۹ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۷۱ گھنٹی	۱۳ جون	۷۰ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۷۲ گھنٹی	۱۴ جون	۷۱ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۷۳ گھنٹی	۱۵ جون	۷۲ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۷۴ گھنٹی	۱۶ جون	۷۳ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۷۵ گھنٹی	۱۷ جون	۷۴ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۷۶ گھنٹی	۱۸ جون	۷۵ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۷۷ گھنٹی	۱۹ جون	۷۶ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۷۸ گھنٹی	۲۰ جون	۷۷ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۷۹ گھنٹی	۲۱ جون	۷۸ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۸۰ گھنٹی	۲۲ جون	۷۹ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۸۱ گھنٹی	۲۳ جون	۸۰ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۸۲ گھنٹی	۲۴ جون	۸۱ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۸۳ گھنٹی	۲۵ جون	۸۲ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۸۴ گھنٹی	۲۶ جون	۸۳ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۸۵ گھنٹی	۲۷ جون	۸۴ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۸۶ گھنٹی	۲۸ جون	۸۵ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۸۷ گھنٹی	۲۹ جون	۸۶ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۸۸ گھنٹی	۳۰ جون	۸۷ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۸۹ گھنٹی	۱ جولائی	۸۸ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۹۰ گھنٹی	۲ جولائی	۸۹ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۹۱ گھنٹی	۳ جولائی	۹۰ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۹۲ گھنٹی	۴ جولائی	۹۱ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۹۳ گھنٹی	۵ جولائی	۹۲ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۹۴ گھنٹی	۶ جولائی	۹۳ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۹۵ گھنٹی	۷ جولائی	۹۴ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۹۶ گھنٹی	۸ جولائی	۹۵ خانہ دلو
۲۸ اپریل	۹۷ گھنٹی	۹ جولائی	۹۶ خانہ حوت
۲۸ اپریل	۹۸ گھنٹی	۱۰ جولائی	۹۷ خانہ قوس
۲۸ اپریل	۹۹ گھنٹی	۱۱ جولائی	۹۸ خانہ جدی
۲۸ اپریل	۱۰۰ گھنٹی	۱۲ جولائی	۹۹ خانہ دلو

قاعدہ جانے شروع دن کا

حمل اور عقرب اور دلو اور حوت ان چار برجوں میں
 آفتاب صبح سے رات بھر قائم رہیگا۔ اور قوس اور سرطان
 اور ثور ان میں اسی رات کے آخر سے اسی رات تک
 اور میزان اور جدی اور جوزا اور اسد اور سنبلہ پانچ
 برجوں میں پھر آفتاب نکلنے سے دن بھر رہیگا۔ اسی وجہ
 سے رات اور دن میں کمی اور زیادتی ہوتی ہے۔ جس کی
 شکل اگلے صفحہ پر درج ہے۔

خمس اور سوت روزانہ
ساتھ اور آدھی پل کم
دلو اور شور ہر روز
جدی اور جوزا
۱۰ پل کم

اور سرطان اور قوس اور عقرب اور اسد اور سنبلہ
اور میزان ہر روز ۱۱ پل کم ہوتا ہے۔

قاعدہ جاننے ساعت اچھی و بری موافق دورہ سات ستاروں کے

یہ حساب سیفر سے شروع کریں۔ اور ہر ستارے کے
دو گھڑی اور چند پل ساعت ہوتی ہے۔ اور ہر گھڑی میں
ایک خاصیت رکھتا ہے۔ جو نیک ہے۔ تو غایت نیک ہو
اور بری ہے۔ تو برا اثر دے گی۔ پس ساعت کا دورہ
بطور دائرہ کے لکھتا ہوں۔ یعنی جب نقش پر کرے یا
کر چلے میں واسطے عمل پڑھنے کے بیٹھے۔ تو ساعت کو
دیکھے۔ اور جو واسطے نقض اور نفاق کے تو ساعت کو
اور زحل میں عمل کرے۔ اور واسطے حب کے

زہرہ میں اسی طرح اور قیاس کرنا چاہیے۔
اور دائرہ سات ستاروں کا یہ ہے۔

اول	دوسری	ساعت	تیسری	ساعت
۴ گھڑی	۴ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی
۵ گھڑی	۵ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی
۶ گھڑی	۶ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی
۷ گھڑی	۷ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی
۸ گھڑی	۸ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی
۹ گھڑی	۹ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی
۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی
۱۱ گھڑی	۱۱ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی
۱۲ گھڑی	۱۲ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی

پس سیفر کا دن ختم ہوا اور رات آئی اسی طرح خیال کرنا
چاہیے۔ یعنی بعد اس کے زہرہ عطارد

اول	دوسری	ساعت	تیسری	ساعت
۴ گھڑی	۴ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی	۲ گھڑی
۵ گھڑی	۵ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی	۳ گھڑی
۶ گھڑی	۶ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی	۴ گھڑی
۷ گھڑی	۷ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی	۵ گھڑی
۸ گھڑی	۸ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی	۶ گھڑی
۹ گھڑی	۹ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی	۷ گھڑی
۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی	۸ گھڑی
۱۱ گھڑی	۱۱ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی	۹ گھڑی
۱۲ گھڑی	۱۲ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی	۱۰ گھڑی

ایضاً

سینچر کو مدار کی روشنی کی جتنی بنا کر پارے کے ساتھ چھراغ میں رکھ کر جلاوے۔ تو گھر میں ایک کھٹل بھی نہ رہے۔

ایضاً

جس بستر میں کھٹل پر گئے ہوں۔ اس میں گندیں نام گھاس کی دھونی دے۔ تو کھٹل بکل جائیں اور گھر میں اُس گھاس کو جلاوے۔ تو اُس کی بو سے سب کھٹل مر جائیں۔

بیر ند پکڑنا

ہینگ کو پانی میں پیکر اُس میں گیہوں رات بھر بھاگو کر سایہ میں خشک کرے۔ پھر جب جس مرغ کو پکڑنا چاہے۔ اُس کو یہ بیج گیہوں کھلا دے۔ اُس کو پھر اُسی وقت تیند آجائے گی۔ تب پکڑے۔ جب اُس پر گرم پانی ڈالے۔ تو ہوش میں آوے۔

ایضاً

گیہوں شہد میں ملا کر بیر ند کو کھلاوے۔ ہوش آوے۔ ہو جاوے۔ گرم پانی سے غسل کر دے۔

ایضاً

تنہوٹر کے دودھ میں چاول باریک پسیکر اُردو کے برابر گولی بنا دے۔ پھر جس پر ند کو پکڑنا ہو۔ اُسے کھلا دے۔ کھائے ہی بیہوش ہو جائے۔ پھر جب چاہے۔ کہ ہوش میں آوے۔ تب گرم پانی سے نہلاوے۔

غلمہ بڑھے

دیوالی کی رات کو سفید چیر مٹی کی جڑ لاکر تانے کے توڑیز میں رکھ کر گوگل کی دھوپ دیکر غلمہ میں ڈال دے تو غلمہ بڑھے گا۔

چچھو پیدا ہوں

بھینس کا گوبر گدھے کے پیشاب میں ملا کر
برتن میں رکھ کر کپڑے سے منہ اس کا بند کر کے
میں رکھ دے۔ تو دو چار گھنٹی میں پیچھو پیدا ہو جائیگا۔

پتھر پانی پر پیرے

اتوار کو خرگوش اور سبب کی بیٹ سے جھری کی
گٹھلی چن لاوے۔ پھر دونوں کو پیکر پتھر پر لگا کر پانی
پر ڈال دے۔ تو پتھر نہ ڈوبے۔

طہر الوے اور پانی نہ کرے

پیونی کی جڑ پیکر پانی کے گھرے میں ڈال کر خوب
بلاوے۔ پھر دو گھنٹی کے بعد گھڑا توڑ ڈالے۔ پانی
نہ بہے گا۔

ایضاً

پیونی کے تے کا عرق نکال کر پانی میں ملاوے۔
تو پانی ایسا منجمد ہو جائے گا۔ کہ برتن ٹوٹنے سے بھی

بغیر آگ کے جوار بھننے

منتشر نہ ہوگا۔

تھوہر کے دو دھ میں جوار۔ جھگو کر سایہ میں خشک
کر کے رکھ چھوڑ دے۔ جب کسی کو تاشا دکھانا چاہیے،
تو اس جوار کو تھوڑی دیر دھوپ میں رکھ آئے۔ یا
مٹھی میں ڈالے۔ رہے۔ پھر کپڑے میں ڈال کر بلاوے
تو بغیر آگ کے جوار بھننے۔

میتھلی پر سرسوں جمانا

سرسوں کو خوب صاف کر کے دو دھ کی رسمیں جھگو
کر چار پر بعد سایہ میں خشک کر کے جب چاہے۔ تب
تھوڑی سی مٹی ملائی ہوئی، میتھلی پر ڈال کر سرسوں کو
ڈالیں۔ اور اس پر مٹی پانی کا چھینٹا دیکر
گھڑی بھر تک کپڑے سے دھکا دینے بند رہنے دے۔
سرسوں جھم آوے گی۔
سرسوں کو خوب صاف کر کے کیتا کے دو دھ میں

بھگو کر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ تب
 چاہے۔ تب کو ندے میں یا زمین پر ٹھوڑی مٹی کا
 ملی ہوئی رکھ کر اس سرسوں کو بوندے۔ اور پیٹھے پانی
 کا پھر چھینٹا دے کر کپڑے سے بند کر دے۔ سرسوں
 جم کر پھل نکلیں گے۔

طائفہ پیدا ہوا

انہ یعنی آم کی گٹھلی کو اکیس بار ٹھوکر کے دو درختوں
 بھگو کر سایہ میں خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جب
 تماشا دکھانا چاہے۔ تب اس گٹھلی کو اچھی مٹی میں
 گاڑ کر مٹیے پانی کا چھینٹا دے کر کپڑے سے بند کر
 دے۔ دو گھری میں درخت نکل کر پھول لگیں گے۔

نقارہ پھٹ جا

نقار خانے میں جا کر بھیڑیے کو چمڑہ جلاوے
 اس کا دھواں ہو کے ہی سب نقارے پھٹ جائیں

پانی جم جائے

سوڑے کی گٹھلی نکال کر خوب باریک پیسے سفوف
 اس کا پانی کے گھرے میں گھونکر رکھ دے۔ تو پانی جم
 جائے۔ اگر اس میں سیندھا خاک پیدا ڈال دے
 تو پھر بدستور ہو جائے۔

کچے گھرے سے پانی بھرتا

گٹھلی کی گودے کے گھرے پر سات بار۔ لیپ کرے
 گٹھلی میں سکھا سکھا کر رکھ چھوڑے۔ اور لیپ گھرے
 کے اندر اور باہر دونوں طرف کرے۔ پھر پانی بھرتے
 گھرا نہ تو گے۔

دھواں پانی کو کھینچے

ایک کونڈا منگا کر اس میں چھوٹی ڈبوت رکھ کر دریاغ
 پیراغ کے اوپر ایک مٹی سرنگوں رکھ
 جلاو

کر کوئٹے میں پانی بھر دے۔ تو وہ مٹی پر
پانی جائے گی۔ دیکھنے والوں کو تعجب ہو گا۔ اور
چراغ گل ہو جاوے گا۔ اور مٹی نہ اٹھائی جائی
پانی پھر بدستور کوئٹے میں اتر آوے گا۔

تیل کی کڑاہی گرم نہو

تیل کی کڑاہی میں ہیں کا پیشاب تھوڑا سا ڈال دے
تو کڑاہی گرم نہ ہو۔ چاہے جس قدر لکڑی جلا دے۔

الصنا

سال اور تلسی کی لکڑی کو جلا کر کوئلہ اُس کا گدھے
کے پیشاب میں بھگا کر رکھ چھوڑے۔ پھر اس میں ایک
ایک کوئلہ کڑاہی کے نیچے آگ میں ڈال دے۔ کڑاہی
گرم نہ ہو۔ چاہے جس قدر لکڑی جلا دے۔

کھانا نہ چکے

میں تر کر کے پکاوے۔ تو

پوہے پر نہ چکے۔

لب سفید ہوں

جس شخص کو پاں میں گندک رکھ کر کھلا دے۔ اس کے
لب سفید ہو جاویں۔ اور جب کا بجی کے پانی سے کھلا کر
تب بدستور اچھے ہو جاویں۔

اندھیالے میں دکھائی دے

اتوار کے دن دوپہر کے وقت ۱۱ اور چیل کا جھونکا
ہو کر آٹا لادے۔ اور آٹا سکو گول کی دھونی دے کر سرخ
میں جا کر چٹا کی آگ میں جلا کر خاک کر لاوے۔ پھر جس
فعل پر ایک چکی خاک مذکورہ ڈال دے۔ وہ فعل
از خود کھل جاوے۔

پانی سے آگ پیدا کرنا

تینا گندک اور نوسادر دونوں کی پوہی باندھے

اور پانی کی لونڈا لکڑے۔ تو آگ پیدا ہو۔

ہوا سے آگ پیدا کرنا

اونٹ کی سیٹنی آگ میں جلا کر شہ میں پھانک کر دیکھو
تپھوڑے۔ جب آگ کی ضرورت ہو۔ تب اس کو توڑ کر
ہوا میں رکھ دے۔ آگ پیدا ہو جائے۔

جوتے میں جمیت ہو

جب اتوار کو ہفت پخترا ہو۔ تب سینگر کو شام کے
وقت چار درخت کو بیوت آوے۔ پھر اتوار کو علی صبح
جا کر اُس کی جڑ کو اکھاڑ لاوے۔ اور اپنے گھر میں
علحدہ پالک و صاف جگہ پر بیٹھ کر اس جڑ کو گوشت کی
دھند پیر دے کہ تعویذ میں رکھ کر دابنے باز دیر باندھ
پھر جوتا پھیلے۔ تو جمیت ہو۔ اور بہت سامان نافع آئے

آومی کھوڑا معلوم ہو

۲۸۱
توڑ کے دن گھوڑے کا سر لاکر اس کے منہ میں تھوڑی
سی کھیت کی مٹی اور سن کی بیج بھر کر ایسے تمام پاشے
کہ وہ آگے پانی سے بیچا کرے۔ جب درخت کی چھال
مٹھوڑا پائے۔ تب اتوار کو کھاڑ کر اس کی چھال
نکال کر اس کی دھوری یا کر جس شخص کے گھر میں ڈال دے۔
وہ آدمی سب کی نظروں میں گھوڑا سا نظر آوے۔

آومی بلی معلوم ہو

سیاہ بلی کے منہ میں رینڈی کے بیج اور مٹی حسب
طریقہ بالا رکھ کر کھیت میں لگا کر دے۔ اور آب پاشی
کیا کرے جب درخت پیدا ہو۔ تب اُس کی پھلی
رینڈی کو لاکر رکھ چھوڑ دے۔ جب تماشہ دکھانا منظور
ہو۔ تب اس رینڈی کو منہ میں رکھ کر جس کے پاس جا
اُس کو بلی سا معلوم ہو۔ اور جب رینڈی کو منہ سے نکال
ڈالے۔ تو اصلی صورت کا معلوم ہو۔

آومی سپار معلوم ہو

گیدڑ کے منہ میں بھنگرے کے بیج اور حسب طریقہ
بال رکھ کر بودے اور پانی سے سینچا کرے۔ جب پیدا ہو
تب اس کے پہلے پھل کو لا کر رکھ چھوڑے۔ جب چاہے
منہ میں رکھ کر لوگوں کے سامنے جاوے۔ تو سب کو بیا
کی طرح معلوم ہوگا۔

آومی سانپ معلوم ہو

سیاہ سانپ کے منہ میں نوے اور مٹی بھر کر اساتے
کے چھینے میں جب پورا باکھاڈ پھرتا ہو۔ تب زمین میں گاڑ دے
اور پانی سے سینچا کرے۔ جب کیا اس اُس درخت سے
پیدا ہو۔ تو اس کی روئی نکال لے۔ اور نوے رکھ چھوڑ
جب چاہے۔ تب نوے منہ میں رکھ کر لوگوں کے
سامنے جائے۔ سب کو لشکر سانپ نظر آئے۔ اور اس
روئی کی بقی بنا کر اسے چراغ میں جلا دے۔ تو سب
گھر میں سانپ پھرتے نظر آویں۔

ایضاً

چھینے میں جب پورا باکھاڈ پھرتا ہو۔ تب سیاہ

سانپ کے منہ میں سفید چھینے اور سیاہ مٹی بھر کر زمین
میں گاڑ دے۔ اور آبیسی روز کیا کرے۔ جب اس میں
تھیل نکل کر خشک ہو جائیں۔ تب ان پھلوں کو لا کر
رکھ چھوڑے۔ پھر جب تماشہ کیا جائے۔ تب اس کا
بالا بنا کر منہ میں ڈال لے۔ اور جماعت انخاص میں
جائے۔ سب کو سانپ سا معلوم ہوگا۔ اور جب کالا
ہو جائے۔ تو اصلی صورت کا معلوم ہوگا۔

آومی بھینسا معلوم ہو

مرے ہوئے بھینسے کے منہ میں بھنگ کے بیج
اور مٹی بھر کر سینے کے دن زمین میں گاڑ دے۔ اور پانی
سے سینچا کرے۔ جب پھل نکلے۔ تب انوار کے دن
علی القباہ جاکر توڑ لاوے۔ اور منہ میں رکھ کر لوگوں
کے سامنے جائے۔ سب کو بھینسا سا نظر آوے۔ اور بیج
منہ میں سے نکال لے۔ تو اصلی صورت کا معلوم ہو۔

آومی بندر معلوم ہو

سفید چرمی سیاہ مٹی کے ساتھ مرے بوسے بنا
کے منہ میں بٹنا دوں جہننے بھرنی پتھر میں رکھ کر بودے
اور پانی سے سیخا کرے۔ جب درخت ہو کر پھل بنے
تب اتوار کو توڑ کر رکھ چھوڑے۔ جب تماشا کرنا ہو
تب ان پھلوں کا مالا بنا کر جس کے گلے میں ڈال دے
تو وہ بندر کی صورت معلوم ہو۔

آدمی کتنا معلوم ہو

جب اسارہ جہنے میں سیخ کو پور باکھا د پتھر ہو۔
تب کالے کتے کے منہ میں سن کے نیچ بو کر پانی سے
سیخا کرے۔ جب اس میں درخت پیدا ہو کر پھل
نکل کر خشک ہو جائے۔ تب اتوار کو توڑ لاوے جہم
شام کو تماشا کرنا منظور ہو۔ تب ان تخموں کو تعویذ بھر
کر گلے میں باندھ دیوے۔ تو وہ آدمی سب کی نظروں
میں ستا معلوم ہو۔ جب تعویذ کو گلے سے اتار کر رکھ دے
تب پھر بدستور آدمی معلوم ہو۔

بہر گز سے چاندنی نہ چلے

چنیا کپور اور بلدی پانی میں پیکر گیند بناوے۔
سار میں نکلا کر رکھ چھوڑے۔ جب تماشا لیا جائے
تو گیند کو آگ لگا کر چاندنی پر ڈال دے۔ چاندنی نہ چلے

رکھ کی صیت

اگر لڑکے کا نار اگر مرین اپنے پاس رکھے۔ تو جلد صحت
ہو۔ (۲۳) اگر عورت کھائے۔ تو حاملہ ہو۔ (۲۴) اگر کسی نار
کی دھونی دے۔ تو تپھر کی مورت سے پینا نکلے۔ (۲۵)
اگر قیدی اپنے پاس رکھے۔ تو قید سے رہائی پاوے۔

لڑکے کا پہلا دانت گرے کی خا

اگر لڑکے کا پہلا دانت اتوار کو گرے۔ تو اسے
اپنے اٹھ میں لے کر چاندی میں منڈھا کر عورت اپنی
کمر میں باندھے۔ تو پر سوت کی بیماری نہ ہو۔ اور اگر
مرد اپنے پاس رکھے۔ تو سب کام فتح ہوں۔ اور دشمن
پر مغلوب رہے۔

پندرہواں باب

نقشوں کے بارے میں

چار دن برنوں کی واسطے چاقم کے نقش

چھتری برن	آٹھ	برہمن برن	ای
۲	۹	۴	۲
۴	۵	۱	۶
۶	۱	۸	۳
بیس برن	بادی	سودیرن	خاکی
۲	۶	۴	۸
۹	۱	۵	۲
۳	۸	۰	۱۳

دس کے نقش

نقش ۳

۹۶ کا نقش

۶۲ کا نقش

۴	۲	۴۴	۱۰	۶	۲۵	۲۸
۱۳	۴۲	۳	۶	۲۱	۳۲	۳
۱	۸	۱۱	۲	۱	۸	۲۹
۴۵	۱۲	۵	۲۶	۳۳	۳۰	۵
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲

اس نقش کو یکپہلو اتوار میں اٹھ گندھ سے بھوج شیر پر بکھڑے کر دھوپ دے کر سرین کے گھٹے میں باندھ دے۔ تو مرمن جاتا رہے۔

اس نقش کو زعفران یا گوردھ سے بھوج شیر پر بکھڑے کر دھوپ دے کر سرین کے گھٹے میں باندھ دے۔ تو مرمن جاتا رہے۔

۶۲ کا نقش

۸	۲	۳۵	۲۵
۱۱	۳۲	۳	۴
۱	۹	۱۹	۲۳
۲۰	۶	۲	۲

سری سری سری
سری سری سری
سری سری سری

نقش ۳

اس نقش کو ہڈی سے سرخ
پدم پر لکھ کر لڑکے کے گٹے میں
ڈال دے۔ تو بچک کا خوف نہ
رہے۔ اور سیتل دیوی خود
اس ٹکی حفاظت کرے۔

سہ ماہی کا نقشہ

اس نقش کو مندر سے منظر
کا نے کی تھانی پر لکھ کر حاضر
در دروز میں دھو کر پڑھ
لو غور سے کہ تو کا جلد یہ

۲۰۱ کا نقش ۲۲

95	99	8	2
6	5	94	90
22	95	9	1
5	4	95	96
19	55	65	62

اس نقش کو پھونگ کے عرق سے لکھ کر جنٹل میں گاڑ دے اور اس کے پاس ۱۰۰ نقش روزانہ توہم و خیال میں منسلب حاصل ہو

اپنی نقش کوئی نہ کے تیرے
پیل درخت کے بیچ بیٹھ کر بیٹھ کر
سے... بار بار کھئے مراد عام
حاصل ہو۔

مكتبة نقد كائنات

۶	۲	۶
۲	۲	۲
۲	۱	۱
۲	۲	۲
۲	۲	۲

F.A

مجموع تعداد و کثرت ۲۵

۹۲	۹۰	۸۸	۸۶
۸۴	۸۲	۸۰	۷۸
۷۶	۷۴	۷۲	۷۰
۶۸	۶۶	۶۴	۶۲
۶۰	۵۸	۵۶	۵۴
۵۲	۵۰	۴۸	۴۶
۴۴	۴۲	۴۰	۳۸
۳۶	۳۴	۳۲	۳۰
۲۸	۲۶	۲۴	۲۲
۲۰	۱۸	۱۶	۱۴
۱۲	۱۰	۸	۶
۴	۲	۰	

اس نقش کو مثلث ٹیکری
پر لکھ کر گئے ہیں باندھے۔
تو نہ بڑی پیدہی کا خوف جانا
رہے۔ علوی واسطے ۲۱

نقش

91	100	10	10
6	10	100	10
99	99		1
1	1	99	10

تعداد	نفس
۱۴	

4	4	2	4
4	8	2	2
5	0	1	1
1	3	2	1

اس نقش کو روئے کے رُس
سے لکھ کر سر ہائے رکھ کر سو
رہے۔ تو خواب میں بدمذہب
یا چو کنا دور ہو۔

۱۲۶ کا نقش ۲۸

LL	AD	Y	A
L	Y	AY	A.
AY	LA	g	!
l	y	LD	AY

میں نے اس کے لئے یہ بات کہی تو
اس نے کہا کہ اس بات کو غور سے

مختلف تعداد کا نقش ۱۹

۱۲	۲۲	۸۱	۷۲
۱	۹	۸۲	۹۸
۵۰	۲۹	۳۷	۳۵
۱	۹	۲۷	۲۵

اس نقش کو تانبے کے پتھر پر لکھ کر رڑ کے گے میں باندھ دے۔ تو نظر نہ لگے۔ تندرست رہے۔

۱۰۱۶ کا نقش ۵۱

۲۰۰	۴	۸۸	۱۰۰۰
۶۹	۱۰۰۱	۹۹	۷
۱۰۰۲	۸۲	۲	۱۹۸
۵	۱۹۷	۱۰۲	۸۱

اس کو اتوار کے دن ایشٹ گند پر لکھ کر مریض کے

۱۵ کا نقش

۸	۲	۸۱	۸۰
۸۲	۸۳	۲	۸۱
۱	۹	۸۰	۸۵
۸۳	۸۱	۲	۸۰

اس نقش کو منگل کے دن دھتورے کے رس سے لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے تو دشمن کا زور گھٹا جائے۔

۳ کا نقش ۵۲

۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵

اس نقش کو ۱۶ کے مہر سے لکھئے۔ اور پانچ کام نہ سہرے

گلے میں باندھے۔ تو بیماری جاتی ہے۔ یا بھتے وقت رڑوں کو شیریں تقسیم کرے

۱۹۶ کا نقش ۵۴

۸	۲	۸۲	۸۳
۷۷	۷۹	۲	۷
۱	۹	۹۵	۸۱
۸	۷۷	۶	۲

اس نقش کو کچھ پتھر میں لکھ کر اپنے پاس رکھئے۔ تو کام بن جائے گا۔

۱۶۹ کا نقش ۵۴

۸	۲	۸۳	۷۰
۷۹	۸۰	۳	۷
۱	۹	۷۷	۰۲
۸۱	۷۸	۶	۲

مختلف تعداد کا نقش ۵۵

۸	۲	۹۳	۹۶
۸۹	۹	۳	۷
۱	۹	۹۶	۹۱
۹۸	۹۷	۶	۲

اس نقش کو کاجن کے عرق سے لکھ کر تعویذ میں بند کر کے اپنے پاس رکھئے۔ تو زبان پتھر شیر تو

مختلف تعداد کا نقش

۱۴	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

اس نقش کو منگل یا اتوار کے
دن لکھو کہ لڑکے کے گلے میں
باندھ ہے۔ تو کا پختہ نہ کھلے۔

۲۰۴ کا نقش ۵۳

۸	۲	۱۰۸	۹۳
۹۴	۹۷	۳	۷
۱	۹	۹۲	۹۹
۹۸	۹۵	۶	۴

اس نقش کو پر یوگ سدھ
کر کے اپنے پاس رکھے۔ تو
سب مرادیں حاصل ہوں

مختلف تعداد کا نقش ۵۴

۸	۲	۲۲	۲۲
۸۲	۳	۷	۲۲

اس نقش کو برنگ لکھ کے درخت
کے نیچے پر یوگ کہ برنگ کے نام سے
سرخ میں رکھے۔ تو اکال مرگ نہ ہو۔
مرگ بھا جائے۔

مختلف تعداد کا نقش ۵۵

۸	۲	۸۶	۸۱
۸۲	۸۵	۳	۳
۵۱	۹	۸۴	۸۷
۸۷	۸۴	۶	۴

اس نقش کو اشٹ لکھو
۱۳۵۰۰۰ بار لکھو کہ اپنے
پاس رکھے۔ تو سب کام پور
ہوں۔

۱۷۵ کا نقش ۵۶

۸	۲	۸۹	۸۹
۸۲	۸۳	۳	۷
۱	۹	۸۵	۸۵
۸۲	۸۱	۶	۴

اس نقش کو بے کر عرق سے
لکھ کر کان میں باندھ ہے۔ تو
کان کا درد جاتا رہے۔

۴ کا نقش ۵۷

۸	۲	۹۶	۹۳
۹۵	۹۴	۳	۷
۱	۹	۹۲	۹۸
۹۷	۹۴	۶	۴

اس نقش کو سر پھوکر کے عرق
سے ایک سو آٹھ بار لکھو تو
میں سفید دار کے پتے پر لکھ
کر جنگل میں لگا دوں۔ تو
سب کام پورے ہوں

۱۲۲ کا نقش ۵۸

۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱

اس نقش کو منگل کے دن
سیاہی کے کاتے سے کاغذ
پر سیاہی سے لکھ کر دشمن کے
دروازے پر لگا دوں۔ تو
میں کے گھر کلیتہً ہو۔ اٹھا
تو رفع ہو۔

چینی کے برتن کو جوڑنا

قلعی کا پھونہ اور اندھے کی سفیدی دونوں کو باہم ملا کر خوب باریک پیسکر ٹوٹی ٹوٹی چینی کو جوڑے۔ تو جوڑ جائے۔

سوئے پر جلا کرنا

قلعی و شورہ بھون کر اس کے برابر قلعی کا پونا کر دو نو کو میٹھے پانی میں پیسکر سوئے پر لگا کر دھوپ میں رکھ دے۔ بعد خشک ہو جانے کے ملکر صاف کر کے تو سونا چکے لگے۔

ہتھیاروں پر جلا کرنا

کیٹی کی گودی کو پرانے سرکہ میں پیسکر ہتھیاروں پر لگا دے۔ جب خشک ہو جائے۔ تب دھو ڈالے۔ ہتھیار بہت صاف ہو جائے گا۔

ناقص گھی کو چھا کرنا

ناقص گھی کو چھپے پر چڑھا دے۔ اور ایک انڈی یا رنگی ڈاکر جوش گھی درست ہو جائے گا۔

مونگ وغیرہ غلہ میں کھنکھنے کے

مونگ وغیرہ غلہ میں کھنکھنے کے پانی میں برتن میں غلہ رکھنا ہو۔ کھنکھنے کے پانی سے دوکر خشک کر کے غلہ رکھے۔ کھنکھنے کے پانی سے دوکر خشک کر کے غلہ رکھے۔ کھنکھنے کے پانی سے دوکر خشک کر کے غلہ رکھے۔

ریشمی کپڑے چکنائی دور کرنا

ریشمی کپڑے میں جس جگہ تیل وغیرہ لگا ہو کھنکھنا۔ ریشمی کپڑے میں کوئلہ سلگا کر پھیرے۔ چکنائی پیکر کھنکھنا۔ کپڑا صاف ہو جائے گا۔

تیل کی چکنائی دور کرنا

سایہ میں خشک کر کے پھر چاول کے آٹے میں ملکر صاف
کر دے۔ تو موتی بن جائے گا۔

جب موتی بنانا چاہیے۔ تو پہلے صاف بلور کا
سایہ بنا کر دو پلے کرے۔ پھر مروارید نافہ جو دوا
کے استعمال میں آتا ہے۔ یا خرد موتی جو جڑنے کے
کام میں آتا ہے۔ اُس کو سنگ سحاق کے کھل میں بھر
دو دھو ڈال کر خوب باریک پیسے۔ اور اسی کی گولی
بنا کر سایہ مذکورہ بالا میں بھر کر شعاع آفتاب اس
سایہ کے منہ کے اندر نہیجے۔ جب اُس کی گرمی
سے خشک ہو جائے۔ تب آتش کو ساخنے میں سے نکال
کر سوئی سے چھید کر دے۔ اور چاول کے آٹے میں
ملکر صاف کرے۔ موتی بہت اچھا بن جائے گا۔ اور
اگر اُس موتی میں کم آہ ہو۔ تو مونج کی جڑ کی راکھ
سے ملکر بیٹھ کے دو دھو سے دھو ڈالے۔ تو نایاب
ہو جاوے گا۔

مونگا بنانیکی ترکیب

شکر اور سینگور بموزن ہے۔ بیہر کے دو دھو سے

کھل کرے۔ جب خوب باریک ہو جائے۔ تو
دو دھو ڈال کر خوب پیسے۔ پھر مروارید نافہ جو دوا
کے استعمال میں آتا ہے۔ یا خرد موتی جو جڑنے کے
کام میں آتا ہے۔ اُس کو سنگ سحاق کے کھل میں بھر
دو دھو ڈال کر خوب باریک پیسے۔ اور اسی کی گولی
بنا کر سایہ مذکورہ بالا میں بھر کر شعاع آفتاب اس
سایہ کے منہ کے اندر نہیجے۔ جب اُس کی گرمی
سے خشک ہو جائے۔ تب آتش کو ساخنے میں سے نکال
کر سوئی سے چھید کر دے۔ اور چاول کے آٹے میں
ملکر صاف کرے۔ موتی بہت اچھا بن جائے گا۔ اور
اگر اُس موتی میں کم آہ ہو۔ تو مونج کی جڑ کی راکھ
سے ملکر بیٹھ کے دو دھو سے دھو ڈالے۔ تو نایاب
ہو جاوے گا۔

شکر

علی اور بار عات کتب

مکتبہ پتہ
گورام سنت رائا جبران کتب خانہ

کلید سلیمانی

فوق سرایت مجلد
تحفہ سلیمانی
تالیف: رفیق الہی
عامل محمد غالب

ایک قدیم روحانی کتاب جس کا ایک ایک علی سلیمانی انگڑھی کی تاثیر رکھتا ہے۔
لفظ عمل کی تحقیق • عامل کے کہتے ہیں • عملیات کے گیارہ قاعدے • خواص
سبب و نیازہ • قواعد استخراج کو اکب • تحویل آفتاب • دفع نحوست شمس • نکات
طلسمات • حروف طلسمات • اسرار ہفت قلم • نقوش کی دعوت کا طریقہ • ام غلم
ہرشی میں لفظ اللہ و احمد • تکبیر برائے تسخیر • بیاض طلسمات • زکوۃ عملیات
دفع و اثبات سحر • حب و بغض • حالات غائب • عجیب صنعتیں • منتروں کا
بیان • تنتر و جنتر • سد و نخس کا بیان • رجال غیب • فالنامہ شیرازی • انجاء
استخراج طالع و تشریح ذخیرۃ البروج • زائچہ نجوم و ساعت دریافت کرنیکا بیان
• اس کے علاوہ بیشتر اعمال و نقوش • اور بیماریوں کا روحانی علاج •

۱۸۰ صفحات

وقت مجلد
۲۲۵/-

ڈاکر حشر
بذرت
خریدار

فون
۲۵۱۱۳۰

کتاب عملیات و تسخیر طبع و حکمت، کینیا و کشتہ
سازی، جنسیات و نفسیات، تصوف و روحانیات
کے ذریعہ کتاب کے ہمراہ روانہ کی جاتی ہے۔

راحت مارکیٹ لاہور پاکستان

۳۱
ریلوں • جنتروں وغیرہ کی
نظیر

کتاب خاں درود

مؤلفہ

لالہ کشن چندر ایم اے

حب فائز

لالہ مگھی رام سنت رام بابا پتھر کتب خانہ
بازار مانی سیواں امرتسر

الدہ جواہر

۱۹۱۳ء

ایک نادر قدیم کتاب کا مکمل اور موہوم و قدیم نسخہ

پہلی مرتبہ
وزیر آبادی

جواہرات (نگینہ جات) پر ایک تفصیل کتاب

تعریف، اقسام، مابیت، خواص طبی و دھرمی، مقام پیدائش، کان کنی، کاٹ، جلا، صنعت، کھوٹا کھرا، اصلی نقلی کی پہچان دریافت قیمت، خواص طبی و فزائیذ دھانی، دُنیا کے مشہور جواہر کی تفصیل و تاریخ، نوزن جواہر اور دیگر پتھروں کی تفصیل مع نقشہ جات، ہر پتھر کی ہئیت، صلاحیت، چمک، رنگ، شفافیت، وزن مخصوص، طاقت انعکاس، طاقت برقی، قابلیت گداخت وغیرہ تفصیلات، آدمی کو مکمل جوہری بنانے

والی کتاب - صفحات ۲۲۱، قیمت ۱۰ روپے

ڈاکس جی جی بڈقہ خریدار

کتب طب و صنعت و ملیات کی مکمل تفصیل فہرست کتابچے ہمراہ مداد ہنگ۔
مکتبہ احرار، لاہور پاکستان / فون: ۲۵۱۱۲۰

میں سے۔ یا نہیں۔ تو ناں کہتی ہے۔ ر۔۔۔
توئی شاعری کا ہے۔ اور اچھے خواب دیکھتا ہے۔
وہ تیرے کسی عشق میں بے قرار ہے۔ اور جو واسطے مرضی
کے سوال کیا ہے۔ تو نے وہ مریض مرض حقائق اور بادی
باز مرض حقائق ہے۔ اچھا ہو جائیگا۔

نمبر ہائے

۱۰۔ وہ
فال تیری ہاتھ میں ہے۔ تو تو کام کرتا ہے۔ وہ
ظرافت ہوتا ہے۔ اور جو ارادہ سفر کا کرے۔ تو سفر ہو گا
مگر سرگردان ہو کر پھر واپس آوے گا۔ اور جو واسطے مرضی
کے ناں دیکھتا ہے۔ تو سرین بیماری پیٹ کی رکھتا ہے۔
اور اس پیٹ سے جادو کیا ہے جو واسطے حاملہ کے سوال
کرتا ہے۔ تو اس عورت کو خون حین کا بند ہے۔ یا پیٹ
بیزا بنتی ہے۔ اور اگر واسطے غلام اور جو چور کے واسطے
کرتا ہے۔ تو حال نہکا اچھا ہے۔ اور غلام
فال دیکھتی ہے۔ تو نے تو وہ چور مرد ہے۔ اور غلام
بہ صورت کا لامندہ ہے۔ اور چہرہ پر نشان چمک کے
اور جو واسطے بیمار لڑکے کے دیکھا ہے۔ تو اس لڑکے
سے بچاؤ لے لے گی۔ اور جو واسطے ناش ہونے

پوچھتا ہے۔ تو تیرا راز کھن جائیگا۔ تو اکثر خوب دیکھ
 ہے۔ اور اُن میں دُرتا ہے۔ اور وہ تیرا غم گھٹاتا ہے۔

مہر ۳

جو سفر کے واسطے ارادہ کرتا ہے۔ تو سفر نہ کرے۔
 ہوگا۔ اور اس میں نامدہ نہ ہوگا۔ اور قمر خندہ اس کا قہقہہ
 تیرے اوپر بہت ہے۔ اور وہ فی شخص تیرا دوست قرار
 کیا ہے۔ اور مال تیرا جس نے پتہ پایا ہے۔ وہ عورت ہے
 کافی بنا ہے۔ اور جو مریض اس کے واسطے دریافت کرتا ہے۔
 تھ مریض اچھا نہ ہوگا۔ اور جو شائد اچھا ہو جاوے۔ تو
 بیمار کی بہت اُمید دیگا۔ اور مریض پیٹ کا رکتا ہے۔ تو
 اس پر سستی نے جادو کیا ہے۔ اور اکثر پہلے بڑے قوت
 نظر آتے ہیں۔ اور تھ کو خوف دشمن سے ہے۔ اور وہ
 واسطے عورت کرنے کے سوا کرتا ہے۔ تو تھ کو عورت
 ملے گی۔ اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو
 ملیگا۔ اس مال کا عدد دے چیریں سیاہ رنگ کی ش
 پیرا سیاہ اور اُرد اور تیل و شہرہ۔

مہر ۱۰/۱۰

جو ارادہ سفر کرتا ہے۔ تو سفر نہ کرے۔ اور اگر
 ہوگا۔ اور اس میں نامدہ نہ ہوگا۔ اور قمر خندہ اس کا قہقہہ
 تیرے اوپر بہت ہے۔ اور وہ فی شخص تیرا دوست قرار
 کیا ہے۔ اور مال تیرا جس نے پتہ پایا ہے۔ وہ عورت ہے
 کافی بنا ہے۔ اور جو مریض اس کے واسطے دریافت کرتا ہے۔
 تھ مریض اچھا نہ ہوگا۔ اور جو شائد اچھا ہو جاوے۔ تو
 بیمار کی بہت اُمید دیگا۔ اور مریض پیٹ کا رکتا ہے۔ تو
 اس پر سستی نے جادو کیا ہے۔ اور اکثر پہلے بڑے قوت
 نظر آتے ہیں۔ اور تھ کو خوف دشمن سے ہے۔ اور وہ
 واسطے عورت کرنے کے سوا کرتا ہے۔ تو تھ کو عورت
 ملے گی۔ اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو
 ملیگا۔ اس مال کا عدد دے چیریں سیاہ رنگ کی ش
 پیرا سیاہ اور اُرد اور تیل و شہرہ۔

مہر ۹

جو ارادہ سفر کرتا ہے۔ تو سفر نہ کرے۔ اور اگر
 ہوگا۔ اور اس میں نامدہ نہ ہوگا۔ اور قمر خندہ اس کا قہقہہ
 تیرے اوپر بہت ہے۔ اور وہ فی شخص تیرا دوست قرار
 کیا ہے۔ اور مال تیرا جس نے پتہ پایا ہے۔ وہ عورت ہے
 کافی بنا ہے۔ اور جو مریض اس کے واسطے دریافت کرتا ہے۔
 تھ مریض اچھا نہ ہوگا۔ اور جو شائد اچھا ہو جاوے۔ تو
 بیمار کی بہت اُمید دیگا۔ اور مریض پیٹ کا رکتا ہے۔ تو
 اس پر سستی نے جادو کیا ہے۔ اور اکثر پہلے بڑے قوت
 نظر آتے ہیں۔ اور تھ کو خوف دشمن سے ہے۔ اور وہ
 واسطے عورت کرنے کے سوا کرتا ہے۔ تو تھ کو عورت
 ملے گی۔ اور اگر روزگار کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو
 ملیگا۔ اس مال کا عدد دے چیریں سیاہ رنگ کی ش
 پیرا سیاہ اور اُرد اور تیل و شہرہ۔

کے واسطے فال دیکھتا ہے۔ تو مال مشکل سے ملے گا۔ اور
جلد خرچ ہو جائیگا۔ اور اگر مرین کے واسطے فال دیکھتا
ہے۔ تو حال بُرا ہے۔ اچھا نہ ہوگا۔ اور اگر اُس کے مرین
کو پوچھتا ہے۔ تو مرین بلفی ہے۔ مثل جلد کے اور اگر
حاملہ کے واسطے پوچھتا ہے۔ تو حاملہ کے حیض کا خون بند
ہو گیا ہے۔ حمل نہیں ہے۔ اور مرین کے واسطے سفید
چیزیں خیرات کرنا چاہئیں۔ جسے کھیر مٹھا اور چاول اور
سفید کپڑا وغیرہ اور دس روز سخت ہیں۔

مہر ۱۱۱

فال تیری اچھی ہے۔ اور جو سفر کا ارادہ رکھتا
ہے۔ اور مشرق کی طرف جا فائدہ ہوگا۔ اور اگر مال
نال کا اور حکیم کا پوچھتا ہے۔ تو حال اُن کا اچھا ہے۔
اور اگر بادشاہ کے پاس جانا چاہتا ہے۔ جاسب کام
اور اگر مرین کے واسطے دریافت کرتا ہے۔ تو
اچھا ہے۔ اور اگر مرین کو بجا صفراوی ہے۔ شفا
مرین اچھا ہے۔ مرین اُس کو بجا صفراوی ہے۔ شفا
ہوگی۔ اور اگر واسطے شغل عمل پُر ہونے کے پوچھتا
ہے۔ تو پُر ہے۔ نفع دے گا۔ اور دن تیر بھی مفضل
اور عمل کے ہے۔ اور اگر روزگار کے

کے واسطے فال دیکھتا ہے۔ تو ملے گا۔

مہر ۱۱۲

فال تیری اچھی ہے۔ اگر سفر کے واسطے پوچھتا ہے
تو سفر نہیں ہوگا۔ اور دوست سے ملاقات چاہتا ہے
تو ملاقات ہو جائے گی۔ اور جو حاملہ عورت کا سوال ہے
اُس کا حمل ہے۔ لیکن ابھی روکا اُس کے پیٹ میں نہیں
ہے۔ اور جو بیمار کے واسطے پوچھتا ہے۔ اور بلغمی بیماری
رہتا ہے۔ تو بیمار کا پیٹ پھولنا ہوا ہے۔ اور بلغمی بیماری
ہے۔ اور پیٹ میں درد بھی ہے۔ خدا حاجت روا کرے والا ہے
امیدیں تیرے دل میں ہیں۔ جمع ہوگا۔ اور امیدیں پوری
اگر مال جمع کرنا چاہتا ہے۔ بول گی۔

مہر ۱۱۳

فال تیری بُری ہے۔ پورب کی طرف سفر کرے گا۔ بے
اختیاری سے اور اس میں کچھ نفع نہیں ہوگا۔ اور مال
میں نکلتا ہے۔ اگر قیدی چھوٹے سے واسطے مال کھچی
ہے۔ وہ نہیں چھوٹے گا۔ دشمن تیری نکاحات میں ہیں

دوستوں سے رنج دیکھئے گا۔ اگر بیمار کا سوال ہے
تو بیمار کو تپ دق اور دستوں کی بیماری ہے۔ اچھا نہیں
ہو گا۔ اور اگر اچھا ہو جائے۔ تو پھر بیمار ہو جائے۔ مدت
دے کافی چیزوں کو منگول اور سیخیر کو اگر عورت سے
صحبت کرنے کی فال ہے۔ تو وصل ہو گا۔ تجھے خواب
دکھائی پڑتے ہیں۔ تو ہناتے کی حالت میں غسل نہیں کرنا
ہے۔ تنگی رزق اور فاقہ تجھ کو رہتا ہے۔ ایسے دن
تجھے سخت ہیں۔ صدقہ دے۔

نمبر ۱۱۱

نال تیری بُری ہے۔ اگر سفر کا ارادہ ہے۔ تو اُس
میں نفع ہے۔ اگر بیمار کی نال دیکھی۔ تو نے تو مسکود ستون کا
سرفراز ہے۔ اور اُس کے دہل نکلے ہوئے ہیں۔ اُسے
جراح سے تر وادے۔ تیرے دل میں بھرا ہوا
معشوق سے محبت بہت رکھتا ہے۔ کام میں کوشش
کرتا ہے۔ مگر کالی ہے۔ اور اکثر باجم بیماری اور خون
کافاد رہتا ہے۔ بخوبی پند رہ دن سخت ہیں۔ سرج
چیز کا عہدہ دے۔ اگر مال جمع کرنے کو پوچھتا ہے۔
سفر ارج میں غصہ بہت ہے۔ تیری طبیعت

۳۳۳
 ہتھیار اٹھانا اور سیپا
 درست ہوگا۔ اور اسی
 میں پیراں سے۔ ہتھیار
 شروع ہوگا۔
 میں بھی مل جائیگا۔
 مہم
 سفر کا ارادہ

شماره

[illegible]

شماره ۱۵۱

نمبر ۱۰
نال تیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ ہے۔ حاصل ہوگا
اور جو واسطے ملتے مشتوق کے دیکھتا ہے۔ جلد ملے گی
ہوگی۔ اور اگر کسی کے پاس سے خط آنا چاہتا ہے۔ تو

جیلدی آئیگا۔ اور جو علم سمجھنے کے واسطے سوال کرتا ہے تو
 علم حاصل ہوگا۔ اگر مر یض کے واسطے ناں دیکھتا ہے تو
 مر یض کو آسبیب سے۔ اور کسی نے جاو کیا ہے۔ اور جو
 روز اچھا ہوگا۔ مدت دیو سے۔ بدھ کے روز اور بدھ کے
 روز پھلیو کو دریا میں چھوڑے۔ اور ساتوں ناچ تماچوں
 کو دیو سے۔ اور اگر روز کے واسطے عرضی دی ہے۔ تو جلد
 حکم ہوگا۔ اور سب کام اچھے ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۱۱

فال تیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے
 اچھا ہوگا۔ شمال کی طرف جا ناگدہ آگیا۔ اور جو مر یض
 کے واسطے ناں دیکھتا ہے۔ تو اس کو بیماری سردی کی
 ہے۔ مثل جلندر مرض بلفی ہے۔ اچھا ہو جائیگا۔
 دیر سے اور سفید چیزیں خیرت کرے۔ تو سب کام
 تیرے اچھے ہو جائیں۔ اور جو کام پانی پانے کا کرے
 اور تادمی کرنا ناگدہ دیو لگا۔ اور واسطے ملنے ناں
 کے ناں دیکھتا ہے۔ تو مشکل سے جمع ہوگا۔ اور جلد
 خرچ ہو جائیگا۔ اور جو واسطے ملنے معشوق کے ناں دیکھتا
 ہے۔ ملاقات ہوگی۔ لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے

پاس جانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو جان نہیں جانتا۔ کوئی
 غیب کی بات کیں خدا۔

دوسرا باب دنوں کے خواص

واقع رہے۔ کہ ہفتہ میں سات دن ہیں۔ ان
 ساتوں کے نام احرام ملکی یعنی سات مشہور و معروف
 ستاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ جس دن جس
 ستارے کا دور ہوتا ہے۔ وہ دن اسی ستارے
 ستارے کا دور ہوتا ہے۔ مثلاً سوموار چند روا یعنی صحرے
 سے نمونہ لیا جاتا ہے۔ مثلاً ستارہ مرتج ہے۔ بدھ وار ستارہ
 ملکی وار مثل یعنی ستارہ مرتج ہے۔ و وار برہسپتی یعنی
 بدھ یعنی عطارد سے۔ ویر وار یا گو۔ و وار برہسپتی یعنی
 شتریا سے شکر دریا جبہ ستارہ شکر یعنی زہرہ سے
 نمونہ لیا جاتا ہے۔ یعنی زحل سے اور اوار۔ یا آدینہ
 وار اور ج یعنی شمس سے۔ چونکہ ان ساتوں ستاروں
 کے خواص مخلوق سے ہیں۔ اس لئے پیر سے عقلمندوں

جلدی آئیگا۔ اور جو علم سکھنے کے واسطے سوال کرتا ہے۔ تو علم حاصل ہوگا۔ اگر مریض کے واسطے نال دیکھتا ہے۔ تو مریض کو آسیب ہے۔ اور کسی نے جادو کیا ہے۔ اور شوری سے اچھا ہوگا۔ مدتہ دیوے۔ بدھ کے روز اور بدھ کے روز چھلیو کو دریا میں چھوڑے۔ اور ساتوں نالچ متاجو کو دیوے۔ اور اگر روز کے واسطے عرضی دی ہے۔ تو جلد حکم ہوگا۔ اور سب کام اچھے ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

نمبر ۱۱

فال تیری اچھی ہے۔ جو سفر کا ارادہ رکھتا ہے اچھا ہوگا۔ شمال کی طرف جائیدہ اٹھائیگا۔ اور جو مریض کے واسطے نال دیکھتا ہے۔ تو اس کو بیماری سردی کی ہے۔ مثل جلد ر مرض بلغمی ہے۔ اچھا ہو جائیگا۔ دیر سے اور سفید چھتریں خیرت کرے۔ تو سب کام ترے اچھے ہو جائیں۔ اور جو کام پانی پانے کا کار و ترمادی کرنا نائیدہ دیو یگا۔ اور واسطے ملنے مال کے نال دیکھتا ہے۔ تو مشکل سے جمع ہوگا۔ اور جلد رح ہو جائیگا۔ اور جو واسطے ملنے معشوق کے نال دیکھتا ہے۔ ملانات ہوگی۔ لیکن دیر سے اور اگر کسی شخص کے

مجانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو جان نہیں جانتا۔ کوئی نیک بات یکن خدا۔

دوسرا باب دنوں کے خواص

واضح ہے۔ کہ ہفتہ میں سات دن ہیں۔ ان دنوں کے نام اجرام فلکی یعنی سات مشہور و معروف ستاروں کے نام رکھے گئے ہیں۔ کیونکہ جس دن جس ستارے کا دور ہوتا ہے۔ وہ دن اسی ستارے کا دور ہوتا ہے۔ مثلاً سوموار چنڈ روا یعنی صحر سے ہے۔ منسوب کیا جاتا ہے۔ مثلاً ستارہ مرتج ہے۔ بدھ وار ستارہ شمس وار منگل یعنی ستارہ شمس ہے۔ ویر وار یا گو۔ ووار برہسپتی یعنی ستارہ شمس ہے۔ شکر وار یا جہد ستارہ شکر یعنی زہرہ سے منسوب ہے۔ رستارہ یعنی زحل سے اور اتوار یا آدنیہ وار اور شنب یعنی شمس سے۔ چوتھان باتوں ستاروں کے خواص مکتوبہ ہے۔ اس کے پیر سے مکتوبہ دن

تے دنوں کے خاص کی تاثیروں کے مطابق ان دنوں میں بد
 حیا کام کرنے کے لئے ہدایات فرمائی ہیں۔ جس کو مختصر
 یہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔ جو لوگ ان پر عمل کریں گے
 امید ہے کہ وہ بڑے نادمہ رہیں گے۔ کیونکہ یہ ہدایات
 بزرگوں کے تجربوں کا بخور ہیں۔

سوموار

درخت لگا جاوے۔ رات خریدنا۔ صحت و مباشرت
 کانا۔ یگیم کرنا۔ گائے بھینس خریدنا۔ بھول کپڑے و
 عزیزات گھر میں لانا۔ نام رکھنا۔ نیا آماج یا پھل کھانا۔ یہ
 کام اس دن اچھے ہیں۔

منگلوار

کے دن فوج اور پولیس کی ملازمت کرنا۔ جنگ کی
 تیاری کرنا۔ سونا اور سترچ جو اہرات اور کپڑے خریدنا یا
 پہننا نقش و تصویر لکھنا۔ روانگی سفر مفید ہے۔

بدھوار

پڑھائی شروع کرنا۔ تصویر کشی کرنا۔
 پڑھائی یا سماج میں بیٹھنا۔ خدمت کرنا۔
 یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔
 یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔
 یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔

ویروار

درخت لگا جاوے۔ رات خریدنا۔ صحت و مباشرت
 کانا۔ یگیم کرنا۔ گائے بھینس خریدنا۔ بھول کپڑے و
 عزیزات گھر میں لانا۔ نام رکھنا۔ نیا آماج یا پھل کھانا۔ یہ
 کام اس دن اچھے ہیں۔

شکروار

پار پائی بنانا۔ جاہرات خریدنا۔ خوشبو لگانا۔
 خرید و فروخت۔ کھیتی کرنا۔ پڑھائی شروع
 کرنا۔ یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔ یا مکان بنانا۔

ہفتوار

ملاو کرنا۔ غسل محبت۔ مقام در مکان بدین

۲۳۷
ایک پائے خریدنا۔ ۱۰ تھی اور گھوڑے کی سواری کرنا
افد طوی مادہ اور

ایستوار

فروخت کرنا۔ یکہ منتریکھنا سکھاتا۔ دوا کا استعمال۔
موتنا چاندی کا خریدنا و بیچنا۔

بچے کی پیدائش پر لگن کا اثر

میکھ لگن میں پیدا ہوئے والے بچے نہایت غصے
اور کینہ والے بڑے تند مزاج عالم الغریب اور مفلس
رہتے ہیں۔ لیکن ہر کہ لگن والے اپنے گور کے بچے
جھگڑتے اور فرمانبردار ہوتے ہیں۔ متعلقہ لگن میں پیدا
ہوئے والے بچے نڈر اور عاٹ کو ہوتے ہیں۔ اور
نہایت اقبال مند اور خوش نصیب ہوتے ہیں۔ اگر کہ
لگن والوں کے پیٹ میں ہمیشہ بیماری اور سہل لگن
والے بڑے بہادر اور اقبال مند اور خوش نصیب ہوتے
ہیں۔ کینا لگن والے بزدل و کم ہمت۔ تھلا راس والے بچے
اور جھاری ہوتے ہیں۔ کینا لگن والے بزدل و کم

وہ بڑے اور بڑے ہیں۔ اسی لیے کہنا کر خوش ہیں
مگر لگن والے اپنے آپ میں
ایثار پرست اور

یہی کہ پیدائش پر دنوں کا اثر

[illegible]

مزارج ہونے کے باعث ہر دلعزیز ہوتا ہے
سفر کیلئے اچھی ساتھی

اشونی - پیرس - انرا دھا - مرگشرا - پکھ - ریوتی بہت
شرون - دھیشٹا - نکشٹرا چھے ہیں - دوج - ریچ - پیچی -
سمیتی - دسی - ایکادشی - نزدوشی اور انجیرے پاک
کی پم یو یعنی ایلم تقییاں شہر ہیں - دنوں میں سومر - بلو
برہسپت اور شکر اچھے ہیں - لیکن وشاشول نہ ہونا چاہیے

سفر کیلئے سدھ لوگ

بعض اوقات سفر اچانک ہوتا ہے - اور مہور ستی
اچھی ساعت نکلوانے کی فرصت نہیں ہوتی - ایسی صورت
میں یہ تدبیر عمل میں لاویں - کہ مشرق یعنی پورب کو سفر
وقت بیٹھا - مغرب میں جاتے وقت چھوڑ - دشن
کو جاتے وقت دی - یا ایت وار کو جاتے وقت یان
کھا کر سوموار کو شیش دیکھ کر - منگ کو دھنا کھا کر
کھا کر سوموار کو شیش دیکھ کر - شکر کوانی اور سپر
بڑھ کو گر کی ڈلی ویر وار کو دی

تو دل کھا کر جائے - تو سفر کامیاب ہو -

نیچک

ت بکھا - پوریا اور اترا بکھا در پور
دھیشٹا - نکشٹرا ناقص ہیں - نیچک کیلئے ہیں - ان
یوتی پاک - اور نیچک کام نہ کرنا چاہیے - کڑی خریدنا
میں کوئی شہر اور نیچک پر چھت ڈالنا بھی منع ہے - پیچکوں
چار پائی بنانا - مکان پر چھت ڈالنا بھی منع ہے - بھرنی کرنا
میں اگر پیچید ہو تو گائتری کا چاپ کرنا چاہیے - بھرنی کرنا
رہتی آٹیکھا اور مول بھی ناقص ہیں -

بھوں کا حساب

اندھیرے پاکہ میں نومی کو سورج کا زیادہ زور ہوتا
اور بٹہ میں چندرما کا - لیکن اچالے پاکہ میں نومی
ورما کا زور زیادہ ہوتا ہے - اور چھٹھ کو سورج کا

ملونی

اگر دامن ہو - تو شکھ - یا بکس ہونے سے شہد کام

سرا بنجام پاویں۔ پیٹھ کے پیچھے نقصان زرو مال

دشا شمول

سوموار اور پتھر کو مشرق میں اتوار اور شکروار کو مغرب میں بدھ اور منگل کو شمال میں اور ہیردار کو جنوب میں رہتا ہے۔

مہورت نام کرن

بچے کا نام گیارہویں یا بارہویں دن رکھنا چاہیے۔
 ایت وار۔ سوموار۔ اور ویر وار کے دن اچھے ہیں
 پتریس۔ پکھامت۔ چترا۔ انرا دھا۔ جیشٹھا۔ مرگشیرا۔
 انرا بھادرید۔ انرا کھاڈا۔ پھالگنی۔ دھنشا۔ مکھشیر
 مولے چاہئیں۔ مہدھرت۔ بیاکھات۔ مول کے سوا سب
 لوگ ٹھیک ہیں۔ لکن سیتھرا کو۔

مہڈن سنسکار

پشہ سنسکار لڑکے کے جنم کے پہلے۔ تیسرے یا پانچویں سال بچان۔ بیاکھ یا سارھ میں کرانا چاہیے۔ اس کے سوم شکر۔ واربہت۔ اچھے دن ہیں۔ دوج۔ تیج۔ پانچویں اور ایکادشی۔ دودادشی۔ ششٹھ تھیاں اور مرگشیرا۔ شونی۔ پتریس۔ شرون۔ دھنشا۔ ست۔ سواری۔ پتریس۔ اور جیشٹھا مبارک مکھشیر ہیں۔

کان چھیدن

پشہ سنسکار بھی پہلے۔ تیسرے اور پانچویں سال جیشٹھا ماہ۔ گھر۔ پوس۔ گھہ۔ اور بچان کے ٹھنڈوں میں کرے۔
 پانچ ماہ میں بچے کا جنم ہوا تو۔ اُس ماہ میں بھی نہ کرنا چاہیے۔
 دواں میں پتھر اور منگل کو نہ کرے۔ اور سب دن ششٹھ ہیں۔
 پتریس۔ شرون۔ دھنشا۔ مرگشیرا۔ چترا۔ اترا۔ دھا۔ اچھے
 مکھشیر ہیں۔ لکن ششٹھ ہو۔ اور لکن گھر میں سرسوتی کا
 پاں پونا چاہیے۔

وویا پڑھانا

یعنی سکول بچھانے کے لئے۔ یہ شبھ سنکار پنجم کے
 پانچویں سال سورج اتران کے دنوں میں ایت وار سوم
 بدھ۔ برہمیت۔ اور شکر وار کے دنوں اور دوم
 چھٹی۔ دسمی۔ ایکادشی۔ دوداشی تھقوں۔ ہست
 پنیرس۔ شرون۔ سیواتی ریلوتی۔ چترا اور زادھا
 شبھ لوگ اور ستھر لگن میں کرنا چاہیے۔ وضع رہے۔
 کہ سورج ۱۰ پوہ سے ۱۱ گڑھ تک اتران میں رہتا ہے۔
 اور شبھ کارج عموماً انہیں شبھ مہینوں میں سرانجام
 پاتے ہیں۔

یکوپو پوت یعنی جیہ پہنانا

یہ سنکار برہمن۔ چھتری۔ اور ویش ذاتوں میں
 بڑا اہم مانا جاتا ہے۔ برہمن نویں برس کھتری گیارہویں
 ویش ۱۶ سال تک یہ رسم بڑی دھوم دھام سے ادا کرتے
 ہیں۔ یہ شبھ سنکار بھی اتران سورج کے دنوں میں
 اتوار۔ ویروار یا شکر وار کو۔ چاند نے پاکہ کی دوج
 چھٹی۔ دسمی۔ اکادشی یا دوداشی کو کرنا چاہیے۔ اس کے
 لئے پوریا کھاڈا پوریا بھاگنی۔ اشونی۔ ہست۔ پتر

موتی۔ آزادھا۔ ریلوتی۔ شرون۔ ست۔ یکپوریا۔ کھاڈر
 پنیرس۔ مہیشا۔ یکپھ اور مرگشرا۔ شبھ۔ یکمشتہ ہیں۔ لوگ
 اور لگن میں برہہ۔ دھن۔ شکر۔ کینا اور ستھن
 پونے چاہئیں۔

دواہ سنکا

یہ نہایت ضروری سنکار کسی اچھے لائق اور ودون
 بہت اور خوشی سے شبھ لگن مہورت اور دن سدھا کر
 کرنا چاہیے۔ کیونکہ اسی پر دو مہتیوں کی خوش آمد زنگی
 اور دھار سحر

دارامن گونایا مکلوا

یہ مبارک رسم دواہ یعنی شادی کے پہلے۔ تیسرے۔ پانچویں
 یا نویں یا دسویں مہینے یا سال۔ بیاہ۔ ماگہ یا چھگن کے
 دنوں میں منگل اور ایت وار کے سوا کسی اچھے دن ادا ہونی
 چاہیے۔ سنکتی۔ چھٹھ دوداشی اور اناوس کے سوا تمام
 دنوں میں کرنا چاہیے۔

نکھشتر اور مہنی مرگشرا - اشونی - ارادھا - شرون - اتر
 پھالگنی - دھنشتھا - ہست - چترا سواتی - پیرس - پکھ - ریوتی
 مول - اتر بھادرہ - اتر کھاڈا - اتر بھالگنی - شہوہ
 شہوہ یوگ ہو - لگن تکر - مہتن اور کینا ہونا چاہیے۔

بدھو پر ویش یا بھو گھر میں لانا

ماگھ یا گھر کے مہینوں - بیخیر - سوم - ویروار اور
 شکر وار کو شہوہ ہے۔ اتوار منگل اور بدھ سوخت مہینوں
 ہیں۔ تہتی پشت ہو۔ اور نکھشتر مرگشرا - ریوتی - چترا
 ارادھا - شرون - دھنشتھا - مول - لگھا اور سواتی
 اچھے ہیں۔

رہو لا اشتان

ایام حیض سے ناروغ ہو کر عورت کو منگل - بیخیر وار
 اور اتوار کو مطلق نہ ہونا چاہیے۔ ہست - سواتی - اشونی
 مرگشرا - ارادھا - دھنشتھا - اتر - پھالگنی - اتر کھاڈا
 اتر بھادرہ - مہنی اور جیشٹھا نکھشتر میں بنانا

پرسوتاستان

زچہ منگل اور بیخیر کو مرگ نہ ہنا ہے۔ اور تہتوں میں
 دھنشتھا - دھنشتھا - چوکھ - جودش - مہنی اماوس اور
 اور مہنی کو بھی اشتان کرنا چاہیے۔ نکھشتر ریوتی - اتر
 اتر بھادرہ - اتر کھاڈا - اتر - پھالگنی - روہنی مرگشرا
 - سواتی - اشونی اور ارادھا شہوہ ہیں۔

راج ملک یعنی گدی تخت نشینی کیلئے مہینہ

سورج اتراں ہو۔ چندر مالے ہوئے ہوں۔ اس شہوہ
 کے جیت اور پوس کے مہینے اور منگل اور اتوار کے
 مہینوں میں۔

نکھشتر مہنی - اسوتی - روہنی - مرگشرا - پکھست
 ارادھا - اتر کھاڈا - شرون - ہست - پکھا اتر

نئے گھر میں پر ویش

کے لئے مانگے۔ پھاگن۔ بیاکھ۔ اور چھ مہینے اچھے
 ہیں۔ دنوں میں منگل۔ بیت وار اور سینچر ناقص ہیں۔ تھوڑے
 میں مندا۔ ورکتا اور اناوس نہ ہوں۔ اور نکھشتر مرگشتر
 ربوتی پتر اور انا دھا۔ ہست۔ اشونی۔ بکھ۔ بھرفی اور
 اتر اٹھا ڈا اچھے ہیں۔ لگن میں ہو۔ اور لگن کے گھر سے
 آٹھویں اور چوتھے گھر میں شبھ گرہ ہوں۔

مندریشوالا یاغ۔ کتوان باولی وغیرہ بنا نا

سیورج انراں ہو۔ ساون۔ اسارو۔ بیاکھ۔ پھاگن
 چیت اور مانگہ کے مہینوں میں منگل۔ سینچر اور گھر کے
 سوا کے کسی اچھے دن۔ چوتھ۔ فوجی چودس اور رکتا
 تھقی کے سوا کے کسی اچھی تھقی کو۔ ہست۔ پتر۔ انرا دھا
 شرون۔ ربوتی۔ اشونی۔ پنڈیس۔ اوہنی۔ سواتی۔ دھیشا
 ست بکھا۔ پوڑ باکھا ڈا۔ اتر بھادرید۔ پھاگنی۔ مہول۔
 مرگشتر کے شبھ۔ نکھشتر۔ شوبھ۔ یوگ اور سنگھ کیٹا
 برکھ۔ مٹھن اور مکر لگن میں ایسے اقاہ غامہ کے
 مکان کی بنیاد ڈالنی چاہیے

نہیں بنایا

۳۲۸
 بننے چاندی زیور اور برتنوں کا استعمال

کے لئے آوار۔ ویر دار اور سوموار کے دن۔ رکتا تھقی
 کے لئے اور سب تھقیں اور انرا دھا۔ روہنی۔ بیت بکھا
 کے لئے اور سب تھقیں اچھے ہیں۔

نیا کپڑا بنانا یا پہننا

برہ۔ ویر۔ اور شکر وار کو مبارک ہے۔ دھج۔ تیج
 پشینی۔ ووسوں۔ ایکادشی۔ دواوشی۔ ترودشی۔ پورن
 شوبھ تھقی۔ اشونی۔ روہنی۔ پنڈیس۔ بکھ۔ اتر
 لگنی۔ ہست۔ پتر۔ سواتی۔ بٹاکھ۔ انرا دھا۔ شرون
 بنینا۔ اتر اٹھا ڈا۔ اتر بھادرید اور ربوتی نکھشتر
 اچھے ہیں۔ لگن میں کیٹا۔ مٹھن اور برکھ ہونا چاہیے۔

نیا اٹاج کھانا

بیت اور ملاس کے پینے میں کھانا ممنوع ہے۔ منگل

اور سینچر دن بھی ٹھیک نہیں۔ شہر تھمتی اور لگان اور نکھتر
سواتی پیریس۔ شرون۔ دھنیشا۔ مہمت کبھا۔ اسٹونی۔
جکھ۔ مرگشرا۔ ریوٹی۔ چترا اور انرا دھا توں۔

ہل چلائے اور سچ بولنے کے لئے

سیخڑ اور منگل کے سوا کے تمام دن - چھٹہ - دوا دشی
دو ج - پنج اور رکتا - تھقی کے سوا تمام تھقیں اور ارادھا
دھنیشٹھا - مول - پور یا کھاڈا وغیرہ نکشتر میں یہ کہہ کر
تھن شہ لکن ہیں -

مولا نکھستہ میں بچے کی پیدائش

اگر یہ مولا تکمشتہ کے پہلے جرات میں پیدا ہو۔ تو
 اچھا دوسرے میں دھن کا نقصان۔ تیسرے میں مالے
 لئے اور چوتھے میں باپ کے لئے نقصان دہ ہے۔

نکلتے کا قمرہ

[illegible]

پیر سیدھ کرنا

منتر: کالی کالی جہاں کالی اندر کی بیٹی برہما کی ساری
 ایک کالی جانی کے لئے چار کھٹے بھوت اور بگل پڑ
 تے تھے کھانے کوں بھیروں کیالی جبار تو کھنچ بند و چند
 رات کو باندھ بیٹا مانا سیر پٹ پٹ کھڑا کھڑا
 کرم سینا سیر پٹ کا جایا کاڑ نہ سنگھ کیا تاہر سنگھ بھوڑ
 بال چلا د کھال نو بے گا کھنڈ میر دیر دبان ایک مرگال
 کھات کال بھیروں و اچا اپنی بیٹوں شبد سا نیا پھر

منتر ایشور دا وا چار

ترکیب : یہ منتر علی الصباح ہے۔ اور تنک
سکا دے۔ بارہ سینچر یا اتوار کو ۱۰۸ بار بھنے سے سحر
بھو دے۔ اور سانسے آوے۔

چو کی بھیروں کی

منتر

کالی کالی رات کالی چلے اندیری رات کال تو بابا
یہ ناری سے رکھہ سر چھاتی بھاو دہرتی بھی کواٹھا
لاؤ۔ سوتی کو جگا لاؤ۔ جلدی لاؤ نہیں تو ماتا کا پوسا
دودھ حرام کرے۔

ترکیب

جب اتوار کو دیوالی آوے۔ تو سینچر کی رات کو
لال ارند کو زرد چادلوں سے نیوٹہ دے آوے۔ اور
کے۔ کہ اے درخت راج۔ میری دلی خواہش بر لانے
کے لئے مجھے تیل دو۔ اتوار کو سورج نکلنے سے پہلے
بائیں ہاتھ سے ایک ہی جھٹکے میں توڑا دے۔ تیل
نکال کر بتی بنا دے۔ آدھی رات کو نرلی پل کا جل

۳۵۲
نارے۔ اور مندر چہ بالا منتر ۱۰۸ بار نہ جپ کر اس پر
چھوٹے چھوٹے جھینے کے پہلے سینچر وار سے پڑھنا
چھوٹے۔ اور چھوٹے۔ بیس دن تک ایک ہزار بار پڑھے۔ اور
شروع کرے۔ تیل کا چراغ جلا دے۔ دھوپ
مندر چہ صفا دے۔ تیل کا چراغ جلا دے۔ دھوپ
دے۔ کسی اور کو نہ آنے دے۔

حقاقت بدن کا منتر

منتر : اوم پھہ ہم پھہ ماتنے نہ شریہ پاو پاو کر
ترکیب : ۱۰۸ بار پڑھنے سے سحر ہو۔ جتنے منتر
کرنے سے پہلے یہ منتر پڑھ لینا چاہیے۔

اندر جال کا منتر

اوم نمو نارائن و شیشورائے اندر جال کو تک آوی
درشائے۔

دھیمہ نظر آئے

کسی نہایت اچھی ساعت میں ایک رنگ کی گائے

دودھ زربان پر رکھے اور بھین مار کر انہیں بنائے۔ تو وینز آئے۔

زیادتی زرد مال

زیادتی زرد مال کے لئے بیج بجاووں کے جینے میں
بھرتی نکشتہ اندھیرے پاکہ میں آوے۔ تو چار گز سے پرے
بھرتی سے پیسے ہوئے کسی تنہا مقام پر چو جائے کر رکھے
گوگل و صوب و پ سے اُس کی چو جائے۔ یہ وہاں جو گرا
نالی ہو گیا ہو۔ اس میں اناج بھروے۔ اور باقی کھڑاں کا پانی
ھر میں چھڑک دے۔ تو ان پودوں و پودوں سے خوش لوگ
اُس کے زرد مال کو ہمیشہ زیادہ کرے گی۔

پاپ میر

شعبیات

پچھو کے کانے کا علاج

نوشادر اور چونا ایک ایک ماشے نر دو نو کو خوب حل کر
جی۔ یعنی ملائیں۔ پھر تقریب گزیدہ کو شکھائیں۔ فوراً آزم ہو جائیگا

ہر ایک دھات پانی کی صورت میں

تو نیا دنیا تھوٹھا گرم پانی میں پیسکے جس دھات پر لگاؤ گے
وہ قدر پانی جیسی نظر آئے گی۔ لیکن کھارے نمک کے پانی میں
دوسرے سے پستور اصلی حالت پر آجائے گی۔

آزم کا درخت لگانا

آزم کی ایک شاخ خے کر اُس کے تپے توڑ ڈالو۔ اور انہیں
کی بجائے کپڑے میں پیسٹ کر رکھو۔ تاثر دکھاتے وقت یوپی
سے لکھنا کہ کپڑے کی آڑ میں اس شاخ کو کسی گلے یا اور چیز
میں کھڑا کر دو۔ اور جہہ کو چسپا دو۔ اسی وقت درخت نظر
دے گا۔

پانی دودھ نظر آئے

ارنڈ کا منہ نکال کر پانی میں پیس دے۔ اور برتن میں
سکھا دے۔ پھر اس میں پانی ڈال کر ہل دے۔ تو پانی دودھ
کی مانند نظر آئے۔ یا باریک لمب کے ٹکڑے کو دو روز میں سات
بار بیٹو کر سائے میں خشک کر دے۔ پھر وہ کپڑا پانی میں برتن
میں ڈال دے۔ پانی دودھ سا معلوم ہوگا۔

گھڑ میں مکھیاں نہ ہوں

عتر قرعہ۔ گندک اور نرگس کی جڑیتوں کو پانی میں پیس
دیواروں پر چھڑک دے۔ تو گھڑ میں مکھیاں نہ آئیں گی۔

آئینے میں کتے کا منہ نظر نہ آئے

شیشے کے پیچے قید کے پٹان رہے۔ وہ ہمیشہ آئینے میں جڑوئے
پس اس میں جو شخص اپنا منہ دیکھے گا۔ اسے اپنا چہرہ کتے کا
آؤنے گا۔

گھڑ میں چو نہ آئیں

اونٹ کے دائیں پاؤں کے بال سے گھڑ میں اس کا چھو

دے۔ تو گھڑ میں چو نہ آئیں۔ یا کسی چوہے کو نیلے رنگ میں
رنگ کر چھوڑ دے۔ تو بھی چوہے نہ آئیں گے۔

غلہ نہ یاد دہ ہو

دیوالی کی رات کو سفید چڑی کی جڑ دے۔ اور تانبے کے
برتن میں دھرنی دے۔ تو وہ باغ فراط ہوگا۔

پتھر تیرنے لگے

تور کے دن خرگوش اور گیدڑ کی لید اور ہیری گھٹلی دے
تینوں کو پیس دے۔ اور پتھر پر پیر کر دے۔ پھر اس پتھر کو
پانی میں ڈال دے۔ تو پتھر تیرنے لگیگا۔

گھڑا پونے پر بچنی نہ کرے

بڑو کی جڑ پیس کر گھڑ کے پانی میں حل کر دے۔

چلتا ہوا کو لہورک جائے

سایون کی ٹیکا پر سیاہی لگا کر چلتے ہوئے کو لہو میں ڈالو
تو کو ہو چٹا چٹا رنگ جائے گا۔

نیند نہ آئے

ہرل کی بیٹی اور کالی سرچ دو دو کو پیس کر گھوٹے کی جھاگ
میں حل کر کے آنکھ میں لگا دے۔ تو نیند نہ آوے۔ یا کھجور کے
سرکی سوئی نکال کر اسے پیس کر اپنی آنکھوں میں لگا دے۔ تو
بھی نیند نہ آوے گی۔

کھٹل دُور ہوں

سیخیر کو آگ دمدار کی روٹی لادے۔ اور اس کی تہی
بنا کر تیل میں ڈال کر جلا دے۔ تو اس کھڑے کھٹل دُور ہو جائیں
گے۔

چاشنی خراب ہو جائے

اگر بندر کی پتھریں کڑھائی میں ڈال دیا جائے

تیل گرم نہ ہو

اگر تیل کی کڑھائی میں ہیں کا ذرا سا پشاپ ڈال دیا جائے
تو وہ گرم نہ ہو گا۔ چاہے کتنی بھی آگ اس کے نیچے
لگی جائے۔

اناج میں کھیر اٹھ لگے

جس بدین یا کوٹھی میں اناج بھرا ہو۔ تو پہلے اسے ہتھک کے
پانی سے دھو دے۔ یا اس کے نیچے سے اناج کی روں سے محفوظ ہے
درخت سے آگ نکلتی دکھائی دے

پس پانی چھال کر جلا کر کوئلہ کر دو۔ اور پھر اسے باریک پیکر
مٹل کے پیکر سے میں مضبوط پوٹلی باندھ دو۔ اس کے نیچے چھوٹا سا
موراں کر کے درخت سے باندھ دو۔ نیچے تھوڑی سی آگ جلا
دو۔ تو درخت سے چنگاریاں نکلتی دکھائی دیں گی۔

سبب سبب سبب

گھر چھوڑوں بھرا ہوا معلوم ہو

نڈی کو زیتون کے تیل میں ڈال دے۔ اور پھر اسے ٹیٹے
نیل سے بھرے چراغ میں ڈال کر بلائے۔ تو گھر چھوڑوں سے بھرا
ہوا معلوم ہو۔

گھر پانی سے بھرا ہوا معلوم ہو

بیکرا اور مچلی کی چربی کو آپس میں مل کر کے پتی بنا دے۔ اور
بزاغ میں جلائے۔ تو تمام گھر پانی سے بھرا ہوا دکھائی دے۔

پتھر پر حروف نظروں

موم کو ٹیٹے میں بیس آگ پر رکھ کر حل کرے۔ اور اس سے
پتھر پر جو کچھ لکھنا چاہے۔ لکھے۔ پھر اسے یقین دان تک
شک ہوئے دے۔ اس کے بعد ہر کے سے دھو ڈالے
کھا ہوا صاف نظر آئے گا۔

بہنہ بہنہ بہنہ بہنہ

شراب نوشی کی عادت جاتی رہے

بچے ہلکے کا پتہ شراب میں دھو کر بلائے۔ تو پرانے
سے پرانے شراب کے عادی کو شراب سے نفرت ہو جائے
اور شراب کی عادت جاتی رہے۔

گھوٹوں کے بھوتکے سے محفوظ رہیں

اگر کوئی شخص یومرئی کا گوشت باہر کا دانت اپنے پاس رکھے
تو کہیں جائے۔ تو اسے دیکھ کر کہتے نہ بھونکیں

کسی کو نظر نہ آئے

جو شخص بلیغ کا چھڑا اور بھینس کے کی کھال کے گرد نوک
ہمیشہ ساتھ رکھے۔ تو نہ کسی کو نظر نہ آئے گا۔

ڈول میں پانی و دھیرج کھانی و

سفید کپڑے کا ایک ٹکڑا بڑھ کے دودھ میں چند بار تر کر کے سایہ میں سکھا لیں۔ تاشہ دکھاتے وقت اُس میں سے تھوڑا سا کپڑا لے کر چپکے سے ڈول میں چکا دیں۔ پھر سب کے سامنے ڈول کو میں میں ڈال کر پانی بھر دے۔ اور ڈول کو ذرا دیر کو میں میں رہنے دیں۔ پھر نکالیں۔ تو اُس ڈول میں جو پانی آئیگا۔ وہ دودھ کی طرح سفید دکھائی دے گا۔

بوتل جہاں توڑنی ہو صاف و طے

دو آتش شراب میں ایک دھاگہ تر کر کے جہاں سے بوتل کا ٹیٹا منظور ہو۔ اُس کے ارد گرد باندھ دے۔ اور اُس میں آگ لگا دے۔ بوتل فوراً داگے کے پاس سے جاوے گی۔

پانی سے فوراً لذیذ فالو دینا

تھوڑا سا دھنیا۔ کیسر اور مہری کو پیس کر ملا دے اور خفیہ طور پر پیسہ بنا کر اپنے پاس رکھے۔ پانی کی صلاحیت سے دھکنا حاضرین کے سامنے منگوائے۔ اور اُس میں وہ

سلف خفیہ طور پر چھوڑ دے۔ تھوڑی دیر میں نہایت لذیذ فالو وہ تیار ہو جاوے گا۔

مردہ فوراً اکھڑے

اتوار یا منگل کی رات کو قبرستان میں جا کر مردے کے تلوں میں چراغ کی روشنی استغفار دکھلا دے۔ کہ اُس کے تلوں کو بخوبی آگ بھڑکے۔ پس آگ کے بھڑکے ہی مردہ فوراً اکھڑے گا۔ لیکن کچھ بولیکا نہیں۔

چراغ پانی سے بھی بجے

سمند جھاگ اور گندہک پیس کر۔ وہی میں پیس کر تیل بنائے۔ اور پھر اُسے سیٹھیں میں ڈال کر چراغ میں روشن کر دے۔ پانی سے آگ نہ بجے گا۔

پھسکڑی۔ انیسویں نمبر، سانپھر مرغ کے اندے کا پو اور پارہ آپس بار ملا کر۔ سر کے میں حل کرے۔ پھر اُسے

ہاتھ پاؤں پر ماس کرے۔ ہاتھ پاؤں آٹ کے سر سے محفوظ رہیں۔

درخت کی شاخیں زمین چھک جائیں

بھڑسانپ اور اٹھوی فی ہڈیاں ایک جگہ جمع کر کے چالیس روز تک پانی کے نیچے دبا دیں۔ پھر نکال کر شکھالیں۔ اور ان کو سرے کی طرح باریک پس میں پھر جس درخت کی شاخیں زمین پر چھک آئیں۔

سانپ کے کائے مائے کا علاج

نیلا تھوٹھا باریک پس کر فوراً ناک میں پھکائی کے ذریعے پھونک دے۔ فوراً اچھا ہو جائے۔ یا کنول گڑ تازہ چھل کر اس کا مغز نکالے۔ اور اسے خوب باریک پیکر سرمہ کی طرح مار گندی کی آنکھوں میں لگائے۔ تو اسے فوراً آرام آئے۔

شیشم نہ لوٹے

شیشم کو مصنوعی سے موم سے بند کرے۔ پھر بندی سے بھی گر کر شیشم نہ پھوٹے گا۔

کپڑا آگ سے نہ جلے

جس کپڑے کو سات بار گھیوار کے عرق میں تر کر کے اور سایہ میں خشک کر کے آگ میں ڈالا جائیگا۔ وہ کپڑا آگ سے نہ جلے گا۔

پوٹھے پر کھانا نہ پکے

اگر مینہ ک کی چربی اجنبی کی لکڑی میں لگا کر کسی چوے میں دبا دی جائے۔ تو اس چوے میں خواہ کتنی ہی آگ جلا دی جائے۔ کھانا نہ پکے گا۔ لیکن جیب وہ لکڑی وہاں سے نکال دی جائے گی۔ فوراً پکے گا۔

لرزہ بخار دور ہو

کھسی ایک۔ ادھی سیاہ مرچ۔ اور قدر سے مہنگائی میں پیکر آنکھ میں ڈالی جائے۔ تو لرزہ دور ہو جائے۔

رات کو باہر جانے میں ڈرنے لگے

اگر بھڑیے کی کھال کمر میں باندھ کر رات کو کہیں جانے تو اس کے اثر سے غصہ ہرگز نہ تائے گا۔

کوزہ ٹوٹ جائے

ہینگ کو کوزے میں رکھ کر اس پر اگر پانی چھڑکا جائے تو کوزہ ٹوٹ جائے گا۔

حاضرین کشتی پر یہیالی سیرتے دکھائی دیں

کچھوے کی چربی بورہ ارضی ملا کر تانے ٹکڑے بنا کر پانی میں چربی میں حل کریں اور نئے چراغ میں بکھ کر روغن سیماہ میں ڈال کر جلائے۔ تو حاضرین کشتی سمجھیں کہ وہ دریا میں سیر کرتے دکھائی دیں گے۔

سب چیزیں منظر آئیں

جگنو کا سر کاٹ کر ہرن کی جھلی میں رکھئے۔ اور اس پر چھڑک کر روغن کنبج میں جلائے۔ تو ہر چیز بمنظر آئے۔

چراغ پانی میں جلنا ہے

تھوڑی سی گندھک میں موم جامہ چرب کیے کے اگر اس کی تہی بنا کر چراغ میں ڈالیں۔ اور تیل کی بجائے چراغ میں پانی بھر دیں۔ تو وہ تہی جلتی رہے گی۔ ہاتھ پر رکھا ہو اسوٹا چاندی کی کو نظر آئے

ہر تان اور بنیچیں کائے کے دودھ کی باد کی میں ملا کر سات گویاں بنا دے۔ اور ایک گویا ہر روز موم کو کھلا دے ایک ہفتے کے بعد اسے موم کی بنیچے لے کر ہاتھ میں ملے۔ پھر جو کچھ سوٹا دیا چاندی ہاتھ پہرے۔ کسی کو نظر نہ آئے۔

آگ کے بغیر جوار بھونٹنا

تین دن جوار کو پانی میں بھگوئے رکھئے۔ پھر تھے دن اگر (مدار) کے دودھ میں بھگو دے۔ اور پھر ایک

اور ایک رات تھوہر کے دودھ میں تر رکھے۔ پھر اسے
ایہ میں شکھائیں۔ پس جیب کسی کو قاشاد کھانا منہ توڑ ہو
تو وہ تھوڑی سی جوار مالتھو میں لے کر مٹھی بند کرے۔ جوار
کے دانے کھیں ہو جائیں گے۔

باب چوتھا نقشوں کے بارے میں

۸۳ کا نقش ۸۰

۸۳	۷۱	۲	۸
۷	۳	۶۸	۶۷
۷۰	۶۵	۹	۱
۲	۶	۶۶	۶۹

اس نقش کو کیو اچ کے عرق سے لکھ کر
گھر میں رکھ دے۔ تو چوہوں کی ڈار
میں ہو جائے۔

مختلف تعداد کا نقش ۸۰

۷۸	۷۶	۲	۷
۷۹	۳	۸۳	۸۲
۶	۸۰	۸۱	۱
۲	۵	۸۲	۸۳

اس نقش کو لکھار کے آنسو کی
لکھ کر دشمن کے کوٹھے پر ڈال دے
دشمن کے گھر تکلیف ہو۔

۱۵۴ کا نقش ۸۱

۶۹	۸۶	۲	۷
۶	۳	۸۳	۸۲
۷۵	۷۰	۸۱	۱
۲	۵	۸۲	۸۳

اس نقش کو چمڑے پر تالاب
کی مٹی سے لکھ کر بجی ہوئی دھول
کو دھکلا دے۔ تو ڈھول ٹھپ
جائے۔

۱۵۶ کا نقش ۸۰

۸۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۲	۷۱
۷۶	۷۱	۸	۱
۲	۵	۷۲	۷۵

اس نقش کو لکھار کے چاک پر
کوٹے سے لکھے۔ تو اس چاک
میں برتن نہ بن سکے۔

مختلف تعداد کا نقش ۸۳

۷۷	۷۵	۲	۷
۶	۳	۷۶	۷۵
۷۶	۷۲	۸	۱
۲	۵	۷۲	۷۶

اس نقش کو تیرے کوٹے سے لکھ کر
مٹی میں بھر دے۔ تو ڈالنی دینا ہو
پریت بھاگ جائیں۔

۸۳ کا نقش ۸۰

۳۲	۲۰	۲	۸
۷	۳	۷	۳۶
۳۹	۳۲	۹	۱
۲	۶	۳۵	۳۸

اس نقش کو روٹی پر لکھ کر سیاہ
لتنے کو لکھایا کرے۔ تو عورت کے
اوند ہو۔ اقتدار نہ کرے۔